راہنمائے علم نجوم

مصنف: خالد اسحاق راٹھور

تالیف خالد اسحاق راٹھور

پبلشر راٹھور پبلشرز

رابطہ مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، راٹھور منشن، نزد
جامعہ نعیمیہ، محمد نگر، گڑھی شاہو، لاہور، پاکستان

فون 042-36293245
042-36374864
0321-4793240
0300-8442060
0300-4783518

سن اشاعت (اول) 2002

سن اشاعت (دوم) 2014

قیمت

فہرست مضامین

دوسرا ایڈیشن

راہنمائے علم نجوم (حصہ اول) اُن کتب میں سے ہے جو کافی عرصہ قبل تحریر کی گئی تھی اور ایک طویل عرصہ کے بعد اس کا نیا ایڈیشن شائع کیا جا رہا ہے۔ اس نئے ایڈیشن میں کوشش یہ کی گئی ہے کہ کتاب ہذا میں اس کمی پیشی کی اصلاح کر دی جائے جو مختلف ہاتھوں سے گزرتے ہوئے پچھلے ایڈیشن میں رہ گئی تھی۔ انسان خطا کا پتلا ہے سو اصلاح کا امر ہمیشہ باقی رہتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ کوشش بھی کی گئی ہے کہ کتاب میں حسب ضرورت ترمیم اور اضافہ کیا جائے۔ اس حوالے سے کتاب کو نئی شکل میں آپ کے لئے پیش کیا جا رہا ہے۔ راہنمائے علم نجوم حصہ اول کے علاوہ اس کا حصہ دوم بھی کچھ عرصہ قبل شائع کیا جا چکا ہے سو ہر ماہر و طالب نجوم کو اس کو بھی حصول علم کے لئے ضرور پڑھنا چاہیے۔ نجوم کے موضوع پر دیگر کتب اور جنتریوں وغیرہ کی تفصیل آپ کو اس کتاب کے آخر میں مل جائے گا۔

پیش لفظ (ایڈیشن اول)

علم نجوم ایک سمندر ہے۔ جس میں دن بدن اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ صدیوں سے ماہرین نجوم قطرہ قطرہ کر کے اس علم کے سمندر کو وسعت دیتے رہے ہیں اور طویل عرصہ گزرنے کے بعد جو تحریری مواد کتب ورسائل کی شکل میں اس وقت دنیا میں موجود ہے۔ اس کو اگر کوئی فرد تمام زندگی پڑھتا رہے تو اس کا ایک معمولی حصہ بھی نہیں پڑھ سکتا۔ اس حساب سے یہ کتاب مختصر محسوس ہوتی ہے۔ لیکن درحقیقت ایسا نہیں۔ اس کتاب میں شروع سے لے کر آخر تک علم نجوم کے اصول وقواعد اور دیگر تفصیلات کو باریک بینی سے بیان کیا گیا ہے۔ دراصل اس کتاب کے ذریعے آپ کو ایک مکمل طریقہ کار سے روشناس کروایا گیا ہے۔ جس پر عمل کرتے ہوئے آپ اس میدان کے تمام ضروری اور اہم امور پر کمان حاصل کر لیں گے اور کسی فرد کے حالات زندگی بیان کرنے اور کسی بھی قسم کے سوال کا جواب دینے کے قابل ہو جائیں گے۔

آپ جانتے ہیں کہ تمام اصول وقواعد کو بیک وقت بیان نہیں کیا جا سکتا اور نہ ہی کوئی ذہین سے ذہین شخص ایک دم ہر بات پر عبور حاصل کر سکتا ہے۔ اس لئے اس کتاب میں نہایت ہی بہترین ترکیب وتدبیر سے علم نجوم کے مختلف اصول وقواعد کو بیان کیا گیا ہے۔ مواد زیادہ ہونے کی وجہ سے اس کو ایک کتاب کی شکل میں پیش کرنا مشکل نظر آنے لگا۔ اس مشکل کو حل کرنے کے لئے اس کتاب کو دو الگ الگ حصوں میں شائع کیا جا رہا ہے۔ کتاب کی اس تقسیم میں یہ امر پیش نظر رکھا گیا کہ ہر کتاب اپنی جگہ مکمل ہو۔ یوں علم نجوم کے موضوع پر یہ کتاب اردو زبان میں وہ خزانہ ثابت

ہوگی جو اس سے پہلے پردے میں تھا۔ سو علم نجوم میں حقیقی کامیابی کے لئے ضروری ہے کہ کتاب میں بیان کردہ کسی بات کو معمولی نہ سمجھیں اور ہر بات کو سمجھنے کے علاوہ زبانی یاد بھی رکھیں۔ حوالے کے لئے بار بار کتاب کی طرف رجوع کرنا کچھ مناسب نہیں۔ اس سے احکام میں پختگی نہیں پیدا ہو سکتی۔ نجومی احکام بیان کرنے کا مزا تب ہی آئے گا جب آپ زبانی ہر بات پر عبور حاصل کر لیں گے۔ اس سے قبل آپ کی مہارت مشکوک اور نامکمل رہے گی۔

امید ہے آپ پوری توجہ سے اس کتاب کو پڑھیں گے اور اس کے ہر لفظ پر عبور حاصل کریں گے۔ اگر آپ نے محنت کی تو کوئی وجہ نہیں کہ آپ ایک دن ماہر نجوم نہ بن سکیں۔

عطریات

عطر گلاب	عطر موتیا	
عطر مشک	عطر خس	عطر غلاف کعبہ
عطر عنبر	عطر گل	عطر حجر اسود
عطر مشک عنبر مکس	عطر زعفران	عطر زمزم
عطر چنبیلی	عطر دھن عود	عطر مکہ
عطر صندل	عطر عود	عطر بخور
عطر رات کی رانی	عطر نرگس	عطر سبعہ کواکب
	عطر نسرین	عطر تسخیر و رجوع
	عطر کرنا	

مسائل کے حل، روحانی و عملیاتی
مدد حاصل کرنے، نقوش و زائچہ
جات، اصل جواھرات کے حصول،
الکحل سے پاک عطریات، پتھروں
کی تسبیح، انگوٹھیوں کے لیے
مکمل اعتماد اور یقین کے ساتھ
ذاتی طور پر یا بذریعہ جوابی خط یا
ای میل سے رابطہ کریں

khalidrathore.com

جواہرات

آپ کے مسائل کے حل، آپ کی صحت، روزگار اور رزق میں برکت و وسعت، مختلف امراض سے حصول صحت' معاشرتی عزت ووقار ومرتبہ کے حصول، روحانی مسائل کے حل، روزمرہ مسائل و پریشانی کے حل کے واسطے تعلیمی سلسلوں میں رکاوٹوں کے خاتمے اور ذہن کے علم کی طرف متوجہ ہونے، اعلیٰ تعلیم کے واسطے، جادو ٹونے سے بچنے، سحر کے علاج وغیرہ کے لئے زائچہ پیدائش کے حوالے سے موزوں پتھر کا انتخاب۔ ستاروں کی نحوست دور کرنے کے واسطے پتھر و جواہرات استعمال کرنا زندگی میں کامیابیوں کو بڑھائے گا۔

آپ ادارہ سے اصل پتھر مناسب قیمت پر اعتماد کے ساتھ حاصل کر سکتے ہیں۔

books 500

قدیم کتب

عملیات، روحانیات، نجوم، پامسٹری، رمل، اعداد، جفر، ساعات، طب اور علوم مخفی کی دیگر شاخوں پر اردو، عربی، فارسی اور انگریزی کی قدیم اور نایاب کتب فوٹو کاپی کی شکل میں علوم مخفی کے شائقین کے لیے پیش کی گئی ہیں۔ قدیم اور نایاب کتب کی مکمل فہرست آپ دفتر سے حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ ویب سائٹ پر بھی تمام تفصیلات فراہم کی گئی ہیں۔ یہ کتب علم کا نایاب خزانہ ہے جسے ہم نے ہر فرد کے فائدے کے لیے پیش کر دیا ہے۔

500 کے قریب پرانی اور نایاب کتب دستیاب ہیں

قدیم کتب کی تفصیلی فہرست کے لیے جوابی لفافہ ارسال کریں

عملیات سیکھیں

ادارہ راہنمائے عملیات کے تحت دیگر کورسز کے ساتھ ساتھ عملیات کے کورس کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ وہ لوگ جو عملیات سیکھنے کے خواہش مند ہیں یا میدان عملیات میں مہارت حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ عملیات کے کورس میں داخلہ لے کے اس فن میں مکمل مہارت حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کورس کی خاص خوبی یہ ہے کہ آپ کو مختلف قسم کے عملیات، زکوۃ اور چلہ وغیرہ کے حوالے سے الگ الگ عمل سیکھنے اور کورس کرنے کی ضرورت نہ ہوگی بلکہ اس کورس میں آپ کو ہر قسم کے نقش بنانے اور کسی بھی مقصد کے لیے مکمل اور جامع عمل تیار کرنے کے حوالے سے پوری راہنمائی دی جائے گی جیسا کہ بعض لوگ سحر اور جادو کے لیے الگ، نظر بد کے لیے الگ، رزق کے لیے الگ اور اس طرح دیگر معاملات کے لیے الگ الگ کورس کرواتے ہیں، ایسا راہنمائے عملیات کے تحت جاری کورس میں نہیں کیا جاتا بلکہ طالب علم کو کورس کے اختتام پر ایک مکمل عامل کی قابلیت تک پہنچایا جاتا ہے۔ یہ کورس بذریعہ ڈاک کروایا جاتا ہے اور کوئی بھی فرد اس میں داخلہ لے سکتا ہے۔

خالد روحانی جنتری

خالد روحانی جنتری ہر سال شائع ہوتی ہے۔ یہ سال بھر کے لیے آپ کی تمام نجومی وعملیاتی ضرورتوں کو پورا کرتی ہے۔ مختلف موضوعات پر بہترین مضامین اس کو مقابلے کی تمام تقویموں اور جنتریوں سے ممتاز کر دیتے ہیں۔ تمام بروج کے سالانہ حالات' ملکی حالات' تمام سال کی تقویم وتاریخوں کا حساب' کواکب کے شرف وہبوط وداخلہ بروج کا بیان' گرہن' سحری وافطاری کے اوقات' نظرات کواکب' عملیات' نجوم اور دیگر علوم مخفی پر مضامین اس کا لازمی حصہ ہیں۔ مکمل تفصیل آپ خالد روحانی جنتری دیکھ کر ہی جان سکتے ہیں۔ بس یوں سمجھ لیں یہ جنتری پیشہ ور نجومی' عامل سے لیکر علوم مخفی کے طلباء اور عام لوگوں کے لیے بھی مفید ہے۔ عملیات اور مختلف موضوعات پر مضمون اس کی خاص صفت ہیں۔

خالد ہندی جنتری

ہندی حساب سے پاکستان میں شائع ہونے والی پہلی اور واحد جنتری ہے۔ اس میں ہندی حساب سے سالانہ حالات کے علاوہ تمام حسابات پاکستانی وقت کے مطابق دیئے گئے ہیں۔ تتھی' نچھتر' یوگ' لگن سارنی' ہندی کواکبی رفتاریں اور بہت ساری دیگر معلومات جو تمام تر ہندی حساب سے ہیں۔ پاکستان کے وہ نجومی حضرات جو انڈیا سے آنے والی جنتریاں جو کہ انڈیا کے وقت کے مطابق تیار کی جاتی ہیں استعمال کرتے تھے ان کے لیے یہ ایک نعمت سے کم نہیں۔ انڈیا سے آنے والی جنتریاں صرف انڈیا میں درست طریقے سے استعمال ہو سکتی ہیں۔ جبکہ خالد ہندی جنتری میں دیئے گئے کسی بھی حساب کو پاکستان کے وقت کے مطابق کرنے یا تبدیل کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ آپ کی سہولت کے لیے ہم نے یہ سب محنت کر دی ہے۔ پاکستان کے تمام اہم شہروں کی لگن سارنی بھی اس میں شامل ہے۔ ہندی حساب سے کواکبی تقویم بھی سال بھر کی تمام ضروریات کے مطابق شامل کر دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ ہندی نجوم وغیرہ کے حوالے سے قابل قدر مواد اس میں فراہم کیا گیا ہے۔ اضافی طور سال بھر کے لیے انعامی نمبرز روزانہ کی بنیاد پر بھی دیئے گئے ہیں۔

ابتدائے کائنات

یہ دنیا کس وقت اور کس طرح وجود میں آئی' اس بارے میں مختلف زمانوں میں علماء وفضلاء نے اختلاف رائے کا اظہار کیا ہے۔ اس جدید زمانے میں تمام تر سائنسی سہولیات کے میسر ہونے کے باوجود سائنس دان ابتدائے کائنات کے بارے میں کسی حتمی نتیجے پر نہیں پہنچ سکے۔ مختلف فلسفیانہ اور سائنسی نظریات سے قطع نظر ماہرین نجوم نے بعد از تحقیق ابتدائے کائنات کے وقت کے بارے میں تعین کرتے ہوئے کواکبی پوزیشنوں کو واضح کیا ہے۔

زیر نظر زائچے میں ابتدائے کائنات کے بارے میں ماہرین نجوم کے نقطہ نظر کو بیان کیا جا رہا ہے۔ ماہرین نجوم کے مطابق جب یہ دنیا وجود میں آئی اس وقت افق پر طالع سرطان تھا۔ جبکہ برج حمل میں تمام سیارگان جمع تھے۔

جہاں تک اس نظریہ کے درست یا غلط ہونے کا سوال ہے تو میں اس بحث میں نہیں پڑتا۔ میرا ذاتی خیال یہ ہے کہ یہ صرف ایک فرضی نظریہ ہے اور کچھ بھی نہیں صرف ایک دلیل ہے جو اس کائنات کی وجہ ابتداء بتائی گئی ہے۔ ورنہ یہ معلوم کرنا کہ اس دنیا کی ابتداء کے وقت زائچہ کی پوزیشن کیا تھی۔ ناممکن ہے کیونکہ دوسری کئی وجوہات کے ساتھ ساتھ اس دنیا کے وجود میں آنے کے حقیقی وقت کا معلوم نہ ہونا سب سے اہم ہے۔

اگر آپ اس زائچہ کو غور سے دیکھیں تو یہ سوال لازماً آپ کے ذہن میں اٹھنا چاہیئے کہ اگر اس دنیا کی

پیدائش کے وقت طالع سرطان تھا تو سرطان کو پہلا برج قرار کیوں نہیں دیا جاتا؟ برج حمل کو پہلا برج کیوں قرار دیا جاتا ہے؟ مجھے یقین ہے کہ اگر آپ کے ذہن میں یہ سوال اٹھے گا تو آپ کو تسلی بخش جواب شاید ہی کسی سے ملے۔ کیونکہ ایک تو یہ دقیق مسئلہ ہے اور عام نجومی حضرات کی معلومات اس بارے میں نہ ہونے کے برابر ہیں۔ دوسرا جن حضرات کا علم اس قدر وسیع ہے ان میں سے بہت کم حضرات ایسے ہوں گے جو دوسروں کو اپنی محنت سے حاصل کیا ہوا علم منتقل کرنا پسند کرتے ہیں۔ تاہم میں نے اب اس موضوع پر قلم اٹھایا ہے تو اس بارے میں آپ کی معلومات میں اضافے کا باعث بننا میں اپنے لئے باعث فخر سمجھتا ہوں۔ اصل موضوع کی طرف واپس آتے ہوئے حمل کو برج اول ماننے کی وجوہات بیان کرتا ہوں۔

پہلی وجہ:

سب سے پہلی وجہ اس کے اول برج ہونے کی یہ ہے کہ دنیا کی پیدائش کے وقت تمام سیارے اس میں جمع تھے سو یہ کائنات کا سر یعنی ذہن قرار پایا۔ ذہن قرار پانے کی وجہ سے یہ برج اول قرار دیا گیا ہے۔

دوسری وجہ:

دوسری وجہ اس کے اول برج ہونے کی یہ ہے کہ حمل و میزان دو نقطہ اعتدال ہیں۔ سرطان اور جدی دو نقطہ انقلاب ہیں کیونکہ صورت اعتدال صورت انقلاب سے بہتر ہوتی ہے۔ اس لئے برج حمل جو کہ نقطہ اعتدال ہے برج سرطان جو کہ نقطہ انقلاب ہے سے افضل ہے اس لئے برج اول ہے۔

تیسری وجہ:

تیسری اور آخری وجہ برج حمل کی اول برج قرار پانے کی یہ ہے کہ جب شمس برج حمل میں داخل ہوتا ہے تو حرارت معتدل ہوتی ہے اور یہ زندگی کی نشوونما کا ذریعہ بنتا ہے۔ اس لئے یہ برج سرطان اور دوسرے بروج سے افضل ہے۔ اس لئے حمل برج اول ہے۔

عظیم الجثہ جانور

علمائے نجوم نے آسمان کو ایک بہت بڑے جانور سے تشبیہ دی ہے۔ تمام بروج اور سیارگان کو اس کے جسم کے مختلف اعضاء سے منسوب کیا ہے۔ ان ماہرین نے مختلف بروج اور سیارگان کو جس طرح اس عظیم الجثہ جانور سے منسوب کیا ہے۔ ذیل میں بروج اور ان سے منسوب اعضاء کو بیان کیا جا رہا ہے۔:-

برج حمل: اس عظیم جانور کے سر سے منسوب ہے۔

برج ثور: اس کی گردن سے منسوب ہے۔

برج جوزا: اس کے بازوؤں سے منسوب ہے۔

برج سرطان: اس کے سینہ اور معدے سے منسوب ہے۔

برج اسد: اس کی پشت اور قلب سے منسوب ہے۔

برج سنبلہ: اس کے پیٹ سے منسوب ہے۔

برج میزان: اس کے چوتڑوں سے منسوب ہے۔

برج عقرب: اس کے نیزہ و فرج سے منسوب ہے۔

برج قوس: اس کی دونوں رانوں سے منسوب ہے

برج جدی: اس کے دونوں زانوں سے منسوب ہے۔

برج دلو: اس کی ٹانگوں کے نچلے حصے یعنی پنڈلی سے ٹخنے تک سے منسوب ہے۔

برج حوت: اس کے دونوں پاؤں سے منسوب ہے۔

یہ تو تھے مختلف بروج کے منسوبات۔ اب سیارگان کے منسوبات کی طرف آتے ہیں۔ تاہم یاد رہے ان سیارگان میں آپ کو یورانس، نیپ چون اور پلوٹو کا ذکر اور منسوبات نہیں ملیں گے۔ کیونکہ قدیم علماء نے تمام احکام صرف قمر، شمس، عطارد، زہرہ، مریخ، مشتری اور زحل کو مدنظر رکھ کر لگائے ہیں۔ اس لئے دنیا کے تمام معاملات ان ساتوں سیاروں سے متعلق ہیں۔ نجوم میں راس و ذنب کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ تاہم یہ دونوں سیارے یا ستارے نہیں ہیں۔ اس لئے یہاں ان کا ذکر بھی نہیں آئے گا۔ جو راس و ذنب کو سیارے یا ستارے سمجھتے ہیں۔ وہ سخت غلطی پر ہیں۔ بہرحال سیارگان کے منسوبات کی طرف واپس آتے ہیں۔

شمس: اس عظیم الجثہ جانور کے دل سے منسوب ہے۔

قمر: اس کے پھیپھڑوں سے منسوب ہے۔

مریخ: اس کے پتے سے منسوب ہے۔

عطارد: اس کے دماغ سے منسوب ہے۔

زہرہ: اس کے معدے سے منسوب ہے۔

مشتری: اس کے جگر سے منسوب ہے۔

زحل: اس کے طحال سے منسوب ہے۔

کائنات کی ابتداء اور اس کے بارے میں بیان کی گئی معلومات یقیناً آپ کے علم میں اضافے کا باعث ثابت ہوں گی۔ تاہم خیال رہے کہ یہ ایک تصوراتی کیفیت ہے اور اس کا حقیقت کے ساتھ، میرے خیال اور یقین میں کوئی تعلق نہیں ہے۔ ان معلومات کو بیان کرنے کا مقصد صرف ایک نظریہ آپ کے سامنے پیش کرتا ہے اور کچھ نہیں۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

طریق مشاورت

سوال کو سمجھیں؟

نجوم کی ہر تحریر کرنے والے کچھ قابل قدر مصنفین اس بات کے قائل ہیں کہ جب کوئی سائل کسی منجم سے رجوع کرے تو اس کو معاملہ کی اہمیت کو سمجھنا اور مدنظر رکھنا چاہیے۔ سائل کو منجم سے ملاقات سے قبل اس بات کو پہلے خود سوچنا چاہیے کہ وہ کس مقصد کے لیے منجم سے ملاقات کرنا چاہ رہا ہے۔ یعنی اس کے ذہن میں سوال یا معاملہ واضح ہونا چاہیے جس پر اس کو منجم کا مشورہ درکار ہے۔

مزہ کی بات یہ ہے کہ پہلے نظر میں یہ بات زیادہ اہمیت کی حامل نظر نہیں آتی۔ لیکن عملی تجربہ بتاتا ہے کہ لوگ عموماً غیر واضح سوال کے ساتھ رجوع کرتے ہیں۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہوتی ہے کہ اِن کے ذہن میں اپنے سوال یا معاملہ کا مکمل خاکہ نہیں ہوتا اور جب اِن کو سوال کرنے یا مقصد بیان کرنے کے لیے کہا جاتا ہے تو اس کے لیے اِن کو وقت درکار ہوتا ہے اور بسا اوقات کچھ وقت ضائع کرنے یا گفتگو کے ساتھ اِن کو اپنا مدعا بیان کرنا ممکن ہوتا ہے۔

سو بات تو سادہ سی ہے لیکن ہے بہت اہم۔ اس بات کو یہاں بیان کرنے کا مقصد ظاہر ہے کہ یہ نہیں کہ سائل کو پہلے یہ کتاب پڑھنے کے لیے دی جائے اور کہا جائے کہ پہلے تیاری کر دو اور پھر ہمارے پاس آؤ۔

نہیں ایسا نہیں ہے۔

بلکہ بطور منجم یہ آپ کی ذمہ داری ہے کہ سائل کے معاملہ کو زیر بحث لانے یا جلدی سے جواب دینے کی بجائے سائل کو اپنی بات واضح کرنے کے لیے کچھ وقت دیا جائے اور چند فقرے اس کی بات یا مدعا کو سمجھنے کے لیے بول لیے جائیں تو اللہ کے فضل سے اچھا معاملہ ہوگا اور اس کا فائدہ جہاں سائل کو ہوگا کہ اس کو مناسب جواب مل سکے گا وہاں آپ بھی فائدہ میں رہیں گے اور آپ کا فائدہ سب سے بڑھ کر ہے اور وہ یہ کہ:

آپ نے سائل کی بات کو درست طریق پر سمجھا اور اچھی اور درست سمت اس کی راہنمائی کی۔

دوسرا امر جس کا بیان کرنا اہم ہے وہ یہ کہ سائل جب منجم کے پاس آئے تو حسب حیثیت تحفہ اس کے لیے لائے۔ ہاں اگر صاحب حیثیت نہیں کہ اچھا تحفہ نہیں دے سکتا یا مالی حیثیت سے اس قابل نہیں ہے کہ یہ خدمت سرانجام دے سکے تو بھی اس پر لازم ہے کہ خالی ہاتھ منجم کے پاس نہ جائے اور کچھ نہیں تو کم از کم چند پھول اس کی خوشنودی کے لیے ہمراہ لے اور ادب سے منجم کو پیش کرے۔ اس بات کا خیال پہلے زمانہ میں خصوصی طور پر رکھا جاتا تھا لیکن جدیدیت کے آگے یہ رجحان اہم نہیں رہا۔

گو تحفہ کو عموماً اچھا مانا جاتا ہے اور کسی کے ہاں خالی ہاتھ جانا ہمارے معاشرہ میں بھی زیادہ اچھا خیال نہیں کیا جاتا سو اس بات میں بھی وزن ہے۔ یہ بات اپنی جگہ اہم ہے کہ سائل منجم سے رجوع کرتے ہوئے خالی ہاتھ ہی ہوتا ہے۔ سو اس کی دوسری شکل فیس یا معاوضہ کی ہے جو آپ سائل سے طلب کر سکتے ہیں۔

معاوضہ طلب کرنا:

فیس لینا درست ہے یا نہیں؟

سائل کو کیسے ڈیل کیا جائے' جیسے موضوعات کو "کتابی کورس علم نجوم" میں کافی تفصیل اور وضاحت سے بیان کیا گیا ہے اور منجم کے ایک کاروباری ادارے یا مشاورت کار کے طور پر جو ذمہ داری یا حقوق میں اس پر مکمل روشنی ڈالی گئی ہے۔ ضرور اس "کتابی کورس علم نجوم" کو بھی پڑھیں۔ نجومی حوالے سے بھی یہ روشنی دینے اور معلومات کا خزانہ لیے ہوئے ہے۔ مختصر طور پر سمجھ لیں فیس یا معاوضہ لینا آپ کا حق ہے۔ آپ سائل کو اپنی خدمات فراہم کر رہے ہیں اور اس کا معاوضہ لینے میں کوئی عار نہیں۔ پوری دنیا میں خدمات یا Services کا معاوضہ لیا جاتا ہے تاہم ہمارے میں براہ راست معاوضہ کی بجائے خدمت، ہدیہ، نذرانہ اور اسے دوسرے الفاظ مروج ہیں۔ طریقہ کچھ بھی لفظ کوئی بھی بولیں حق خدمت تو طلب کیا جا ہی رہا ہے۔ تو پھر کیا یہ زیادہ بہتر نہیں کہ اس حق خدمت کو آپ باعزت طریق سے اختیار کریں۔

تقسیم نجوم

پاک وہند کے علاقہ میں علم نجوم کی دو بڑی شاخیں ہیں جو اپنی اصل میں یعنی بنیادی تکنیکی اُمور میں ایک دوسرے سے فرق ہیں۔ ہمارے ہاں اس وقت کی عمومی بدقسمتی یہ ہے کہ علم نجوم سے متعلق لوگوں کی ایک بڑی تعداد اس اختلاف کو سمجھنے سے قاصر ہے۔

ابھی کل کی بات ہے ایک صاحب تشریف لائے اور بولے جن اُستاد صاحب سے نجوم سیکھ رہا تھا وہ وفات پا گئے ہیں۔ آپ نجوم پر کچھ مشورہ اور کتب بتا دیں۔ اس بات کے دوران یہ بات واضح ہوئی کہ وہ حساب تو یونانی کرتے ہیں لیکن انڈیا سے آنے والی جنتری استعمال کرتے ہیں۔

میری کوشش تھی کہ ان کو سمجھا سکوں کہ انڈیا سے آنے والی جنتری جو حسابات لیے ہوئے ہے وہ پاکستانی اوقات کار اور ہندی و یونانی کواکبی درجات کے اختلاف کے باعث درست طور پر کام نہیں دے گی۔ لیکن ان صاحب کا یقین تھا کہ جس طرح مرحوم اُستاد صاحب نے سمجھایا ہے وہ درست ہے اور یونانی زائچہ بنانے کے لیے ہندی تقویم کا استعمال عین درست ہے۔

اب آپ بھی اس کو درست خیال کرتے ہیں تو اس امر کی ایک کوشش کرتے ہیں کہ آپ ان کے باہمی اختلاف کو سمجھ سکیں۔

پہلی اور سادہ بات ہے۔ نجوم کی تقسیم کی بات کریں تو عربی نجوم، تامل نجوم، ناڑی نجوم، تبتی نجوم، ہندی نجوم،

یونانی نجوم اور ایسی لا تعداد شاخیں ملیں گی۔ تاہم اِن تمام سے بحث نہیں ہمارے ہاں نجوم کی دو بڑی شاخیں مروج ہیں اور ہمارے یہاں لوگوں کو ان دونوں کو سمجھنا مشکل ہے۔ اِس کی وجہ لوگوں میں ذہانت کی کمی نہیں بلکہ روایتی طور پر نجوم کا جو سلسلہ جاری وساری ہے اس میں اصلاح کی اشد ضرورت ہے۔

ہندوؤں میں خاندانی طور پر علم نجوم کی تعلیم وتربیت کا انتظام ہوتا ہے اور ہر پنڈت یا منجم کسی نہ کسی باقاعدہ سلسلہ میں متعلق ضرور ہوتا ہے۔ تاہم مسلمانوں میں نجوم کے حوالے سے جو تصور پایا جاتا ہے اس کے تحت مختلف اوقات میں بڑے اور قابل ماہر منجم تو صفحۂ ہستی پر آئے لیکن کوئی باقاعدہ تسلسل جاری وساری نہ ہوسکا۔ دراصل اس کی نے ایک فی صد سے کم ایسے مسلمان منجم پیدا کئے جو نجوم کی اصل سمجھ رکھتے تھے۔

صرف ایک وجہ نہیں اس حوالے سے کئی اور امر بھی ہیں جن سے بچ کر نکلتے ہوئے اصل بات پر آتے ہیں۔ آسانی کے لیے سمجھ لیں علم نجوم کے دو بڑے شعبۂ شاخیں یہ سے ہیں۔

(1) یونانی علم نجوم

(2) ہندی علم نجوم

جب ہم یونانی اور ہندی کی بات کرتے ہیں تو اس کا مطلب زبان کا فرق نہیں بلکہ نظام کا فرق ہے۔

پاکستان کی تخلیق کے وقت تو یہاں کوئی جنتری یا تقویم پاکستانی حساب سے دستیاب نہ تھی۔ اور سارا دارو مدار انڈیا سے آنی والے جنتریوں پر تھا۔ سو بامر مجبوری منجم حضرات کو ان ہی کو استعمال کرنا پڑتا تھا۔ ان کے استعمال کا طریقہ جو عموماً اختیار کیا جاتا تھا وہ کچھ یوں تھا:

(1) پاکستان اور انڈیا کے اوقات میں فرق کو ملحوظ خاطر رکھ لیا جاتا تھا۔

(2) دوسرا طریقہ یہ تھا کہ اقل تعدیل کے فرق کو مدنظر رکھا جاتا۔

کچھ منجم دونوں اُمور کو اور کچھ کسی ایک کو سامنے رکھتے تھے۔ حالانکہ کوابھی پوزیشن کی حد تک تو یہ کام دے سکتا تھا۔ استخراج طالع اور گھروں کے درجات کے حوالے سے ان میں سے ایک یا دونوں کو بھی سامنے رکھا جائے تب بھی درست طالع کا استخراج ممکن نہیں ہوتا۔

طالع کے درست استخراج اور پھر اس سے آگے بڑھ کر اس کے درجات کے استخراج کے لیے ٹیبل آف ہاوسز یا لگن سارنی اُس شہر سے متعلق نہ ہوگی تو پھر نتائج بھی غلط ہی ہوں گے۔ لاہور اور پشاور پاکستان کے دو شہر ہیں۔ ایک ہی وقت کے لیے وقفہ وقفہ سے دونوں شہروں کے طالع استخراج کریں۔ تو آپ کو دو امور میں سے کسی ایک یا دونوں سے واسطہ پڑے گا۔

٥ درجات طالع فرق ہوں گے۔

o بعض اوقات طالع برج فرق ہوگا۔

اب غور کرنے کی بات ہے کہ اگر ایک ملک کے دو شہروں کے طالع میں اختلاف ہو سکتا ہے تو دو ملکوں کے درمیان یہ اختلاف بڑھے گا یا کم ہوگا۔

یہ بحث مزید طوالت کا شکار ہو سکتی ہے لیکن جو بات واضح کرنا مقصد تھا اُمید ہے سمجھ چکے ہوں گے۔ سو وہ جو ہندی نجوم میں کام کر رہے ہیں ان کو چاہیے کہ وہ جنتری یا تقویم استعمال کریں تو پاکستانی اوقات کار اور شہروں کے حوالے سے ہو یا اس میں ان باتوں کا حل دیا گیا ہو۔ ہندی یا نریانہ حساب دیکھنے کے لیے آپ ''خالد ہندی جنتری'' سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ جبکہ یونانی حساب سے ''خالد روحانی جنتری'' شائع کی جاتی ہے۔ تاہم ہندی نجوم کے شائقین خالد ہندی جنتری سے مستفید ہو سکتے ہیں۔ ایک بات کی وضاحت کر دوں کہ ''خالد ہندی جنتری'' کے نام سے بعض لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ یہ ہندی زبان میں ہے حالانکہ یہ اُردو زبان میں ہے۔ تاہم اس کے حسابات کیونکہ ہندی نجوم کے مطابق ہوتے ہیں اس لیے اس کو ''خالد ہندی جنتری'' کے نام سے پکارا جاتا ہے۔

واپس آتے ہیں؛

o یونانی علم نجوم

o ہندی علم نجوم کی طرف

ہمارے یہاں استعمال ہونے والے دونوں نظاموں میں کئی لحاظ سے فرق ہے لیکن ان کا بنیادی یا اہم ترین فرق دائرۃ البروج میں ان کی پوزیشن کے حوالے سے ہے۔

آسان اور سادہ زبان میں یوں سمجھ لیں ایک نظام کہتا ہے کہ قمر آج 05:00 درجہ پر ہے تو دوسرا نظام اس سے اختلاف کرتے ہوئے کہتا ہے کہ قمر آج 05:00 درجہ پر نہ ہے بلکہ 28:00 درجہ پر ہے۔

یہ ہے سب سے بڑا فرق ہمارے ہاں استعمال ہونے والے اور علم نجوم کی دنیا کے دو بڑے نظاموں میں۔ تاہم یہ فرق حسابی معاملات کی حد تک نہ ہے بلکہ اس سے بڑھ کر ہے۔ اس سے بڑھ کر کیا ہے۔ مختصر بات ہے، ان دونوں میں احکام بیان کرنے کا طریقہ کار بھی فرق ہے۔ جس کا عام طور پر دھیان نہیں رکھا جاتا ہے۔

ہندی نجوم کے اندر اقل تعدیل کو لے کر پھر ایک بڑی بحث ہے اور ہندی نجوم کے ماہرین خود ایک دوسرے سے متفق نہیں کہ درست درجات ہندی نجوم میں کون سے ہیں اور کس اقل تعدیل کو استعمال کرنا چاہیے۔ یہ اختلاف حتمی طور پر استخراج زائچہ کو بھی متاثر کرتا ہے اور اقل تعدیل کے فرق سے استخراج زائچہ بھی فرق ہوتا ہے۔ یہ بحث طوالت کی حامل ہے اور خواہش ہے کہ اس پر سیر حاصل بحث کی جائے جو انشاء اللہ آپ کو ''کتابی کورس علم النجوم'' میں مل سکے گی۔ انشاء اللہ۔

اگر آپ یونانی سسٹم میں ہیں تو پھر پیش گوئی کے لیے اس طرز کی پیروی کریں جو اس سے منسلک ہے اور اگر آپ ہندی سسٹم سے متعلق ہے تو وہ اس طریق کی پیروی کرے جو خالصتاً ہندی نجوم کا مظہر ہو۔ استخراج زائچہ ایک نظام کا اور طریق احکام دوسرے نظام کا تو حاصل کیا گیا۔

آدھا تیتر آدھا بٹیر

یاد رہے کہ زیر نظر کتاب ''راہنمائے علم نجوم (حصہ اول) اور راہنمائے علم نجوم (حصہ دوم) دونوں یونانی حساب اور طریق پر مبنی ہیں۔ ہندی نجوم کے حوالے سے ایک کتاب ہندی نجوم شائع ہو چکی ہے اور دوسری ''پاراشرا سسٹم آف آسٹرولوجی'' زیر تحریر ہے۔

دائرۃ البروج

ماہرین ہیئت و نجوم نے آسمان پر ایک پٹی کو دائرۃ البروج قرار دیا ہے۔ یہ راستہ آسمان پر دراصل وہ پٹی ہے جس خاص حصہ پر سورج سال بھر میں اپنا سفر طے کرتا ہے۔ اس راستہ یا پٹی کو بارہ حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے اور یہی دائرۃ البروج کہلاتا ہے۔ شمس اس پٹی پر اپنا سفر کم و بیش ایک سال میں مکمل کرتا ہے۔
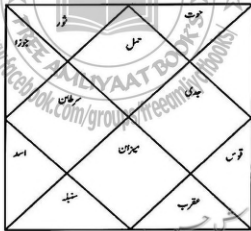
علم فلکیات میں دائرۃ البروج کی جو بھی بحث اور معاملہ ہو ہمارا تعلق علم نجوم کے ساتھ ہے کہ دائرۃ البروج یہاں کیا ہے اور کیا کرتا ہے۔

علم نجوم میں دائرۃ البروج کو بارہ برابر حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے اور ہر حصہ تیس درجات پر مشتمل ہوتا

ہے۔ ان بارہ حصوں کو بالترتیب درج ذیل ناموں سے پکارا جاتا ہے اور یہی وہ برج ہیں جو نجوم میں آگے جا کر ایک مکمل شکل بناتے ہیں۔ نجوم میں ان کو اس طور ظاہر کیا جاتا ہے۔

تعارف علم نجوم

علم نجوم کے یوں تو بہت سے مکاتب فکر ہیں تاہم عام طور پر نجوم کو دو بڑی اقسام نریانہ اور سیانہ میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ ان دونوں مکاتب فکر کی سوچ طریقہ کار اور احکام میں کافی اختلاف ہے۔ تاہم تقریباً تمام دنیا میں دونوں طریقہ کار مروج ہیں اور ہر ایک کے پیروکار اپنے نظام کی درستگی پر اصرار کرتے ہیں۔ بنیادی طور پر نریانہ سسٹم ہندوستان میں مقبول ہے۔ جبکہ پاکستان سمیت مغربی و یورپی ممالک میں سیانہ سسٹم کو مقبولیت حاصل ہے۔

ہمارے یہاں عموماً کتب یا مختلف رسائل میں جو مضامین تحریر کیے جاتے ہیں۔ ان میں نریانہ و سیانہ دونوں نظاموں کو آپس میں ملا دیا جاتا ہے اور مبتدی یہ نہیں جانتا کہ حقیقت کیا ہے؟ اسی بات کے پیش نظر سیانہ و نریانہ ہر دو نظاموں کو الگ الگ بیان کیا گیا ہے۔ بنیادی طور پر یہ کتاب علم نجوم سیانہ کے بارے میں ہے۔ تاہم دوران بحث سیانہ و نریانہ سسٹم کا اختلاف واضح کیا گیا ہے۔ اللہ کے فضل و کرم سے نریانہ پر الگ سے کتاب تحریر ہو چکی ہے۔ ''ہندی نجوم'' کے نام سے یہ کتاب آپ راٹھور پبلشرز سے طلب کر سکتے ہیں۔

علم نجوم کو سمجھنا نہ تو بہت آسان ہے اور نہ ہی بہت مشکل۔ علم نجوم کو سیکھنے کے لئے دو حصوں میں باآسانی تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ اول حساب دوم احکام۔

نجوم کا پہلا حصہ جس میں استخراج طالع' زائچہ اور کواکب کی خانہ پری وغیرہ شامل ہے۔ صرف اور صرف حسابی عمل ہے اس میں فرد کے وجدان اور ایسی دوسری قوتوں کا تعلق نہیں ہوتا۔ ایک سمجھ دار شخص کچھ محنت کے بعد با

آسانی ان امور کو سیکھ سکتا ہے۔ جبکہ نجوم کا دوسرا حصہ احکام حساب کی بجائے منطق اور وجدان سے تعلق رکھتا ہے۔ گو نجومی احکام بیان کرنے کے باقاعدہ قواعد ہیں۔ لیکن ان میں مہارت کے لئے وقت اور ذہانت دونوں درکار ہوتے ہیں اور اگر فرد میں وجدانی قوت بھی ہو تو پھر کیا کہنا۔

بہرحال آگے آنے والے صفحات میں بالترتیب تمام امور کو تفصیلاً بیان کیا جائے گا۔ یہاں مختصراً علم نجوم کے اہم پہلوؤں کو چند الفاظ میں بیان کیا جائے گا۔ تاکہ علم نجوم کے بارے میں ایک خاکہ آپ کے ذہن میں بن جائے اور آپ کو آئندہ بیان کئے جانے والے فنی امور کو سمجھنا آسان ہو جائے۔

دائرۃ البروج:

ماہرین ہیئت و نجوم نے دائرۃ البروج جو کہ 360 درجوں پر مشتمل ہے کو 12 برابر حصوں میں تقسیم کیا ہے ہر حصہ برج کہلاتا ہے اور تیس درجوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ ان بروج کو بالترتیب حمل، ثور، جوزا، سرطان، اسد، سنبلہ، میزان، عقرب، قوس، جدی، دلو اور حوت کے ناموں سے پکارا جاتا ہے۔

بروج:

بروج کو خصوصی گروہی خصوصیات کی بنا پر مندرجہ ذیل گروپوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

(1) عنصری

(2) مابیتی

(3) جنسی

ان گروپوں کو مزید اس طرح تقسیم کیا گیا ہے۔

عنصری تقسیم

عنصر کے لحاظ سے بروج کو مندرجہ ذیل چار اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

آتشی	حمل، اسد، قوس
خاکی	ثور، سنبلہ، جدی
بادی	جوزا، میزان، دلو

آبی	سرطان، عقرب، حوت

ماہیتی تقسیم

بلحاظ ماہیت بروج کو مندرجہ ذیل تین اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

منقلب	حمل، سرطان، میزان، جدی
ثابت	ثور، اسد، عقرب، دلو
ذوجسدین	جوزا، سنبلہ، قوس، حوت

جنسی تقسیم

بلحاظ جنس بروج کو مندرجہ ذیل دو اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

مذکر بروج	حمل، جوزا، اسد، میزان، قوس، دلو
مونث بروج	ثور، سرطان، سنبلہ، عقرب، جدی، حوت

منازل قمری:

دائرہ بروج کو مندرجہ بالا 12 حصوں میں تقسیم کرنے کے علاوہ 28 حصوں میں بھی تقسیم کیا جاتا ہے۔ ان حصوں کو منازل قمر کا نام دیا جاتا ہے۔

کواکب:

منازل قمر و بروج کے علاوہ کواکب علم نجوم میں بہت اہمیت رکھتے ہیں۔ سیانہ طریقہ کار میں شمس، قمر، عطارد، زہرہ، مریخ، مشتری، زحل، یورانس، نیپچون اور پلوٹو کو لیا جاتا ہے۔ ان کواکب کو علم نجوم میں کسی نہ کسی برج سے منسوب کیا جاتا ہے جس کی تفصیل بعد میں بیان کی جائے گی۔ گو بنیادی طور پر سیانہ میں بھی راس و ذنب کو لیا جاتا تھا۔ تاہم اب ان کا استعمال قدرے کم ہوتا جا رہا ہے۔

زائچہ:

کسی خاص مقام اور وقت پر آسمان پر کواکب اور بروج کی پوزیشن کو ظاہر کرنے والے نقشے کو زائچہ کہا جاتا ہے۔ زائچہ درحقیقت بروج و کواکب کے مابین تعلقات پیدا کرنے اور نجومی احکام کے استخراج کا باعث ہوتا ہے۔

طالع:

وقت پیدائش یا وقت سوال کسی خاص جگہ جس برج کا دور جاری ہوتا ہے اس برج کو طالع برج کہا جاتا ہے۔

گھر:

زائچے کو 12 حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے اور ہر حصہ گھر کہلاتا ہے۔

کواکب کی خانہ پری:

زائچہ بنانے کے بعد اس میں کواکب کی خانہ پری کی جاتی ہے۔ مخصوص وقت اور دن کے مطابق کواکب کی پوزیشن استخراج کرنے کے بعد زائچے کے مختلف گھروں میں کواکب کو درج کر دیا جاتا ہے۔

احکام:

مندرجہ بالا عمل کے بعد زائچے میں بروج و کواکب کی پوزیشن' ان کے مابین دوستی دشمنی' ان کی سعادت و نحوست' کواکب کے مختلف گھروں میں اثرات و نظرات اور متعلقہ قواعد کی روشنی میں مختلف نجومی احکام بیان کیے جاتے ہیں۔

اقسام نجوم

اب جبکہ آپ کے سامنے مختصراً علم نجوم کا تعارف بیان کر دیا گیا ہے۔ جس کی مدد سے علم نجوم کے بارے میں ایک خاکہ آپ کے ذہن میں بن گیا ہوگا تو آپ کو تفصیل کے ساتھ علم نجوم کی ابتدا سے انتہا کی طرف اس کتاب میں قدم بہ قدم لے جایا جائے گا۔ تاکہ آپ کو ایک کامیاب نجومی بنایا جا سکے۔ نجوم ایک بہت وسیع علم ہے۔ سو نجومی احکام بیان کرنے کے لئے اس کو مندرجہ ذیل چند بڑی اقسام میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

(1) پیدائشی نجوم
(2) وقتی نجوم
(3) طبی نجوم
(4) ملکی نجوم
(5) کاروباری نجوم
(6) ازدواجی نجوم
(7) موسمی نجوم
(8) مہورت
(9) مالی نجوم (اسٹاک مارکیٹ وغیرہ)

پیدائشی نجوم:

پیدائشی نجوم میں کسی فرد کی پیدائش سے لے کر متوقع اختتام زندگی تک پیش آنے والے تمام امور سے بحث کی جاتی ہے۔ فرد کا کردار' ذہنی حالت' مزاج' تعلیم' صحت' کاروبار' نوکری' شادی' بچے' دوست' دشمن' خوش قسمتی' عزت و دولت' شہرت وغیرہ جیسے متفرق امور اس میں تفصیل سے بیان کیے جاتے ہیں۔ پیدائشی زائچہ بنانے کے لئے بالکل درست وقت پیدائش' تاریخ پیدائش اور مقام پیدائش کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان تینوں میں سے کسی ایک کے معلوم نہ ہونے یا مشکوک ہونے کی بناء پر درست پیدائشی زائچہ نہیں بنایا جا سکتا۔ البتہ زائچے کی درستگی کے چند طریقے ایسے ہیں جن کی مدد سے درست وقت اور تاریخ پیدائش استخراج کی جا سکتی ہے۔ لیکن یہ کافی محنت طلب کام ہے اور یوں بھی صرف ماہر نجومی ہی ایسا کر سکتا ہے۔ ہر ایک کے بس کا یہ کام نہیں ہے۔ کتاب ھذا بنیادی طور پر پیدائشی نجوم ہی سے متعلق ہے۔

وقتی نجوم:

وقتی نجوم میں عموماً ان معاملات سے بحث کی جاتی ہے جو وقتی ضروریات کے تحت وجود میں آتے ہیں۔ یعنی کوئی فرد کسی ایک آدھ مسئلے پر نجومی رائے لینا چاہے تو ایسے سوال کے جواب کے لئے وقتی زائچہ بنا کر جواب دیا جاتا ہے۔ وقتی نجوم میں بھی انسانی زندگی کے تمام تر معاملات تعلیم' صحت' سفر دولت' نوکری' مقدمے کا انجام' قید وغیرہ سے رہائی یا مسافر کے حالات یا گھر سے بھاگے بچے وغیرہ جیسے لاتعداد امور زیر بحث آتے ہیں۔ وقتی زائچہ بنانے کے لئے وقت سوال کو بنیادی اہمیت حاصل ہوتی ہے۔ وقتی نجوم پر '' راہنمائے وقتی نجوم'' کے نام سے ایک کتاب الگ سے تحریر کی گئی ہے جو قارئین کے لئے خصوصی راہنمائی کا باعث ہوگی۔

وقتی زائچے سے ایک وقت میں عموماً ایک سوال کا جواب حاصل کیا جاتا ہے اور ایک سے زائد امور پر بحث نہیں کی جاتی۔ اس کے علاوہ وقتی اور پیدائشی نجوم میں ایک فرق یہ ہے کہ وقتی نجوم میں زائچہ' وقت سوال کے مطابق بنایا جاتا ہے۔ جبکہ پیدائشی نجوم میں زائچہ وقت پیدائش کے مطابق بنایا جاتا ہے۔

طبی نجوم:

طبی علم نجوم' پیدائشی اور وقتی علم نجوم سے ہٹ کر کچھ نہیں بلکہ ان کی ایک ترقی یافتہ شاخ ہے۔ اس میں فرد کی

صحت و مرض کے موضوع کو زیر بحث لایا جاتا ہے۔ اس مقصد کے لئے الگ سے کسی زائچے کی ضرورت نہیں ہوتی بلکہ پیدائشی اور وقتی زائچے سے ہی ہم اس بارے میں احکام اخذ کرتے ہیں۔

ملکی نجوم:

ملکی یا سیاسی نجوم میں ملکوں کے حالات' سیاسی معاملات' سیاستدانوں اور بادشاہ وقت کے بارے میں احکام بیان کیے جاتے ہیں اس میں لیڈروں کے علاوہ عوام وخواص کی حالت ان کا مجموعی کردار رویہ' رہن سہن' صحت' عمر' دولت' خوشحالی' بدحالی' مسرت' غمی' مختلف ممالک کے مابین تعلقات' جنگ' امن' دوستی' بھائی چارہ' تجارت وغیرہ کو زیر بحث لایا جاتا ہے۔ ملک کا نظام حکومت' لوگوں کا مجموعی مذہبی رویہ وغیرہ بھی اس کے زیر اثر آتے ہیں ملکی نجوم میں زائچہ بنانے اور احکام اخذ کرنے کے لئے کئی قسم کے زائچے بنانے کا طریقہ مروج ہے تاہم کسی ملک کے اعلان آزادی اور سربراہ کے حلف برداری کے وقت' تاریخ اور مقام کو بنیادی طور پر لیا جاتا ہے۔

کاروباری نجوم:

کاروباری نجوم میں ملکی و بین الاقوامی معاشی حالات' اشیاء کے نرخ میں کمی بیشی' کرنسی' سونا چاندی وغیرہ کی قیمت میں اتار چڑھاؤ' سٹاک مارکیٹ' تجارت' کاروبار' بنکوں کے لین دین' ملکوں کے مابین تجارت اور لین دین' معاشی تعلقات کے علاوہ کسی ملک کے اندر معاشی ڈھانچہ' حصص کی خرید و فروخت' لوگوں کی معاشی حالت وغیرہ جیسے امور زیر بحث آتے ہیں۔

ازدواجی نجوم:

اس میں جنسی امور کو زیر بحث لایا جاتا ہے۔ آج کل مغرب میں میاں بیوی کے تقابلی زائچے قبول عام حاصل کر رہے ہیں۔ اس پر بھی ایک الگ کتاب تحریر کی گئی ہے۔

موسمی نجوم:

اس میں کسی خاص جگہ ملک یا دنیا کی آب و ہوا' فضا' آندھی' بارش' طوفان' زلزلہ' سیلاب وغیرہ کے بارے

میں احکام بیان کئے جاتے ہیں۔

مہورت:

نجوم کے اس حصہ میں کوئی بھی کام کرنے کے لیے سعد وقت کا انتخاب کیا جانا مطلوب ہوتا ہے۔اس حوالے سے راہنمائے عملیات میں ہر ماہ مہورت کے نام سے ایک مضمون دیا جاتا ہے جس میں شادی بیاہ، بانڈ نمبرز اور دوسروں کاموں کے انجام دینے کے لیے سعد وقت کا بیان ہوتا ہے۔

مالی نجوم:

مالی نجوم میں فرد کے مالی معاملات سے بحث نہیں کی جاتی بلکہ اس کا ہدف مارکیٹ میں اشیاء کے ریٹ کے بڑھنے اترنے اور اسٹاک مارکیٹ جیسے امور سے ہے۔

نجومی احکام

علم نجوم آج جس ترقی یافتہ شکل میں ہمارے سامنے ہے۔ آج سے تقریباً 900 سے 1500 ق م میں یہ اس قدر مواد لئے ہوئے نہ تھا۔ بلکہ نجومی قواعد واحکام شمس وقمر کی حرکات پر مشتمل تھے۔

قدیم ماہرین کا بارہ بروج کے تصور اور تقسیم سے آشنا ہونا بھی مشکوک خیال کیا جاتا ہے کیونکہ بعد کے زمانے میں ایک طویل عرصے تک بروج تعداد میں بارہ سے مختلف تعداد میں مروج رہے البتہ منازل قمر کا تصور قدیم ترین نجومی دور میں بھی پایا جاتا تھا اور ان سے اب بھی کام لیا جاتا ہے۔

علم نجوم کا وہ حصہ جس میں آنے والے حالات کے بارے میں احکام بیان کئے جاتے ہیں یعنی پیش گوئی حد درجہ مشکل ہے حقیقت میں اصل نجوم بھی یہی ہے اور کسی بھی نجومی کی مہارت کی کسوٹی بھی۔

زیادہ سے زیادہ مثبت نتائج کے حصول کے لئے مختلف ماہرین نے احکام اخذ کرنے کے مختلف طریقے تحقیق و تجربے کے بعد دریافت کئے ہیں۔ نجوم کی ہزاروں سال پرانی تاریخ کا جائزہ لیں تو ان گنت طریقوں کا ذکر ملے گا۔ لیکن موجودہ زمانے میں اور پہلے بھی درج ذیل پانچ (5) طریقے کسی نہ کسی صورت میں مروج رہے ہیں۔

(1) شمس کی گردشی حرکات

(2) ٹرانزٹ

(3) ارتقائی زائچہ

(4) ادوار

(5) سہائم

مندرجہ بالا پانچوں طریقے صرف دیکھنے میں پانچ ہیں ورنہ اختلاف رائے کے باعث ان میں سے کسی ایک طریقے کے استعمال کے بارے میں مختلف ماہرین میں اتفاق نہیں ہے اور ہر ماہر اپنے ذاتی تجربے کی بنا پر دوسرے سے کبھی زیادہ اور کبھی کم اختلاف رائے کا اظہار کرتا ہے۔ تاہم اس بحث سے صرف نظر کرتے ہوئے آپ کو مختصراً ان کے طرز کار کے بارے میں بتاتا ہوں۔

(1) شمس کی گردشی حرکات:

وہ زائچہ جو شمس کی گردشی حرکات کی بنا پر بنایا جاتا ہے ظاہر ہے اس میں بنیادی اہمیت تو شمس ہی کو حاصل ہو گی۔ اس طریقہ کار میں بوقت پیدائش شمس کی درست پوزیشن کا استخراج حد درجہ ضروری ہے۔ یعنی وقت پیدائش یہ کس برج میں کس درجے پر تھا؟ بوقت پیدائش شمس جس برج میں جس درجے پر تھا۔ اسی درجے اور برج میں جب وہ پہنچے گا تو اس وقت کے حساب سے زائچہ بنایا جائے گا۔

مثلاً ایک فرد کی پیدائش کے وقت شمس برج ثور میں 16 درجے پر تھا۔ جب ایک سال بعد شمس دوبارہ تمام بروج کو طے کرتا ہوا برج ثور کے 16 درجے پر پہنچے گا تو اس وقت کے حساب سے زائچہ استخراج کیا جائے گا۔ گو اس زائچے میں شمس انہیں درجات پر ہو گا جن پر وہ بوقت پیدائش تھا۔ لیکن یہ تاریخ وہ ہو نا ضروری نہیں جو کہ پیدائش کی ہے اس میں ایک آدھ دن کی کمی بیشی ہو سکتی ہے۔ اس طریقہ کار میں احکام بیان کرنے کے نکتہ نظر سے شمس و قمر کے زائچے میں پوزیشن کے علاوہ طالع اور دسویں گھر کی خصوصی اہمیت ہے ان کی باہمی نظرات بھی اہم ہیں۔ شمس کی گردشی حرکات کے طریقہ کار کو عرب ماہرین نجوم نے تخلیق کیا ہے۔ تاہم ہمارے یہاں یہ مروّج نہیں ہے۔

(2) ٹرانزٹ:

ٹرانزٹ کا نظام بنیادی طور پر نظرات کا نظام ہے۔

نظرات کی یوں تو کئی اقسام ہیں تاہم دو اقسام اہم ہیں اول کواکب کی باہمی نظرات۔ دوم کواکب و بروج کی باہمی نظرات۔ اس طریقہ کار میں دونوں قسم کی نظرات کے علاوہ طالع، دسویں اور شمس و قمر کی نظرات کو خصوصی اہمیت حاصل ہے۔ نرینہ طریقہ کار میں قمر کی نظرات اور سیانہ میں شمس کی نظرات کو زیادہ ترجیح دی جاتی ہے اور فیصلہ کن خیال کیا

جاتا ہے۔ کسی بھی زائچے میں کواکب کے درمیان جب مخصوص فاصلہ ہوتا ہے جس کو درجوں میں ناپا جاتا ہے تو ہم کہتے ہیں کہ ان کے درمیان نظر بن رہی ہے۔ یہ اچھی بھی ہوسکتی ہے اور بری بھی، طاقتور بھی اور کمزور بھی۔ دراصل نظرات کا معیار اور قوت ان کے درمیانی درجات اور کواکب کی کوالٹی پر منحصر ہے۔ اچھی اور مکمل نظر رکھنے والے کواکب اچھے بلکہ اعلیٰ رزلٹ کا اظہار کرتے ہیں جبکہ کمزور اور نحس نظر رکھنے والے کواکب برعکس نتائج کا۔ بعض کواکب جو کہ سست رفتار ہیں مثلاً مشتری، زحل وغیرہ ان کے درمیان بننے والی نظر طویل عرصے تک قائم رہتی ہے اور اپنے اثرات کا اظہار کرتی ہے جبکہ تیز رفتار کواکب مثلاً قمر و عطارد کے مابین بننے والی نظر مختصر ہوتی ہے اور اس کے اثرات بھی مختصر عرصے کے لئے ہوتے ہیں مگر نظرات کے نظام میں ایک اور بات حقیقی تکمیل نظر ہے۔ دو کواکب کے درمیان مخصوص درجات ہونے پر نظر بنتی ہے لیکن قواعد نجوم میں اس سلسلے میں کچھ درجات کی رعایت دی جاتی ہے اور مخصوص درجات سے چند درجے پہلے اور چند درجے بعد بھی نظر کو مکمل سمجھا جاتا ہے۔ تاہم یاد رکھیں حقیقی اور پورا اثر اس نظر کا ہوتا ہے۔ جو مخصوص درجات پر بنتی ہے۔ رعایتی درجوں پر بننے والی نظر زائچے میں مکمل اور تکمیلی نظر نہیں ہوسکتی۔ نظرات کا یہ طریقہ کار تقریباً ساری دنیا میں مروج ہے اور اکثر نجومی حضرات کے زیر استعمال آتا ہے۔

(3) ارتقائی زائچہ:

ارتقائی زائچے کا طریقہ کار اپنے لحاظ سے خصوصی نوعیت اور اہمیت کا حامل ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس میں آنے والے سالوں کا زائچہ بنانے کے لئے آئندہ سالوں کی تقویم کی ضرورت نہیں ہوتی بلکہ وقت پیدائش کے بعد دو یا تین ماہ کی رفتار کواکب، تمام عمر کے زائچے کی ضروریات کو پورا کر دیتی ہے اور وہ حضرات جو آئندہ سالوں کی صد سالہ جنتری وغیرہ سے کسی وجہ سے محروم رہتے ہیں اس طریقہ کار سے بھرپور فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اس طرز کار میں بنیادی طور پر ایک دن کے عرصے کو نجومی احکام کے لئے ایک سال کے برابر تصور کیا جاتا ہے۔ نظریہ اس کا یہ ہے کہ وقت پیدائش کے ایک دن بعد تک زائچے کی نظرات وغیرہ ایک سال کے عرصے، دوسرے دن کی دوسرے سال، تیسرے دن کی تیسرے سال اور اس طرح بعد از پیدائش پندرھویں دن کی نظرات پندرھویں سال کے حالات کو بیان کرتی ہیں۔ ارتقائی زائچے میں دو طرح کی نظرات ہوتی ہیں۔ مثلاً آپ کو کسی فرد کی تیسویں سال کی عمر کا زائچہ بنانا چاہتے ہیں۔ اس کے لئے پہلے تو آپ کو پیدائشی زائچہ بنانا پڑے گا پھر پیدائشی زائچے میں مطلوبہ سال یعنی تیسویں سال کے حساب سے (زائچے میں وقت پیدائش کو مدنظر رکھتے ہوئے) پیدائش کے تیسویں دن کو کواکب کی جو پوزیشن ہوگی اس کو درج کر دیں گے۔ اب یہ دو زائچے ہو گئے اول، پیدائشی زائچہ دوم مطلوبہ سال کا زائچہ جسے ارتقائی زائچہ کہنا زیادہ مناسب ہوگا۔ دو زائچوں کی بنیاد پر اب دو قسم کی نظرات بنیادی طور پر حاصل ہوں گی۔ اول وہ نظرات جو پیدائشی زائچے میں کواکب

آپس میں طالع اور دسویں گھر سے بناتے ہیں۔ دوم وہ نظرات جو ارتقائی زائچے کے کواکب آپس میں اور پیدائشی زائچے کے کواکب وغیرہ کے ساتھ بناتے ہیں۔ بلحاظ قوت واثرات ارتقائی زائچے کی نظرات طاقتور اثرات دیتی ہیں چاہئے وہ اچھی ہوں یا بری۔ لیکن احکام بیان کرتے ہوئے پیدائشی زائچے کے اثرات کو یاد رکھنا چاہیے اور اولیت دینی چاہیے کیونکہ جو واقعات وحادثات پیدائشی زائچے میں نظر نہ آتے ہوں۔ اگر ارتقائی زائچے میں موجود ہوں تو کسی خاص کام کے نہیں ہوتے اور اس کے بارے میں کسی غلط فہمی کا شکار نہیں ہونا چاہئے۔ ارتقائی زائچے کا طریقہ عام طور پر مغرب میں استعمال ہوتا ہے اور پاک وہند میں اس وقت یہ مروج نہیں ہے۔

(4) ادوار کواکب:

ادوار یا دشا اس نظام میں بنیادی اہمیت قمر کو حاصل ہے۔ اس نظام میں یہ قیاس کیا جاتا ہے کہ مختلف کواکب انسانی زندگی پر مختلف عرصے تک اثر انداز ہوتے ہیں۔ اس عرصے کا تعلق وقت پیدائش قمر کے درجات اور منازل قمر سے ہے۔ یعنی وقت پیدائش قمر کے جو درجات اور قابض برج ہوتا ہے اس کے مطابق ادوار اخذ کیے جاتے ہیں اور زائچہ استخراج کر کے احکام بیان کیے جاتے ہیں۔ یہ ادوار ایک طویل عرصے پر محیط ہوتے ہیں۔ مختصر عرصے اور تفصیلی استخراج حالات کے لئے مختصر ادوار استعمال کیے جاتے ہیں ان کے نام بالترتیب یوں ہیں۔

(1) دور اکبر

(2) دور اوسط

(3) دور صغیر

(4) دور اصغر

(5) دور صغیر الاصغر

ادوار کا نظام سیانہ و نریانہ دونوں نظاموں میں مروج اور قبول عام کا سزاوار ہے۔ تاہم نجوم میں یہ ایک اختلافی موضوع ہے کہ یہ نظام بنیادی طور پر عربی ہے یا ہندی۔ مسلمان ماہرین نجوم اس کو عربوں کی کاوش قرار دیتے ہیں جبکہ ہندو نجومی اس کو اپنی تہذیب کی لازوال نشانی قرار دیتے ہیں۔ ہندی/نریانہ سسٹم میں عام طور پر پاراشر کو اس طریقہ کار کا بانی خیال کیا جاتا ہے۔ پاراشر نے اپنی کتاب میں 42 قسم کے ادوار بیان کیے ہیں۔ تاہم فی زمانہ صرف دو اقسام اشوتری اور ونشوتری ' مروج ہیں۔ جن میں بالترتیب سائکل کی اوسط عمر 108 اور 120 سال خیال کی جاتی ہے۔

ان ناموں سے یاد آیا کہ مسلم منجم اور تحقیق دان ثابت کرتے ہیں کہ مندرجہ بالا دونوں ادواروں کے نام

ہندی و سنسکرت زبان سے تعلق نہیں رکھتے بلکہ یہ فارسی الفاظ ہشت وصدی سے اشٹوتری اور فارسی ہی کے الفاظ بست و صدی سے بنشں وتری وجود میں آتے ہیں اور ظاہر کرتے ہیں کہ ان کا ماخذ کہیں اور ہے۔ یعنی مسلم منجموں ہی کا یہ نظریہ ہے جس کا نام بگاڑ کر ہندوؤں نے اپنی زبان میں مروج کرلیا ہے۔

کسی دوسرے طریقے پر تو نہیں البتہ ادوار کے نظام کو سیانہ طرز پر استعمال کرنے پر ہندی طریقہ کار کے داعی سخت اعتراض کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ اصل طریقہ کار کی روح کے منافی ہے اس لئے کیسے درست نتائج دے سکتے ہیں۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ ہندو ماہرین اب تک خود حتمی طور پر اس بات پر اتفاق نہیں کرسکے کہ یہ ادوار کس نے اور کس بنیاد پر اخذ کیے گئے ہیں۔ اور کیا واقعی پاراشر خود ان ادوار کا خالق ہے بھی یا نہیں؟

(5) سہائم:

نجومی احکام اور زندگی کے مختلف حالات و واقعات اخذ کرنے کے چار اہم اور زیادہ استعمال میں آنے والے طریقہ کار کو بیان کیا جاچکا ہے لیکن شاید مجھے قلبی اطمینان اس وقت تک نہیں ہوسکتا جب تک میں ایک اور طریقہ کار جو واقعے اور اس کی مدت اخذ کرنے میں اپنا ثانی نہیں رکھتا کو بیان نہ کردوں۔

یہ طریقہ کار نجوم میں 'سہائم' کے نام سے جانا جاتا ہے۔ عربی لغت سے یہ لفظ لیا گیا ہے اور مسلم ماہرین نجوم و ہندسہ ہی کی تحقیقی کاوش کا نچوڑ ہے۔ یہ لاجواب طریقہ کار جس کو غیر مکمل طور پر اپنانے کے لئے تیار ہیں ہمارے ہاں شاید ہی استعمال ہوتا ہوگا۔ مسلم منجموں کی عظیم علمی قابلیت کا شاہکار ہماری لاپرواہی کا شکار ہے اور اس وقت کا انتظار کررہا ہے۔ جب ایک دفعہ پھر اس کو فروغ حاصل ہوگا۔

بروج

اب جبکہ علم نجوم کے بارے میں ایک خاکہ آپ کے ذہن میں ترتیب پا چکا ہے۔علم نجوم کے ابتدائی امور کو بیان کیا جاتا ہے۔ ذیل میں جو معلومات فراہم کی جارہی ہیں۔ان سے صرف نظر ہرگز مت کریں۔ یہ وہ امور ہیں جو ہر جگہ بنیاد کا کام دیتے ہیں اور جن کے بغیر نجومی قواعد کو سمجھنا آپ کے لئے ممکن نہ ہوگا۔اس لئے آہستگی کے ساتھ آگے بڑھئیں اور اعتماد رکھیں تاکہ کامیابی حاصل کرنے میں دشواری نہ ہو۔

بروج:

دائرۃ البروج کے عقب میں آسمان پر ستاروں کے بارہ گروہ پائے جاتے ہیں۔ ان ہی کو بارہ بروج کہا جاتا ہے۔ ہر برج تیس درجے کا ہوتا ہے اور کل بارہ بروج تین سو ساٹھ درجے پر مشتمل ہوتے ہیں کیونکہ بروج کی ابتداء برج حمل سے ہوتی ہے اس لئے پہلے تیس درجے برج حمل کو دیئے جاتے ہیں۔ جدول نمبر 1 میں تمام بروج کو دیئے گئے درجات اور ان کا عرصہ حکومت ٗ ہر برج کا حاکم کوکب اور منسوبی حروف بیان کئے گئے ہیں۔ ہر برج کے سامنے جو عرصہ حکومت تحریر ہے اس کے بارے میں یہ بات ذہن میں رکھیں کہ یہ تاریخوں میں عمومی حرکت کی مظہر ہیں۔ سو جس رفتار سے شمس حرکت پذیر ہوگا ٗ اس کی بنیاد پر ایک آدھ دن کی کمی بیشی ممکن ہے۔ سو برج کا بالکل درست عرصہ حکومت معلوم کرنے کے لیے اس خاص سال کی تقویم ہی حتمی اور درست ترین راہنمائی کرسکتی ہے۔

کواکب وبروج کی انفرادی واجتماعی خصوصیات ان کے باہمی تعلقات، ان کی تقسیم، ان کی سعادت ونحوست وغیرہ ایسے امور ہیں جن کی اہمیت کسی بھی قاعدے میں کم نہیں ہوتی بلکہ یہ ہر جگہ بنیاد کا کام دیتے ہیں۔ اگر آپ بنیاد پر حاوی ہو گئے تو کوئی وجہ نہیں کہ عمارت کے خدوخال کو سمجھنا آپ کے لئے مشکل ہو۔

جدول نمبر-1

نمبر شمار	بروج	عرصہ حکومت	درجات	حاکم کوکب	منسوبی حروف
-1	حمل	21 مارچ تا 21 اپریل	0-30	مریخ	ا، ل، ع، ی
-2	ثور	21 اپریل تا 21 مئی	31-60	زہرہ	ب، و
-3	جوزا	21 مئی تا 22 جون	61-90	عطارد	ک، ق
-4	سرطان	22 جون تا 23 جولائی	91-120	قمر	ح، ھ
-5	اسد	23 جولائی تا 23 اگست	121-150	شمس	م
-6	سنبلہ	24 اگست تا 22 ستمبر	151-180	عطارد	پ، غ
-7	میزان	23 ستمبر تا 23 اکتوبر	181-210	زہرہ	ر، ت، ط
-8	عقرب	24 اکتوبر تا 20 نومبر	211-240	مریخ، پلوٹو	ظ، ذ، ض، ز، ن
-9	قوس	20 نومبر تا 21 دسمبر	241-270	مشتری	ف
-10	جدی	21 دسمبر تا 20 جنوری	271-300	زحل	ج، خ، گ
-11	دلو	21 جنوری تا 18 فروری	301-330	زحل، یورانس	س، ش، ص، ث
-12	حوت	19 فروری تا 20 مارچ	331-360	مشتری، نیپچون	د، چ

ایک بحث

ایک بحث کی عنصری ماہیت اور جنسی تقسیم پر یاد رکھیں جب تک آپ علم نجوم کی بنیاد سے واقفیت حاصل نہیں کریں گے۔ قدم قدم پر کتابوں اور راہنما کے محتاج ہونگے اور کبھی بھی وہ وقت نہیں آئے گا۔ جب آپ ممکن انسانی حد تک اس علم پر حاوی ہوسکیں۔

بطور مثال ایک معمولی سی بات ہے۔ جب ہم یہ کہتے ہیں کہ برج حمل سے تعلق رکھنے والے تیز طرار عجلت

پسند، بے باک، گرم جوش اور قوت حیوانی سے بھرپور ہوتے ہیں۔ تو اس بات کی پشت پر کئی امور ہوتے ہیں جو برج حمل کو یہ شکل دیتے ہیں اور جو برج حمل کی ان خصوصیات میں کمی بیشی کا باعث ہوتے ہیں۔ مختصراً دیکھیں عنصری لحاظ سے حمل آتشی (آگ) برج ہونے کے باعث جوش و ولولہ دیتا ہے۔ ماہیتی لحاظ سے حمل منقلب (متحرک) برج ہونے کے باعث تیزی اور عمل پسندی کا رجحان عطا کرتا ہے مزید برج حمل بطور مذکر حاکمیت اور احساس برتری عطا کرتا ہے وغیرہ وغیرہ۔ ایک نظر اس کے کوکب مریخ پر ڈالیں۔ جو کہ بذات خود مذکر ہے۔ سو حاکمیت اور احساس برتری کو بڑھانے کا باعث بنتا ہے۔ مریخی افراد اسلحہ وغیرہ جیسے پیشوں میں کامیاب خیال کئے جاتے ہیں۔ اسی وجہ سے (یعنی جوش و ولولہ سرگرمی + اسلحہ) حملی افراد فوج اور جاسوسی وغیرہ جیسے پیشوں میں کامیاب خیال کیے جاتے ہیں۔ مزاج کی گرمی سردی کی وجہ سے حملی افراد تپ، فشار خون، فساد خون اور بواسیر جیسے امراض کا شکار ہوتے ہیں۔ مزید دیکھیں تو مریخ کو گرم، سخت، خودغرضی، خون خرابی، تیز طراری سے منسوب کیا جاتا ہے۔

مفہوم اس تمام بات کا یہ ہوا کہ کسی بھی برج اور اس کے کوکب کی عنصری، ماہیتی، جنسی حالت وغیرہ ایسی اقسام ہیں جو متعلقہ برج کی خصوصیات (چاہے وہ منفی ہوں یا مثبت) کو تشکیل دینے اور کمی و بیشی کا باعث بنتی ہیں۔

جدول نمبر 2

ماہیت/عنصر	آتشی/مذکر	بادی/مذکر	خاکی/مونث	آبی/مونث
منقلب	حمل	میزان	جدی	سرطان
ثابت	اسد	دلو	ثور	عقرب
ذوجسدین	قوس	جوزا	سنبلہ	حوت

عنصری تقسیم:

آتشی بروج کے عنوان کے سامنے آپ کو تین بروج حمل، اسد اور قوس کے نام لکھے ہوئے ملیں گے لیکن سوچنے اور ذہن میں رکھنے کی بات یہ ہے کہ کیا بلحاظ آتشی عنصر تینوں بروج کی خصوصیات ایک جیسی ہیں یا نہیں؟ یاد رکھیں برج حمل میں آتشی عنصر کی خصوصیات انتہا پر ہوتی ہیں، برج اسد یعنی درمیانے برج میں متوازن اور برج قوس یعنی تیسرے برج میں آتشی عنصر کی خصوصیات مزید کم ہوتی ہیں اور متوازن سطح سے نیچے آ جاتی ہیں۔

قوت کی کمی بیشی کا یہ کلیہ جو اوپر بیان کیا گیا ہے۔ ہر جگہ اسی طرح استعمال ہوتا ہے اس کو ذہن میں رکھیں امید ہے دوبارہ اس کو دہرانے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔

آتشی بروج:

مختصراً کہا جاسکتا ہے کہ آتشی تکون سے تعلق رکھنے والے افراد پُرجوش، سرگرم، جوشیلے، تیز طرار، پیش آمدہ رکاوٹوں کو تہس نہس کرنے والے، بے باک، اپنی ڈگر پر چلنے والے، پوری توانائی اور نئی سوچ کے ساتھ کام شروع کرنے والے اور ذہین ہوتے ہیں۔ آتشی بروج سے منسوب افراد کی خصوصیات کو صرف ایک فقرے میں مقید کیا جاسکتا ہے۔ اگر ہم یہ کہیں کہ ان کی خصوصیات وہی ہیں جو آگ کی۔" خیال رہے ہر تصویر کے دو رُخ ہوتے ہیں۔ ایک مثبت اور ایک منفی، آتشی بروج کا مثبت پہلو تو آپ نے دیکھا اب ذرا اس کے منفی پہلو کو بھی جان لیں۔ ان کی منفی خصوصیات میں اس کا سمجھے بوجھے بغیر کسی کام یا معاملے میں دخل اندازی، بے دھڑک ہو کر خطرناک اور تباہ کن امور میں مداخلت اور حصہ لینا، وقت بے وقت غیر ضروری شوخی اور زندہ دلی کا مظاہرہ کرنا شامل ہے۔

عنصری/ ماہیتی امتزاج:

بروج کے عنصری ماہیتی مزاجوں کو ملا کر پڑھا جائے تو ایک نئی دنیا دریافت ہوتی ہے۔ عنصری و ماہیتی ملاپ یوں تو بہت سے معاملات میں زیر بحث بروج کی خصوصیات میں تبدیلی کا باعث ہوتا ہے مگر ذیل میں مختصراً ان کے روحانی پہلو کو بیان کیا گیا ہے کیونکہ آتشی بروج حقیقت میں روحانی بروج ہیں اور مادے سے ہٹ کر اس بارے میں بحث کرتے ہیں۔

حمل (آتشی و منقلب):

ایسے روحانی مزاج کو ظاہر کرتا ہے جو عملی ہو موجودہ روش سے ہٹ کر صاف اور علیحدہ ہو۔

اسد (آتشی و ثابت):

ایسے روحانی مزاج کو ظاہر کرتا ہے جو مستقل اعلیٰ شریفانہ اور مرغوب کر دینے والا ہو۔

قوس (آتشی و ذوجسدین):

ایسے روحانی رویے کو ظاہر کرتا ہے جو منتشر و طولانی ہو اور کسی قدر فلسفیانہ رنگ لئے ہوئے ہو۔

مختلف عنصری بروج کا ملاپ

مختلف عناصر سے تعلق رکھنے والے بروج جب آپس میں ملیں گے تو کس طرح کے اثرات پیدا ہوں گے۔ ان کا جائزہ لینا بھی خالی از منفعت نہ ہوگا اور آپ کو نجوم کے ایک مخصوص پہلو سے روشناس کرے گا۔

آتشی و آبی بروج:

جب آپس میں ملیں گے پانی (آب) آتش (آگ) کو فنا کرنے یعنی بجھانے کا عمل انجام دے گا۔ سو ہم کہہ سکتے ہیں کہ دونوں کے باہمی تعلقات و اثرات ناخوشگوار ہیں۔

آتشی و خاکی بروج:

جب یہ دونوں آپس میں ملیں گے تو ظاہر ہے (خاک) مٹی جو بذات خود خشک و بنجر ہوتی ہے اور جلنے سے عاری، آتش کو دبانے کا کام ہی کر سکتی ہے۔ باہمی تعلقات میں دوستانہ ماحول نہیں رہے گا۔

آتشی و بادی بروج:

جب یہ آپس میں ملیں گے تو مثبت اثرات پیدا ہوں گے۔ کیونکہ باد (ہوا) آگ کو بڑھانے اور پھلنے پھولنے کے مواقع فراہم کرتی ہے۔ باہمی تعلقات انتہائی خوشگوار ہوں گے۔

خاکی بروج

جس طرح آتشی تکون سے تعلق رکھنے والے افراد آگ اور اس کی خصوصیات کے قریب ہوتے ہیں۔ اسی طرح خاکی بروج سے تعلق رکھنے والے مٹی اور اس کی خصوصیات کے قریب تر ہوتے ہیں۔ خاکی تکون کے زیر اثر پیدا ہونے والے افراد کی سب سے اہم خصوصیت مستقل مزاجی کے ساتھ کسی کام کو اختتام پر پہنچانے کی عادت ہے۔ یوں تو

بعض دوسرے بروج سے تعلق رکھنے والے افراد بھی محنتی ہوتے ہیں، مگر ان کی کام میں دلچسپی اور نوعیت اس طرح کی ہوتی ہے کہ یہ محتاط طریقے سے آہستگی اور یقین کے ساتھ جدوجہد کرتے چلے جاتے ہیں۔ جب یہ کسی کام یا مہم کی ذمہ داری اٹھالیں تو آپ کو ان کے بارے میں یہ یقین رکھنا چاہئے کہ احساس ذمہ داری سے کام کرتے ہوئے مثبت انجام کو حاصل کریں گے۔ ایسے افراد جو خاکی تکون سے تعلق رکھتے ہیں نہ تو خود ہی لاپرواہ اور مزاحیہ مزاج کے حامل ہوتے ہیں اور نہ ہی ایسے افراد کو پسند کرتے ہیں جو زیادہ مزاحیہ اور لاپرواہ ہوں۔ جہاں تک ان کی منفی خصوصیات کا تعلق ہے۔ خاکی بروج سے تعلق رکھنے والے افراد کا زندگی کے بارے میں عام رویہ مادی سوچ پر مبنی ہوتا ہے۔ دوسروں کے ساتھ تعلقات میں سرد مزاجی کا مظاہرہ اور بڑھی ہوئی سنجیدگی بھی کچھ اچھی علامات نہیں ہیں۔ ضرورت کے مطابق زندگی میں تبدیلی نہ کرنا اور روایت پرستی پر قائم رہنا بھی بعض اوقات نقصان دہ ہوتا ہے۔

عنصری/ ماہیتی امتزاج:

خاکی تکون سے تعلق رکھنے والے کا عنصری و ماہیتی امتزاج کچھ اس طرح ہوگا۔ خاکی بروج منسوب ہیں جسم و مادہ سے۔ سو اس چیز کی روشنی میں ان کی ماہیتی ملاپ کے ساتھ خصوصیات کو بیان کرتے ہیں۔

ثور (خاکی وثابت):

مادی لحاظ سے گہری شعوری سوچ کے حامل محنت ومشقت کرنے والے ہوتے ہیں۔ روپے کے خواہش مند عیاشی کے لئے۔

سنبلہ (خاکی ذوجسدین):

اپنی کوتاہیوں وخوبیوں سے واقف تنقیدی نکتہ نظر کے حامل مادی لحاظ سے روپیہ حاصل کرنا چاہتے ہیں مگر طاقت وقوت کے اظہار کے لئے۔

جدی (خاکی ومنقلب):

ان کا ذہن مادی فوائد کے ذرائع حاصل کرنے کے طریقوں سے بھرا رہتا ہے یہاں تک کہ یہ فرائض و

خدمات بھی حسلہ ذہن میں رکھ کر انجام دیتے ہیں۔

مختلف عنصری بروج کا ملاپ

خاکی وآتشی بروج:

جب آپس میں ملیں گے تو ظاہر ہے خشک مٹی کو آگ بھوننے اور بریاں کرنے کا ذریعہ بنے گی اور خاک کے کسی کام نہ آئے گی مناسبت ان دونوں میں ان کا خشک ہونا ہے۔

خاکی وآبی بروج:

جب آپس میں ملیں گی تو خوشگوار اثرات پیدا ہوں گے۔ مٹی کے لئے پانی زندہ کرنے اور طاقت بہم پہنچانے کا عمل انجام دیکر اس کو سرسبز کرتا ہے اور بارآور بناتا ہے۔

خاکی وبادی بروج:

جب آپس میں ملیں گی تو ظاہر ہے خشک مٹی کو مزید خشک کرنے کا عمل اور اس کو پھیلانے ومنتشر کرنے کا عمل ہوا سرانجام دے گی۔ جو کسی طور پر بھی بہتر اور قابل تعریف نہیں۔

بادی بروج:

بادی بروج سے تعلق رکھنے والے افراد دوسرں سے میل ملاپ وتعلقات رکھنے والے' دلیل' توجیہ پسند' نئی وتازہ سوچ کے مالک' دانا' حقیقت کا کھوج لگانے والے' نئے خیالات' لوگوں اور جگہوں کی تلاش وجستجو میں رہنے والے' تبدیلی پسند' انسانی ذہانت اور تجربات کی نئی دنیا دریافت کرنے والے ہوتے ہیں۔

ان کی منفی خصوصیات میں عمل کی بجائے ہر وقت نئے منصوبے بنانا' نئے نئے نظریات' اصول اور خیالات پیش کرنا' حقیقی توجہ اور عملی رویے کی کمی' تیزی سے تبدیلی شامل ہیں۔ ان میں اچانک آنے والی تبدیلی ان کے متعلقین

کے علاوہ جس ماحول اور معاشرے میں یہ رہ رہے ہوں گے اس کے لئے بھی مشکلات، پریشانی اور تباہی کا باعث ہوتی ہیں۔

عنصری و ماہیتی امتزاج:

بادی تکون سے تعلق رکھنے والوں کا عنصری و ماہیتی امتزاج کچھ یوں ہوگا۔ بادی امور کا تعلق دماغی امور سے ہے سو اسی کی روشنی میں انکی ماہیتی ملاپ کے ساتھ خصوصیات کو بیان کرتے ہیں۔

جوزا (بادی و ذو جسدین):

یہ ذہنی طور پر نہایت تیز، ہوشیار اور چالاک ہوتے ہیں۔ تیزی سے سوچنے اور باتیں کرنے والے، اپنے اصولوں پر سختی سے عمل کرنے والے اور منطقی ذہن کے مالک ہوتے ہیں بیک وقت کئی محاذوں پر ذہنی طور پر مصروف۔

میزان (بادی و منقلب):

ان کے ذہن کا بڑا مصرف و رُخ ہر وقت توازن قائم کرنے کی طرف ہوتا ہے۔ کسی بھی معاملے کے تمام پہلو ان کے لئے اہم ہوتے ہیں۔ ہر سوچ کے مخالف سوچ ان کے ذہن میں فوراً آتی ہے۔ مثبت کے ساتھ منفی، منفی کے ساتھ مثبت۔

دلو (بادی و ثابت):

یہ ذہنی طور پر غیر منتشر، ایک منصوبہ یا خواہش اور اس کی تکمیل، ان کا اصول اور کامیابی کی وجہ ہوتی ہے۔ ارتکاز توجہ کی وجہ سے مخصوص پیشے یا فن میں مہارت تامہ اور نئی نئی دریافتوں اور تکمیل کا باعث ہوتے ہیں۔

مختلف عنصری بروج کا ملاپ:

بادی و آتشی بروج:

جب یہ دونوں آپس میں ملیں تو مثبت اثرات پیدا ہوں گے۔ کیونکہ باد و آتش باہم ایک دوسرے کو خوش کن انداز میں ملتے ہیں اور باہمی پھیلاؤ کا باعث ہوتے ہیں۔

بادی و خاکی بروج:

جب یہ دونوں بروج آپس میں ملیں گے تو منفی اثرات پیدا ہوں گے کیونکہ باد خاک کو منتشر کرنے اور خشک کرنے کا عمل سرانجام دیتی ہے۔ زمین کے اندر موجود باد حبس زدہ اور غلیظ ہو جاتی ہے جیسے کہ غاروں اور کھوہ وغیرہ کے اندر موجود ہوا۔

بادی و آبی بروج:

جب یہ دونوں ملیں گے تو پسندیدہ نتیجہ ظہور پذیر نہیں ہوتا۔ کیونکہ باد کبھی بھی پانی کے دباؤ کو برداشت نہیں کرتی بلکہ اس سے نکل جانے کی کوشش کرتی ہے۔ یہ بات بہرحال اپنی جگہ ہے کہ ہوا پانی میں تحلیل ہو جاتی ہے مگر ایک حد تک۔

آبی بروج:

آبی بروج سے تعلق رکھنے والے بالکل پانی کی سی خصوصیات لئے ہوئے ہوتے ہیں۔ ناپائیداری گہرائی اور طوفان۔ آبی بروج سے تعلق رکھنے والے افراد اکثر حساس اور جذباتی ہوتے ہیں۔ ان کے اندر چھپے ہوئے خیالات' جذبات اور طوفانوں کو سمجھ لینا آسان کام نہیں ہے۔ یہ دوسروں کے اندر اپنی سی خصوصیات دیکھنے کے خواہش مند ہوتے ہیں اور کسی قدر بے یقینی کا شکار۔ جس کا اظہار ان کے عمل سے ہوتا ہے۔ ان کی منفی خصوصیات میں ضرورت سے زیادہ تغیر پذیری بے ثباتی' انتہائی درجے کی حساسیت' زود رنجی' جذبات میں گھرے رہنا اور اسی وجہ سے کوئی نہ کوئی مسئلہ پیدا کئے رکھنا اور دوسروں کے ساتھ مخرب اخلاق رویہ اختیار کرنا شامل ہے۔

عنصری و ماہیتی امتزاج:

آبی تکون سے تعلق رکھنے والوں کا عنصری و ماہیتی امتزاج کچھ اس طرح ہوگا۔ آبی بروج کا تعلق جذبات سے ہے۔ سو اسی امر کی روشنی میں ان کے ماہیتی ملاپ کے ساتھ خصوصیات کو بیان کرتے ہیں۔

سرطان (آبی و منقلب):

یہ انتہائی درجے کے حساس، فطرت پسند، ظاہر بین اور خود رحمی کا شکار ہوتے ہیں۔

عقرب (آبی و ثابت):

شکی مزاج، تنقیدی طبع، جذباتی، حصول طاقت کا رجحان رکھنے والے، غیر مصالحتی رویہ، قابضانہ فطرت کے مالک، جنسی رویے کے ساتھ۔

حوت (آبی و ذوجسدین):

یہ بہت جلد متاثر ہو جاتے ہیں روحانی طور پر ترقی یافتہ اور اپنے اندر بہت گہرائی اور اسرار لئے ہوئے ہوتے ہیں جس کا اندازہ عام فرد نہیں کر پاتا۔

مختلف عنصری بروج کا ملاپ:

آبی و آتشی بروج:

ان کا باہم کوئی میل نہیں، آب آتش کو فنا کرنے یعنی بجھانے اور آتش آب کو فنا کرنے یعنی بھاپ بنا کر اڑانے کا کام انجام دیتی ہے۔

آبی وخاکی بروج:

آب' خاک میں جذب ہونے اور اس کو ایک نئی زندگی دینے کا مثبت عمل سرانجام دیتی ہیں اور نظام حیات قائم رکھتی ہیں۔

آبی وبادی بروج:

یہ کچھ عجیب امتزاج ہے۔ باد آہستگی کے ساتھ آب کو بخارات میں تبدیل کر کے فضا میں تحلیل کرنے کا باعث ہوتی ہے۔

آپ نے دیکھا کہ کس طرح بارہ بروج کو چار عناصر میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اس تقسیم کے پس پشت کوئی سائنسی توجیہ نہیں ہے بلکہ علامتی و تجرباتی طاقت ہے جو اس کو ثابت کرتی ہے۔ نجوم کے یہ چاروں عناصر فرد کی چار نفسیاتی حالتوں کے آئینہ دار ہیں۔

(1) آتش' فرد کی خواہشات اور تخلیقی قوتوں کی نمائندہ ہے۔

(2) خاک' فرد کی مادی سوچ اس کے ماحول اور اختیارات کی علامت ہے۔

(3) باد' فرد کے ذہنی رویوں اور دوسروں سے تعلقات و معاملات سے متعلق ہے۔

(4) آب' فرد کی احساسات' جذبات اور محسوسات کو ظاہر کرتا ہے۔

یاد رکھیں کوئی بھی فرد مکمل طور پر کسی ایک عنصر کے زیر اثر نہیں ہوتا۔ بلکہ دو یا زائد عناصر مل کر کسی فرد کی شخصیت و کردار وغیرہ کو تشکیل دیتے ہیں۔ گو ہم کسی ایک عنصر کو نمائندہ عنصر یا زائچے میں طاقتور عنصر ضرور قرار دے سکتے ہیں۔ مگر سب کچھ نہیں' صرف ایک حد تک۔ ورنہ ہر فرد اپنے عنصر کی خصوصیات کے مطابق انتہائی درجے کا اظہار کرے اور دنیا میں رہنا مشکل ہو جائے۔

یہ بات بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جہاں متعلقہ عناصر فرد میں مثبت خصوصیات کا اظہار کرتے ہیں وہاں یہی عناصر اس میں منفی خصوصیات کی بھی نشاندہی کرتے ہیں اور کسی ایک واحد عنصر کی زائچے میں پوزیشن' یعنی اس کی طاقت میں بے توازنی' فرد کے اندر کمی بیشی کا باعث بنتی ہے۔

ماہیتی تقسیم:

عنصری تقسیم کے بعد ماہیتی تقسیم کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ ذیل میں ماہیتی لحاظ سے بروج کی خصوصیات بیان کی جارہی ہیں۔ ماہیتی لحاظ سے بروج کی تقسیم پچھلے صفحات میں بیان کی جا چکی ہے۔

منقلب بروج:

چاروں منقلب بروج نئے موسموں کی آمد کی اطلاع دیتے ہیں۔ حمل موسم بہار، سرطان موسم گرما، میزان موسم خزاں اور جدی موسم سرما کے آغاز کی علامت ہے۔ تبدیلی، نیا پن اور ابتداء منقلب بروج سے تعلق رکھنے والے افراد حرکی قوتوں سے مالا مال ہوتے ہیں۔ یہ باتحریک خود بخود عمل کرنے والے ہوتے ہیں۔ متحرک اور بے چین بروقت کچھ نہ کچھ کرنے کی طرف مائل منقلب بروج کے حاملین میں آگے بڑھنے اور عمل کرنے کی جو صلاحیت ہے اس کے بارے میں حتمی طور پر یہ نہیں کہا جا سکتا کہ یہ کس طور استعمال ہوگی۔ کیونکہ قوت کا ہونا اور بات ہے۔ اور اس کو مثبت طور پر استعمال کرنا اور۔ طبعاً متحرک ہیں اس لئے کسی ایک نکتے پر مرتکز ہوئے بغیر یہ انتشار کا شکار ہو جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ منقلب بروج کے حاملین شدید محنت کے باوجود اکثر اوقات مطلوبہ نتائج حاصل نہیں کر پاتے اور بعض اوقات اختتام کار قوت کا متفرق اطراف میں پھیلاؤ غیر متوقع اور ناپسندیدہ ہوتا ہے۔

منقلب بروج سے متعلق افراد اگر یہ بات سمجھ لیں اور زندگی کے دھارے کو اپنی تمام تر قوت کے ساتھ ایک منزل کے حصول کے لئے صرف کریں تو بہت سی کامیابیوں و کامرانیوں سے بتدریج سرفراز ہو سکتے ہیں۔ بہر حال قدرت نے ان کے اندر حکومت کرنے، راہنمائی کا فریضہ انجام دینے اور حصول منزل کے لئے جدو جہد کرنے کی قوتیں اور خوبیاں ودیعت کی ہوتی ہیں۔

ثابت بروج:

چاروں ثابت بروج موسموں کے درمیانی عرصے کو ظاہر کرتے ہیں۔ سکون، ماضی کا تسلسل اور عروجی حالت۔ ثابت بروج سے متعلق افراد مخصوص نظریات پر کاربند رہنے والے اور غیر متحرک ہوتے ہیں۔ دراصل وہ توانائی جو منقلب بروج میں منتشر ہوتی ہے۔ ثابت بروج میں ارتکاز حاصل کرتی ہے اور ایک خاص نکتہ نظر اور طرز فکر عطا کرتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ثابت بروج سے متعلق افراد زندگی کے کسی معاملے میں آسانی سے تبدیلی کا عمل قبول نہیں کرتے اور روایت پسند واقع ہوتے ہیں۔ ثابت بروج سے تعلق رکھنے والے افراد اپنے نظریات و افعال کی حفاظت کرنے والے مستحکم، مستقل مزاج اور ثابت قدم ہوتے ہیں۔ ایک کام کی تکمیل کے بغیر دوسری طرف رجوع نہیں کرتے اور جب کسی

بات کا فیصلہ کر لیتے ہیں تو پوری توجہ حصول مقصد پر مرتکز کر دیتے ہیں اور معاملے سے متعلق دوسرے افراد کو بھی اس بات پر مجبور کرتے ہیں کہ ان کے حکم اور خواہش کی تکمیل کی جائے۔

بہرحال دوسرے انسانوں کی طرح یہ بھی خامیوں سے خالی نہیں ہوتے۔ ان میں حالات اور وقت کے تقاضوں سے مطابقت نہ کرنا' نئے نظریات' قوت تخیل اور فوری فیصلے کی صلاحیت کی کمی' طبع میں جمود جو کاہلی دستی کی شکل اختیار کر لیتا ہے' جیسے نقائص ہوتے ہیں۔

ذوجسدین بروج:

موسموں کی ابتداء منقلب بروج سے' عروج ثابت بروج سے اور اختتام ذوجسدین بروج سے منسوب ہے۔ پرانے سے نئے کی طرف تصرف پذیری اور بے قراری۔ ذوجسدین بروج سے متعلق افراد کے مزاجی کیفیت کا حتمی اندازہ لگانا مشکل ہوتا ہے۔ اکثر ان کی ذہنی رو تبدیل ہوتی رہتی ہے اور یہ انتہائی اور وقتی مزاج کا اظہار کرتی ہے۔ دراصل ان میں موجودہ قوت نہ تو منقلب کی طرح منتشر اور نہ ہی ثابت کی طرح مرتکز ہوتی ہے۔ بلکہ مخفی اور دبی ہوتی ہے۔ جو خروج چاہتی ہے۔ اور وقتی ضروریات کے تحت زور مارتی ہے اور ان کو ناپائیدار اور متلون مزاج بناتی ہے۔ جس کے زیر اثر یہ پرانی اشیاء' ماحول اور طریقہ کار سے نجات حاصل کرنے اور تبدیلی کے خواہش مند ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دوسرے بروج کی نسبت یہ ہر وقت تبدیلی بلکہ غیر متوقع تبدیلی کے لئے تیار ہوتے ہیں۔ رہائش' روزگار' ساتھی' تعلقات اور ماحول وغیرہ میں کسی بھی تبدیلی کے لئے ہمہ وقت تیار۔ ان میں نئی اشیاء ماحول اور ساتھیوں وغیرہ کے ساتھ مطابقت پیدا کرنے کی بہت زیادہ صلاحیت ہوتی ہے۔ یہ دوسرے افراد کی مشکل اوقات میں مدد اور کسی کے کام آ کر خوشی محسوس کرتے ہیں۔ ان کے نقائص میں ان میں عملی صلاحیتوں کا فقدان' خیالات کی تیزی سے تبدیلی اور انتہائی رویہ ہے۔ اسکے علاوہ یہ دوسروں کے خیالات سے جلد متاثر ہوتے ہیں اور اگر کوئی ان کے نظریات اور طرز فکر میں تبدیلی کے لئے ذرا سی کوشش کرے تو یہ اکثر اس کی رائے کے زیر اثر آ جاتے ہیں۔ اگر یہ وقتی اور لمحاتی جوش کی بجائے ہوش سے کام لیں۔ اور اپنی قوتوں کو ایسے اعمال کے ذریعے بکھیرنے سے باز رہیں تو زندگی میں کامیابی حاصل کرنا ان کے لئے کچھ مشکل نہیں ہوتا کیونکہ یہ بنیادی طور پر مطابقت اور تصرف کی صلاحیت لئے ہوئے ہوتے ہیں۔

جنسی تقسیم:

عنصری و ماہیتی تقسیم کے بعد ذکر آتا ہے جنسی تقسیم کا۔

(1) آتشی اور بادی مثلث سے تعلق رکھنے والے بروج (حمل، جوزا، اسد، میزان، قوس اور دلو) کو مذکر یا مثبت بروج کہا جاتا ہے۔

(2) خاکی اور آبی مثلث سے تعلق رکھنے والے بروج (ثور، سرطان، سنبلہ، عقرب، جدی اور حوت) کو مونث یا منفی بروج کہا جاتا ہے۔

خصوصیات:

مذکر بروج سے تعلق رکھنے والوں کو حاکم اور مونث بروج سے تعلق رکھنے والوں کو محکوم خیال کیا جاتا ہے۔ مذکر کو ابتداء کرنے والے اور مونث کو نشوونما کرنے والے کہا جاتا ہے۔ مذکر بروج متاثر کرنے والے اور مونث اثر قبول کرنے والے ہوتے ہیں۔ بروج کی عنصری، ماہیتی اور جنسی تقسیم کو جدول نمبر ۲ میں بیان کیا گیا ہے۔

کواکب

بروج کے بارے میں بنیادی معلومات دینے کے بعد ذیل میں کواکب کے بارے میں بیان کیا جا رہا ہے۔

علم فلکیات ان علوم میں سے ایک ہے جن کا شمار دنیا کے قدیم ترین علوم میں ہوتا ہے۔ بنیادی طور پر اس میں اجرام فلکی کا مشاہدہ کیا جاتا ہے تاہم اس کی کئی ایک شاخیں بھی ہیں۔ انسان زمین پر رہنے کے باعث اول شمس وقمر سے متاثر ہوا اور پھر دوسرے کواکب اور ستاروں کے جھرمٹوں اور تارا منڈلیوں وغیرہ کی طرف اس کی پُرتجسس طبع نے رجوع کیا اور وقت کے ساتھ ساتھ وہ اس کے زیر نگیں آتے چلے گئے۔

سائنسی ترقی اور نت نئے آلات کی ایجاد کے ساتھ ساتھ کائنات کے مطالعے اور تحقیق کا سلسلہ لامحدود وسعت اختیار کر چکا ہے۔ تاہم علم نجوم کی حد تک ہمارا تعلق بنیادی طور پر شمس، قمر، زمین، عطارد، زہرہ، مریخ، مشتری، زحل، یورانس، نپ چون، پلوٹو، راس اور ذنب سے ہے ذیل میں ان پر علم فلکیات کے حوالے سے کچھ بحث کریں گے تاکہ قارئین اور مبتدی جان سکیں کہ ان کی فلکی اور نجومی خصوصیات اور اثرات میں کیا مماثلت ہے اور یوں بھی ایک ماہر نجومی کو کسی نہ کسی حد تک ضرور علم فلکیات کی خبر ہونی چاہئے ورنہ اس کا نجوم کا علم بھی ناقص اور نامکمل ہوگا۔

نجوم میں ان تمام اجرام فلکی کو کواکب یا ستاروں کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ یہ ترکیب صرف اور صرف سہولت کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ ورنہ یہ اجرام فلکی چار گروپوں سے تعلق رکھتے ہیں۔

1- شمس ستارہ ہے۔

2- قمر طفیلی سیارہ ہے۔

3- عطارد، زہرہ، مریخ، مشتری، زحل، یورانس، نپ چون اور پلوٹو سیارے ہیں۔

4- راس و ذنب غیر مادی وجود (سایہ) ہیں۔

یاد رکھیں علم فلکیات میں ستارہ اس مادی جسم کو کہا جاتا ہے۔ جو ایک جگہ قائم ہو۔ جس کے گرد دوسرے اجرام فلکی گھومتے ہوں۔ ستارے کے گرد گھومنے والے ان اجرام فلکی کو سیارہ کہا جاتا ہے۔ اس وجہ سے شمس ستارہ اور باقی سیارے کہلاتے ہیں۔ چاند ایک طفیلی سیارہ ہے کیونکہ اول یہ زمین کے گرد گھومتا ہے اور پھر زمین کے ساتھ مل کر شمس کے گرد گھومتا ہے۔ شمس کی اس مرکزی حیثیت کی وجہ سے اس تمام سلسلے یا گروپ کو نظام شمسی کے نام سے پکارا جاتا ہے۔

کواکب:

بروج کے ساتھ جو شے اہمیت کی حامل ہے وہ ہیں کواکب۔ اگر ہم تفصیل میں جائیں تو کواکب کو تین حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

پہلے حصہ میں درج ذیل کواکب آتے ہیں جو قدیم نجوم میں بھی اور آج بھی مسلمہ اہمیت رکھتے ہیں۔

قمر

شمس

عطارد

زہرہ

مریخ

مشتری

زحل

ان کے ساتھ ساتھ مندرجہ ذیل کواکب جن کو فرض کہا جائے تو زیادہ درست ہوگا بھی نجوم میں مستعمل تھے۔

راہو

کیتو

فلکیات میں جدید ترقی اور دریافتوں نے نجوم کو تین نئے کواکب دیئے جن کی وجہ سے راہو، کیتو کی بجائے درج ذیل کواکب مستعمل ہو گئے۔

یورانس

نیپچون

پلوٹو

شمس:

شمس یا سورج زمین سے 149.6x10 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے اور اپنے محور کے گرد کم و بیش پچیس دنوں میں ایک گردش مکمل کرتا ہے۔ بظاہر ٹھوس نظر آنے والا یہ ستارہ انتہائی درجے کی حدت کے باعث مسلسل بھڑکتی گیسوں کا ایک مجموعہ ہے جس میں 73 فی صد ہائیڈروجن 25 فیصد ہیلیم اور 2 فی صد دیگر عناصر گیسی حالت میں موجود ہیں۔ شدت کی حرارت کے باعث شمس پر موجود ہائیڈروجن کے ایٹم ہیلیم میں تبدیل ہوتے رہتے ہیں اور شمس کی طاقت وحرارت کا باعث بنتے ہیں۔ اس عمل کے باعث شمس کا جسم تحلیل ہوتا چلا جارہا ہے اور مستقبل بعید میں ایک وقت ایسا آئے گا جب شمس کا مادہ فنا ہو جائے گا اور تمام زمینی حیات شدت کی سردی کے باعث ختم ہو جائے گی یا پھر نظام شمسی طاقت کے توازن میں خلل کے باعث تباہ و برباد ہو جائے گا۔

شمسی گرہن:

شمس کی ایک خاص حالت گرہن ہے جس کے زیر اثر نجومی احکام بیان کئے جاتے ہیں۔ جب چاند زمین اور شمس کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور شمس کی روشنی زمین پر نہیں پہنچ پاتی بلکہ قمر سے ٹکرا کر منعکس ہو جاتی ہے تو اس حالت کو شمس یا سورج گرہن کہا جاتا ہے۔ یہ جزوی اور مکمل دو قسم کا ہوتا ہے اور ہر سال دو سے پانچ تک سورج گرہن لگتے ہیں۔

قمر:

شمس کی بعد انسانی دلچسپی کا دوسرا منبع قمر ہے۔ شمس کے بعد سب سے چمکدار اور ٹھنڈی روشنی دینے والا یہ طفیلی سیارہ حقیقت میں بے نور ہے۔ شمس کی روشن شعاعیں اس پر پڑتی ہیں اور یہ ہمیں اس وجہ سے روشن اور چمکدار نظر آتا ہے۔

اس کا صرف ایک رخ زمین کے سامنے رہتا ہے۔ یہ زمین سے تقریباً 2 لاکھ میل دور ہے۔ کسی اچھی دوربین سے دیکھنے پر اس کی سطح کا باخوبی مطالعہ کیا جاسکتا ہے۔ یہ اپنی محوری گردش اور زمین کے گرد گردش ایک ہی عرصے میں مکمل کرتا ہے۔ اس کا ایک چکر تقریباً 27.33 دنوں میں مکمل ہوتا ہے۔ تاہم یہ زمین سمیت سورج کے گرد گھوم رہا ہے (اور اس کی روشنی سے روشن نظر آتا ہے) اس لئے ایک نئے چاند سے دوسرے نئے چاند کا فاصلہ تقریباً ساڑھے انتیس دن میں مکمل ہوتا ہے۔ دراصل ایک دو دن میں شمس سے کچھ فاصلے پر چلے جانے کے بعد ہلال کی صورت نظر آتا ہے۔

قمر کی مختلف حالتیں نیا چاند ہلال بدر وغیرہ جن پر بعض نجومی احکام کا دارومدار ہے حقیقت میں چاند کا گھٹنا بڑھنا نہیں بلکہ شمس و قمر کی باہمی حرکت اور اس پر پڑنے والی روشنی کے ادل بدل کے باعث یہ شکلیں بنتی ہیں اور ہمیں قمر کا کوئی مخصوص حصہ روشن یا تاریک نظر آتا ہے جس کو قمر کی مختلف حالتیں کہا جاتا ہے۔

چاند گرہن:

شمس کی طرح چاند گرہن بھی نجومی حساب میں اہمیت کا حامل ہے۔ جب زمین گردش کرتی ہوئی شمس اور قمر کے درمیان آجاتی ہے تو شمس کی روشنی چاند تک نہیں پہنچ پاتی بلکہ زمین سے ٹکرا کر منعکس ہوجاتی ہے تو اسے چاند گرہن کہتے ہیں۔ مکمل چاند گرہن کا عرصہ ڈیڑھ گھنٹے تک ممکن ہے۔

عطارد:

عطارد شمس سے 57.9 ملین کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ اس کا قطر 3,100 میل ہے۔ شمس کے قریب ہونے کے باعث اس کا درجہ حرارت 400 ° تک پہنچ جاتا ہے۔ اس کا اندرونی حصہ فولاد پر مشتمل ہے۔ پانی اور ہوا کمیاب ہے اور فضا میں سفید دھواں کثرت سے ہے۔ عطارد کا ایک دن زمین کے 176 دنوں کے برابر ہے۔ پہلے اس کے بارے میں خیال تھا کہ یہ اپنے محور پر اور سورج کے گرد گردش ایک ہی وقت یعنی تقریباً 88 دنوں میں مکمل کر لیتا ہے۔ لیکن جدید تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ اپنے محور پر اس کی گردش 59 دنوں میں مکمل ہوجاتی ہے۔

زہرہ:

زہرہ شمس سے 108.2 ملین کلومیٹر پر واقع ہے۔ اس کا قطر 7,600 میل ہے۔ یہ زمین سے قریب

ترین سیارہ ہے۔ زمین اور زہرہ کا باہمی فاصلہ بعض اوقات بہت زیادہ ہو جاتا ہے۔ یہ ایک روشن سیارہ ہے جس کا درجہ حرارت عطارد سے بھی زیادہ ہے اور فضا گندھک کے تیزاب کے بادلوں پر مشتمل ہے جو کہ انسانی زندگی کے لئے زہر قاتل ہے۔ دوسرے کواکب کے برعکس زہرہ اپنے محور پر مغرب سے مشرق کی بجائے مشرق سے مغرب کی طرف گردش کرتا ہے جو کہ حد درجہ حیرت انگیز ہے۔ یہ سورج کے گرد ایک چکر 224.7 دنوں میں مکمل کرتا ہے۔

زمین:

کرہ ارض 'انسان کی بستی' کائنات میں واحد سیارہ ہے جس پر زندگی پائی جاتی ہے۔ شمس سے تیسرا سیارہ اور اس سے 149.2 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ اس کا قطر 12756 کلومیٹر ہے۔ زمین ایک ہزار میل فی منٹ کی رفتار سے شمس کے گرد اپنا چکر 365 دن 5 گھنٹے 40 منٹ اور 46 سیکنڈ میں مکمل کرتی ہے۔ اس کی محوری گردش 23 گھنٹے 56 منٹ میں مکمل ہوتی ہے۔

مریخ:

مریخ شمس سے 227.9 ملین کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ اس کا قطر 4,200 میل ہے۔ یہ سرخ رنگ کا دہکتا ہوا سیارہ ہے جہاں زندگی ممکن نہیں۔ زمین اور مریخ 'کو دوست' بھی کہا جاتا ہے۔ جس کی وجوہات میں دونوں کا محور قدرے ترچھا ہونا' کیت اور حجم میں مشابہت' دونوں پر برفانی منجمد علاقے اور ایک جیسی محوری گردش ہے۔ اس کی محوری گردش 24 گھنٹے 28 منٹ میں مکمل ہوتی ہے۔ جبکہ شمس کے گرد یہ ایک چکر ایک سال 322 دنوں میں مکمل کرتا ہے۔

مشتری:

مشتری شمس سے 778.3 ملین کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ایک چمکدار سیارہ ہے۔ جس کی فضا میں گہرے بادل چھائے رہتے ہیں جو کہ امونیا اور میتھین گیسوں کے بنے ہوئے ہیں۔ اس کا قطر 143800 کلومیٹر ہے۔ یہ شمس کے گرد گردش آٹھ میل فی سیکنڈ کی رفتار سے 11.86 سال میں مکمل کرتا ہے۔ تاہم یہ اپنی محوری گردش دس گھنٹے کے اندر اندر مکمل کر لیتا ہے۔ اس طرح اس کا دن ہمارے دن کے نصف سے بھی کم ہے۔

زحل:

زحل شمس سے 1427 ملین کلومیٹر کے فاصلے پر واقع سبز رنگ کی ایک طشتری کی شکل لئے ہوئے ہے۔ اس کے گرد تین گہرے اور تین مدہم حلقے ہیں۔ جن کا نظارہ خاصا دلچسپ ہے۔ اس کا قطر 120000 کلومیٹر ہے۔ اس کی مرکزی سطح چٹانی ہے۔ اوپری سطح پر ہائیڈروجن، میتھین اور امتھین موجود ہیں۔ یہ اپنی محوری گردش 10 گھنٹے 36 منٹ میں مکمل کرتا ہے جبکہ شمس کے گرد 29.46 سال میں چکر پورا کرتا ہے۔ یہ قدیم دریافت شدہ سیاروں کی آخری کڑی ہے۔

یورانس:

یورانس شمس سے 2870 ملین کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ اس کا قطر 49500 کلومیٹر ہے۔ اس کو 13 مارچ 1781ء کو ہرشل نے دریافت کیا تھا۔ اس کی سطح کا درجہ حرارت بہت کم ہے۔ یہ بظاہر سبز اور نیلے رنگ کا معلوم ہوتا ہے۔ اس کا اندرونی حصہ چٹانی اور فضا ہائیڈروجن، ہیلیم اور امتھین سے مل کر بنی ہوئی ہے۔ یہ سورج کے گرد ایک چکر 84.01 سالوں میں مکمل کرتا ہے۔

نپ چون:

یہ شمس سے 4497 ملین کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ اس کا قطر 52290 کلومیٹر ہے۔ یہ اس قدر سرد ہے کہ انسانی زندگی قائم نہیں رہ سکتی۔ اس کا رنگ سبز اور فضا میں میتھین گیس لئے ہوئے ہے۔ نپ چون کی مداری حرکت میں اختلاف ہے اس کو پہلے حسابی جمع تفریق کے ذریعہ دریافت کیا گیا تاہم حقیقی طور پر پہلی بار 23 ستمبر 1846ء میں موہان گیلی نے اس کو دیکھا اور دریافت کیا۔ اپنے محور کے گرد یہ پندرہ گھنٹے اور مدار پر 164.79 سال میں چکر مکمل کرتا ہے۔

پلوٹو:

پلوٹو شمس سے 5900 ملین کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ اس کا قطر 2400 کلومیٹر ہے۔ ظاہر ہے زمین سے اس قدر بعید فاصلے پر ہونے کے باعث اس کی فضا یا سطح کے بارے میں حتمی معلومات اتنی جلد اخذ نہیں کی جا

سکتیں۔ تاہم معلوم ہوا ہے کہ اس پر منجمد میتھین کی تہہ جمی ہوئی ہے۔ اس کی دریافت بھی حسابی کمال کا نتیجہ ہے کیونکہ نپ چون کی دریافت کے باوجود یورانس کی مداری حرکت میں اختلاف کا پہلو حل نہ ہوا۔ جس کے نتیجے میں ایک اور سیارے کی تلاش شروع ہوئی۔ اور 13 مارچ 1930ء کو اس کو دریافت کرنے کا باقاعدہ اعلان ہوا۔ اس کی محوری گردش ساڑھے چھ دن اور شمسی گردش 247.69 سال ہے۔ یہ فی الحال آخری دریافت شدہ سیارہ ہے۔

کواکب کے اس بیان کے ساتھ اس مضمون کا اختتام ہوتا ہے۔ ایک ضروری بات جو میں کہنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ جب بھی آپ کو کوئی غیر معمولی فرد یا کسی کے ساتھ غیر معمولی واقعہ پیش آنے کی خبر ملے تو اس کا وقت وغیرہ معلوم کریں اور اس فرد کا زائچہ بنائیں اور محفوظ کرلیں تاکہ اس پر تحقیق کی جاسکے۔

خصوصیات کواکب

عزیز طالب علم! پچھلے صفحات میں علم فلکیات کی روشنی میں کواکب کا ذکر ہورہا تھا۔ ذیل میں کواکب کی کلیدی خصوصیات کا ذکر کیا جارہا ہے۔ ان کے مختلف بروج اور گھروں میں اثرات کو الگ سے بیان کیا جائے گا۔ لیکن اس سے قبل آپ کو ان کی خصوصیات ازبر ہونی چاہئیں ورنہ حقیقی طور پر آپ کے لئے کواکب کے مختلف بروج، گھروں میں قیام، ان کی نظرات اور اجتماع وغیرہ کے اثرات اخذ کرنا ممکن نہ ہوگا اور آپ ہمیشہ کتب کے محتاج رہیں گے۔ ذیل میں قدیم وجدید تمام کواکب کی خصوصیات بیان کی جارہی ہیں۔

شمس:

نظام شمسی کا مرکز روشنی اور حرارت کا منبع شمس زائچے میں ایک عامل کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس کی کشش نظام شمسی کو کنٹرول کئے ہوئے ہے اور اس کی روشنی اور حرارت زمین پر زندگی کا باعث ہے۔ دن اور رات کا بننا اس کے طلوع وغروب سے منسوب ہے۔ شمس جس کی طاقت کو تسلیم کرتے ہوئے کبھی انسان اس کی عبادت کرتا تھا اور کبھی کم علمی کے باعث اس کو زمین کے گرد گردش کرنے والا سیارہ سمجھتا تھا اب ایک ستارے کا روپ اختیار کرچکا ہے۔

نجومی نکتہ نظر سے اس کی زائچے میں پوزیشن بہت اہمیت کی حامل ہوتی ہے۔ مغربی ماہرین کے نزدیک یہ ایک سعد یا بعض حالات میں نیوٹرل کوکب ہے۔ تاہم مشرق میں ماہرین نجوم اس کو روایتی طور پر نحس خیال کرتے ہیں، خصوصاً ہندی ماہرین۔

یوں یہ زائچے میں تخلیق، اقتدار، حکومت، بادشاہت، عزت ووقار، طاقت، شہرت، قوت، جاہ وجلال، لیڈرشپ

اور انفرادیت سے منسوب ہے۔ وہ افراد جو گھر' معاشرے' مختلف اداروں یا حکومت میں اعلیٰ پوزیشن پر ہوں جیسے گھر میں باپ اور خاوند' حکومت اور اداروں میں اعلیٰ عہدوں پر فائز افسران بالا سب اس کے زیر اثر آتے ہیں۔ زائچے میں جب یہ سعد نہ ہو تو فرد مثبت خصوصیات سے محروم' شیخی باز' ظاہر پرست' نمائش پسند' آوارہ' حاسد' مشتعل مزاج' ناکام و نامراد' بے نام' جابر اور مطلق العنان ہوتا ہے۔

قمر:

شمس کے برعکس ایک طفیلی اور ٹھنڈی روشنی دینے والا کوکب (چاند) حقیقت میں بے نور ہے مگر شمس سے حاصل کردہ روشنی کو اس خوبصورتی سے منعکس کرتا ہے کہ چندا ماموں' چندا ماموں ہونے لگتی ہے۔ تمام کواکب میں یہ سب سے تیز رفتار ہے۔

نجومی دنیا میں بعض ماہرین ذاتی طور پر اس کو سعد اور بعض نہ سعد نہ نحس بلکہ پوزیشن کے لحاظ سے اس کو سعد یا نحس لیتے ہیں۔ اپنی غیر معمولی تیز رفتار اور متواتر تبدیل ہونے والی ظاہری اشکال کی مناسبت سے اس کو موڈی' غیر پائیدار' اور تیزی سے تبدیل ہونے والے مزاج' جذباتیت اور حساسیت سے منسوب کیا جاتا ہے۔ اس کے زیر اثر فرد خیالی' تخیلی اور مادرانہ رویے کے حامل ہوتے ہیں۔ یہ گھریلو زندگی' سفر اور مائعات سے منسوب ہے۔ جب زائچے میں سعد ہو تو ان امور سے فائدہ دیتا ہے۔

لیکن جب کمزور یا نحس وغیرہ ہو تو بے فائدہ اور فضول خیالات' سوچیں اور حد درجہ متلون ہوتا ہے۔ نوکری یا کاروبار کے سلسلے میں اکثر تبادلے یا سفر سے واسطہ رہتا ہے مگر بے فائدہ۔ صحت کی خرابی' عورتوں کے مخصوص امراض اور روپیہ بے فائدہ خرچ ہوتا ہے۔

عطارد:

نظام شمسی کا سب سے چھوٹا اور شمس کے سب سے قریب جگہ پانے والا یہ سیارہ نجوم میں مخنث اور غیر جانبدار خیال کیا جاتا ہے۔ بذات خود نہ یہ سعد اور نہ نحس اثرات کا اظہار کرتا ہے۔

زمانہ قدیم سے پیغام رسانی' تجارت' زیر زمین اور چھپے ہوئے معاملات سے منسوب ہے۔ زائچے میں یہ انسانی دماغ' دماغی صلاحیت' ذہانت' دانشمندی' یادداشت سے منسوب ہے یہ فرد کو حاضر جواب' چالاک اور تیز طرار بناتا ہے۔ لکھنے' پڑھنے اور بولنے کی صلاحیت بھی اس سے منسوب ہے۔ فصاحت و بلاغت کے ساتھ فرد کو صاحب تصنیف

بنتا ہے۔ لکھنے پڑھنے اور حساب کتاب کے تمام امور اس کے زیر اثر آتے ہیں۔

جب یہ زائچے میں کمزور ہو تو مندرجہ بالا خصوصیات کے برعکس منفی اثرات کا اظہار کرتا ہے۔ فرد حافظے کی کمزوری یا خرابی کا شکار' بداخلاق' بداعمال اور بے فائدہ کاموں میں ہاتھ ڈالنے والا' چھوٹی موٹی چوری چکاری میں ملوث' بے ایمان' جھوٹا اور دھوکے باز ہوتا ہے۔ اکثر اپنی بات دوسرے فرد تک مناسب طریقے سے نہیں پہنچ سکتا۔

مریخ:

شمس سے چوتھے نمبر پر واقع یہ سیارہ اپنے سرخ رنگ کے باعث جنگ وجدل اور مشکلات سے منسوب ہے۔

زائچے میں یہ قوت' طاقت' خواہشات' عمل اور حصول مقصد سے منسوب ہے۔ جب یہ سعد ہو تو مستقل مزاج' بے خوف' نڈر' حوصلہ مند' باقوت' شجاع اور فعال فرد کی علامت ہے۔

تاہم جب زائچے میں کمزور ہو تو ایسے فرد کی علامت ہے جو بدمزاج جھگڑالو' سنگدل' ظالم' متکبر' حاسد اور غصہ ور ہوتا ہے۔

زہرہ:

مشتری کے بعد سعد ترین زمین سے قدرے چھوٹا لیکن شمس وقمر کے بعد روشن ترین کوکب ہے۔ زہرہ نجوم میں روایتی طور پر خوبصورتی حسن' نزاکت کے ساتھ ساتھ' ازدواجی اور گھریلو خوشیاں اور عیش وعشرت کے سامان مہیا کرتا ہے۔ فرد رحمدل اور خوش مزاج ہونے کے ساتھ ساتھ لڑائی جھگڑے سے نفرت کرنے والا ہوتا ہے۔

تاہم جب نحس حالت میں ہو تو فرد حسن وعشق کے پیچھے اپنی زندگی تباہ وبرباد کر لیتا ہے۔ فرد بدکار' جنس پرست' عیاش' کاہل' پریشان خیال' جلد ناراض ہونے اور غصے میں آنے والا ہوتا ہے۔

مشتری:

نظام شمسی کا سب سے بڑا اور علم نجوم میں سب سے سعد سیارہ مشتری' روایتی طور پر سچائی' مذہب اور دولت سے منسوب ہے۔

زائچے میں جب سعد ہو تو مادی لحاظ سے کامیاب' خوش حال' خوش مزاج' دیانتدار اور متحمل مزاج فرد کی

علامت ہے۔ اچھی قسمت، عقلمندی، سخاوت، ہمدردی، اچھی صحت، زبان دانی اور جھوٹ سے نفرت اس کی چند مزید صفات ہیں۔ سعد حالت میں اچھی تعلیم و تربیت، مذہب اور مذہبی تعلیم کی طرف رجحان کو ظاہر کرتا ہے۔

تاہم جب نحس ہو تو مندرجہ بالا معاملات میں شدت پیدا ہو جاتی ہے۔ حد سے بڑھی ہوئی خود اعتمادی، اسراف، مذہب سے لاتعلقی، بدکلامی، بدمزاجی فرد کی طبع میں داخل ہوتی ہے۔ ایسی حالت میں اچھی تعلیم اور ماحول بھی ممکن نہیں ہوتا۔ فرد خود غرض، جاہل، آوارہ گرد، بدحال اور بدقسمت ثابت ہوتا ہے۔

زحل:

نظام شمسی کا سب سے پراسرار اور نجوم میں سب سے نحس سیارہ زحل اپنے گرد پائے جانے والے حلقوں کے باعث کل بھی اور آج بھی ماہرین فلکیات و نجوم کی دلچسپی کا باعث ہے۔

اگر یہ سعد حالت میں زائچے میں ہو تو دنیا کے خوش قسمت ترین افراد میں سے ایک کی علامت ہے۔ زندگی میں کامیابی، عزت، دولت، شہرت اس فرد کا مقدر ہوتی ہے۔ مستقل مزاجی، انتھک محنت، مضبوط قوت ارادی، منصوبہ بندی کی اعلیٰ صلاحیت، اصول پسندی، دوراندیشی اس کی خوبیاں ہیں۔

تاہم جب یہ نحس ہو تو بدقسمتی، مفلسی، رکاوٹوں، پریشانیوں، غم و فکر اور مقدمات وغیرہ کی علامت ہے۔ فرد کی طبع میں جھوٹ، حسد، انتہا پسندی، احساس کمتری، حرام خوری، حرام کاری اور بداخلاقی جیسی خصوصیات پیدا ہو جاتی ہیں۔ فرد مذہب سے بیگانہ اور مشکل حالات میں خودکشی پر آمادہ ہو جاتا ہے۔

یورانس:

زحل کے بعد آنے والے تینوں کواکب کو نئے یا جدید سیارے کہا جاتا ہے۔ گو آج سے دو سو سال سے زیادہ عرصہ قبل یورانس دریافت ہو چکا تھا۔ مگر نجوم و فلکیات کی ہزاروں سال پرانی تاریخ کے پس منظر میں آج بھی جدید دریافت شدہ کوکب کہلاتا ہے۔

سعد حالت میں یہ ایسے فرد کی علامت ہے جو اعلیٰ دماغی صلاحیت سے مالا مال ہو۔ نئی سوچ، نئے طریقے، ایجاد و اختراع کا مادہ فرد کی طبع میں شامل ہوتا ہے۔ یہ مختلف امور زندگی میں اچانک اور غیر متوقع کامیابیاں اور خوشیاں لاتا ہے۔ ایسے فائدے، ایسی جگہ اور ایسے طریقے سے دیتا ہے کہ جن کا فرد کو گمان بھی نہیں ہوتا۔ انفرادیت، تبدیلی، نیا پن، تخیل، ذہانت، ٹیکنالوجی، ریڈیو، ٹی وی، برق اور کمپیوٹر وغیرہ یورانس سے منسوب ہیں۔

نحس حالت میں یورانس ایسے فرد کی علامت ہے جو روحانی لحاظ سے کمزوری اور انتشار کا شکار ہو۔ ایسی حالت میں یہ اچانک اور غیر متوقع ناکامی اور بدقسمتی لاتا ہے۔ انتہا پسندی' بے قاعدگی' متشدد مزاجی وغیرہ اس کے کچھ اور اثرات ہیں۔

نپ چون:

یورانیس کے بعد دریافت ہونے والا نظام شمسی کا سیارہ نپ چون ہے۔ نجوم میں اس کا تعلق ابہام' روحانیت اور مختلف معاملات کے بارے میں دنیا بھر میں تبدیل ہونے والے رجحانات سے ہے۔

جب یہ زائچے میں سعد ہو تو تخیل' آرٹ' ذہانت' آئیڈیل ازم' قربانی اور فنون لطیفہ سے دلچسپی دیتا ہے۔

جبکہ نحس حالت میں دماغی اور اعصابی خلل' عجیب و غریب ذہنی رجحانات' پُر ابہام طبع' قابضانہ فطرت اور تشدد پسند مزاج کی علامت ہے۔

پلوٹو:

جدید کواکب میں یہ سب سے آخر میں یعنی 1930ء میں دریافت ہونے والا سیارہ پلوٹو نجوم میں دریافت نو اور طاقت سے منسوب ہے۔

زائچے میں سعد ہو تو فرد کو نئے سرے سے جدوجہد پر آمادہ کرتا ہے اور ناکامی کے بعد کامیابی عطا کرتا ہے تاہم نحس حالت میں رکاوٹوں اور پریشانیوں کے ساتھ ساتھ کنٹرول نہ ہونے والی طاقت اور پُر تشدد مزاج دیتا ہے۔

راس و ذنب:

جدید ماہرین اور سیانہ نظام میں راس و ذنب کو حقیقی طور پر ستارہ یا سیارہ نہ ہونے کی بنا پر بہت زیادہ اہمیت نہیں دی جاتی تاہم زریانہ نجوم میں ان دونوں کو حقیقی کواکب ہی کی طرح لیا جاتا ہے۔ تاہم یونانی نجوم ہو یا ہندی قدیم نجومی مواد میں اس کو خاص اہمیت حاصل رہی ہے۔

روایتی طور پر راس و ذنب دونوں کو نحس خیال کیا جاتا ہے۔ اور یہ مصائب و مشکلات و پریشانیوں' نحوست' خرابی صحت' نچلے درجے کے غلیظ کاموں اور اچانک سفر وغیرہ سے منسوب ہیں۔ تاہم بعض ماہرین راس کو ذنب کی نسبت سعد اثرات کا حامل خیال کرتے ہیں اور اس کے مطابق اچھے اثرات لیتے ہیں۔

راس وذنب کے درجات ہمیشہ برابراور درمیانی فاصلہ ۱۸۰ درجے اور پوزیشن مقابل ہوتی ہے۔ یہ ہمیشہ الٹے چلتے ہیں اوران کے درجات کی مقدار کم ہوتے ہوتے صفر ہوجاتی ہے۔

زمین:

نظام شمسی کے جس سیارے "زمین" پر ہم رہتے ہیں گو تشکیل زائچہ میں اس کو اہمیت حاصل ہے لیکن کواکبی اثرات بیان کرتے ہوئے اس کو نظرانداز کر دیا جاتا ہے لیکن ایک نجومی مکتبہ فکر ایسا بھی ہے جس کے بارے میں کم ہی افراد کو علم ہے یہ زائچے میں زمین کے اثرات کے بھی قائل ہیں اوردوسرے کواکب کی طرح زمین کے اثرات کو قابل غور خیال کرتے ہیں۔

رجعت واستقامت کواکب:

جنتری یا تقویم میں کواکب کی حالت دو طریق سے ظاہر کی جاتی ہے۔

ایک حالت رجعت

دوسری حال استقامت

تقویم یا جنتری میں کواکب کی حالت، رجعت کو انگلش میں "R" یا "Rx" سے اور ازعد میں "ع" سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ جبکہ استقامت کے لیے کوئی علامت نہیں ہوتی۔ رجعت کواکب کے حوالے سے مزید وضاحت سطور ذیل میں تحریر ہے۔

رجعت کواکب

دائرہ البروج میں حرکت کرتے ہوئے کواکب حالت رجعت بھی اختیار کرتے ہیں۔ رجعت بنیادی طور پر پیچھے لوٹنے یعنی الٹ چلنے، پچھلے قدموں پر چلنا کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ گو حقیقت میں کواکب الٹ نہیں چلتے تاہم زمین سے دیکھنے کی وجہ سے نظری اعتبار سے رفتار کے فرق کی وجہ سے پیچھے رہتے یا چلتے ہوئے لگتے ہیں۔ اسے ہی رجعت کواکب کا نام دیا جاتا ہے اور یہ مانا جاتا ہے کہ جو کواکب زائچہ میں الٹ چل رہا ہو وہ اپنے اثرات کے حوالے سے خصوصی احتیاط اور توجہ کا مظہر ہوتا ہے۔ رجعت کو عام طور پر نحس مانا گیا ہے اور کوکب حالت رجعت میں اپنے منسوبات کے حوالے سے منفی احکام کا باعث بن جاتا ہے۔ تاہم شرفی برج یا ذاتی برج میں اس کے احکام قابل توجہ ہو

جاتے ہیں۔

کتابی کورسز
ڈاک خرچ 50 روپے
مندرجہ ذیل کتابی کورسز شائع ہو چکے ہیں؛
☆ کتابی کورس علم عملیات
☆ کتابی کورس علم تسخیر، حاضرات، موکلات و جنات
☆ کتابی کورس علم بانڈ نمبرز

بروج کی حاکمیت

یہ بات پہلے بھی لکھی جا چکی ہے کہ نجوم میں ہر کوکب کسی نہ کسی برج کی حاکمیت سے منسوب ہے۔ تینوں جدید کواکب یورانس، نپ چون اور پلوٹو کی دریافت سے قبل ماہرین جدول نمبر 3 خانہ نمبر 1 میں دی گئی تقسیم پر عمل کرتے تھے۔ تاہم نو دریافت کواکب نے اس سلسلے میں بحث کا ایک دروازہ کھول دیا ہے۔

کیونکہ قمر اور شمس کے علاوہ باقی تمام کواکب یعنی زہرہ، مریخ، عطارد، مشتری اور زحل، دو دو بروج کے حاکم تھے مگر نئے کواکب کی دریافت سے یہ تقسیم متاثر ہوئی (دیکھئے جدول نمبر 3 خانہ نمبر 2) عقرب کا حاکم مریخ کی بجائے پلوٹو، دلو کا حاکم زحل کی بجائے یورانس اور حوت کا حاکم مشتری کی بجائے نپ چون کو قرار دیا گیا، لیکن اس نئی تقسیم نے مختلف مکتب فکر تشکیل دینے میں نمایاں کردار ادا کیا اور اصولی وفنی لحاظ سے ماہرین کئی حصوں میں تقسیم ہو گئے۔ کچھ نے پرانی اور کچھ نے نئی تقسیم کو درست خیال کیا اور کچھ ایسے ہیں جو قدیم اور جدید دونوں کواکب کو لیتے ہیں۔ ان کے علاوہ کچھ ایسے ماہرین اور مکتب فکر بھی ہیں جن میں بروج و کواکب کی حاکمیت کا تصور ہی غلط خیال کیا جاتا ہے۔

نریانہ نظام میں ماہرین ایک عرصے تک قدیم تقسیم کی پیروی کرتے رہے ہیں اور اب بھی کر رہے ہیں۔ لیکن کچھ عرصے سے ان میں بھی اس موضوع پر اختلاف رائے شدت اختیار کر گیا ہے اور بعض ماہرین جدید کواکب کو زائچوں میں جگہ دینے لگ گئے۔ جس کو روایتی طریقہ کار سے بغاوت کا نام دیا جاتا ہے۔ روایتی اور قدیمی نجوم میں ان کواکب کا ذکر نہ ہونے کے علاوہ ان کے اثرات کے ہونے یا نہ ہونے کے مسئلے نے ماہرین کو دراصل تقسیم کر رکھا ہے۔

تینوں نو دریافت شدہ کواکب ایک برج میں طویل عرصہ تک قیام پذیر رہتے ہیں اور بعض حالتوں میں پوری ایک نسل کے زائچوں میں یہ ایک ہی برج میں ملتے ہیں۔ ایسی صورت میں ان کے اثرات کو انفرادی سے زیادہ اجتماعی خیال کیا جاتا ہے۔ جبکہ بعض ماہران کو قدیم کواکب کی طرح انفرادی طور پر زائچے میں عامل کا کردار ادا کرنے والا خیال کرتے ہیں۔ جو کہ پہلے مکتب فکر کے لئے قابل قبول نہیں۔ بہر حال دونوں مکتب فکر اپنے اپنے طریقہ کار پر قائم ہیں اس کو درست خیال کرتے ہیں۔

جدول نمبر 3 خانہ نمبر 3 دیکھیں یورانس، نپ چون اور پلوٹو بالترتیب اوسط ایک برج میں 7 '14' 21 سال رہتے ہیں۔ جبکہ قدیم کواکب ماسوائے زحل کے تیزی سے برج تبدیل کرتے ہیں۔ زحل کا کل عرصہ بھی ڈھائی سال ہے جو جدید کوکب میں سب سے کم (یورنس کے) 7 سال کے عرصے کے تقریباً تیسرے حصے کے برابر ہے۔ اسی وجہ سے یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ ایک کوکب جو ایک برج میں اس قدر طویل عرصے تک قیام پذیر رہتا ہے کسی طرح ایک انسان کی لمحہ بہ لمحہ تبدیل ہونے والی زندگی کے واقعات و حالات کو ظاہر کر سکتا ہے؟

جدول نمبر 3

	خانہ نمبر 1	خانہ نمبر 2	خانہ نمبر 3
برج	کوکب	کوکب	مدت کوکب
حمل	مریخ	-	ڈیڑھ ماہ
ثور	زہرہ	-	27 دن
جوزا	عطارد	-	30 دن
سرطان	قمر		سوا دو دن
اسد	شمس	-	30 دن
سنبلہ	عطارد	-	-
میزان	زہرہ	-	-
عقرب	مریخ	پلوٹو	پلوٹو 21 سال
قوس	مشتری		13 ماہ
جدی	زحل	-	ڈھائی سال
دلو	زحل	یورانس	یورنس 7 سال

حوت	مشتری	نپ چون	14 سال

نپ چون ایک برج میں 14 سال رہتا ہے تو کیا اس عرصے کے دوران پیدا ہونے والے تمام افراد ایک جیسے احکام کے اندر آئیں گے؟

تو جان لیں کہ دراصل یہ تینوں کواکب فرد کی بجائے بنیادی طور پر معاشرت' ثقافت' تہذیب اور روحانی امور پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں ان کے بارے میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ یہ موجودہ زمانے کی معاشرت' ثقافت' روحانی وتہذیبی امور اور بین الاقوامی واقعات کے ذریعے تبدیلی لاتے ہیں۔ جبکہ مستقبل کی معاشرت' ثقافت وغیرہ میں یہ تبدیلی موجودہ نسل کے بچوں کے ذریعے لاتے ہیں۔ یعنی ان بچوں کے ذریعے تبدیلی منتقل کرتے ہیں۔ ایک نسل سے دوسرے نسل کو' ایک زمانے سے دوسرے زمانے کو۔

جہاں تک ان کے انفرادی یا شخصی زندگی پر اثرات کا تعلق ہے تو گو ان کے بروج و گھروں میں اثرات کو مکمل طور پر نظر انداز نہیں کیا جا سکتا مگر فرد کے زائچے میں نشست و برخاست سے زیادہ ان کی دوسرے کواکب سے نظرات خاص طور پر شمس' قمر اور طالع سے اہم ہوتی ہیں۔ ان تینوں جدید کواکب کے نام قدیم دیومالائی کہانیوں سے اخذ کئے گئے ہیں۔ دوسرے کواکب کی طرح لیکن کلاسیکل نجوم سے تعلق نہ ہونے کے باعث بنیادی طور پر ان کو سعد یا نحس قرار نہیں دیا جاتا جیسا کہ نجوم میں دوسرے کواکب کو سعد یا نحس کہا جاتا اور خیال کیا جاتا ہے۔ ان تینوں کواکب کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ ان کی سعادت ونحوست یا مثبت ومنفی اثرات ان کے استعمال کے طریقے پر منحصر ہیں۔ انکے احکام اخذ کرنے کے لئے ماہرین ایک عرصے سے ان کا تنقیدی جائزہ لے رہے ہیں اور اس سلسلے میں ہر کوکب کی دریافت کے وقت واقع ہونے والی معاشرتی' تمدنی' روحانی' ثقافتی' تکنیکی' فنی اور سائنسی تبدیلیوں کو خاص طور پر مدنظر رکھا جارہا ہے اور ان (کواکب) کو بنیادی طور پر ان واقعات کا عکس خیال کیا جاتا ہے۔

وجہ حاکمیت:

مختلف کواکب کو کس طرح مختلف بروج کا حاکم قرار دیا جاتا ہے۔ اس بارے میں مختلف نظریات ہیں۔ تاہم بنیادی طور پر بروج وکواکب کی باہمی مشابہت' اثرات' تعلقات اور دوستی دشمنی کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔ مختلف نظریات میں سے ایک یہ ہے کہ شمال میں موسم گرما کے دوران برج سرطان اور برج اسد طاقت ور ہوتے ہیں اور اس لئے نیرین' شمس وقمر کو ان کا حاکم بنایا گیا۔ کواکب کی تقسیم میں مزاج وجنس کو مدنظر رکھا گیا۔ سرطان کو مونث ہونے کی بنا پر قمر اور اسد کو مذکر ہونے کی بنا پر شمس کی حاکمیت میں دیا گیا۔

نیرین سے تسدیس پر واقع ہونے کی بنا پر ثور ومیزان کو دوسرے سعد کوکب زہرہ کی حاکمیت میں دیا گیا

اور نیرین سے ترکون میں واقع بروج قوس وحوت کو سعد ترین کوکب مشتری کی حاکمیت میں دیا گیا ہے۔

یاد رکھیں کہ راس وذنب کو کسی برج کی حاکمیت نہیں عطا کی گئی۔

کواکب کی بحث میں راس وذنب ایک اور قابل غور نکتہ ہے۔ان کو بالخصوص نریانہ (ہندی) سسٹم میں بہت اہم خیال کیا جاتا ہے۔اور نجوم کے مختلف سلسلوں میں ان کے اثرات احکام بیان کرنے کے کام آتے ہیں جیسے کہ دشا سسٹم وغیرہ۔

جہاں تک حقیقی اور فنی امور کا تعلق ہے تو یہ دونوں سایہ بلکہ زیادہ مناسب لفظ تقاطع نقاط ہیں اور صرف تصور کی حد تک ہیں۔ مادی طور پر ان کا کوئی جسم نہیں۔

یہی وجہ ہے کہ بعض جدید ماہرین ان دونوں کے نجوم میں استعمال کو غیر سائنسی اور علمی وفنی لحاظ سے مذاق تصور کرتے ہیں اور وہ ان کے اثرات کے قائل نہیں۔ان کے اثرات کو ماننے والے خاص طور پر قدیم ماہرین نجوم کے پاس اپنی دلیلیں ہیں جو ان کو برحق ثابت کرتی ہیں۔تاہم جدید ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر آپ نجوم کو قصے کہانیوں' توہمات اور پریوں کے دیس سے باہر لاکر ایک سائنس کا درجہ دینا چاہتے ہیں تو پھر تصوراتی یا خیالی اجسام یعنی راہو وکیتو کو اس (نجوم) سے باہر نکال دینا چاہیے۔

راہو وکیتو (راس وذنب) کو عام طور پر نحس خیال کیا جاتا ہے مگر بعض ماہرین راہو کو سعد اور کیتو کو نحس خیال کرتے ہیں۔راہو کو زحل اور کیتو کو مریخ سے تشبیہ دیتے ہیں۔

ہندو کیونکہ پچھلے جنم کی زندگی پر یقین رکھتے ہیں اس لئے کیتو کو پچھلے جنم اور راہو کو موجودہ جنم میں فرد کے ان امور اور خصوصیات سے منسوب کرتے ہیں جس سے فرد کو کسی استاد بزرگ اور یوگی وغیرہ کی مدد سے پڑھنا چاہیے۔

پچھلے یا اگلے جنم کی زندگی ہمارا موضوع بحث نہیں اور نہ ہی ہمارے خیال میں یہ درست بات ہے کہ انسان بار بار پیدا ہوتا اور مرتا ہے۔ہمارا نکتہ بحث اس سے قطع نظر یہ ہے کہ کیا راہو اور کیتو کو علم نجوم میں باقی رہنا چاہیے یا نہیں؟ یا ان کو نجوم میں کوئی اہمیت حاصل ہے یا نہیں؟

اس سوال کا سیدھا اور مختصر جواب تو یہی ہے کہ ایک خیالی شے کو علم نجوم سے نکال باہر کرنا چاہیے اور اس کی سائنسی اور فنی بنیادوں پر تعبیر زیادہ موزوں ہے چاہے اس کے لئے نئے سرے سے تحقیق کرنی پڑے۔کیونکہ جب ہم قمر کے تقاطع نقاط یعنی راس وذنب کو لیتے ہیں تو باقی کواکب کے تقاطع نقاط کو کیوں نہیں لیتے۔نجوم میں ان کو بالکل اس طرح (جیسے کہ راس وذنب کو استعمال کیا جاتا ہے) استعمال نہیں کیا جاتا۔اصولی اور فنی لحاظ سے تو ہر کوکب کا سایہ ہوتا ہے اور راس وذنب کی طرح ان کے بھی اپنے اثرات لازماً ہونے چاہئیں جبکہ یہ کواکب قمر کی نسبت دیرپا اثرات کے حامل ہیں۔سوا ایک تصوراتی جسم کے بارے میں یہ حکم لگانا کہ یہ کسی برج یا گھر میں اس قسم کے اثرات کا اظہار کرے گا بالکل

لغو اور فضول ہے جس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں۔

لیکن ایک دوسرے پہلو سے اگر ہم راس وذنب کو دیکھیں تو ہمیں اس سلسلے میں کچھ نہ کچھ مثبت پہلو بھی ملتے ہیں۔ ان کی اہمیت اور اثرات کا سب سے بڑا ثبوت ان کا تجرباتی اور عملی طور پر صدیوں سے علم نجوم میں پوری طاقت سے ہونا ہے۔ مثلاً دیکھیں صرف نریانہ میں نہیں بلکہ سیانہ طریقہ کار میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والی ونشوتری دشا میں مختلف کواکب کے ادوار مندرجہ ذیل عرصہ لیتے ہوئے ہیں۔

زہرہ	-	20 سال	زحل	-	19 سال
راہو	-	18 سال	عطارد	-	17 سال
مشتری	-	16 سال	قمر	-	10 سال
کیتو	-	7 سال	مریخ	-	7 سال
شمس	-	6 سال			

مندرجہ بالا جدول سے ظاہر ہے کہ تیسرا بڑا عرصہ راہو کا ہے جو زحل کے عرصے سے صرف ایک اور زہرہ کے عرصے سے صرف 2 سال چھوٹا ہے۔ اسی طرح اشٹوتری دشا میں بھی راس کو 12 سال کا طویل عرصہ عنایت کیا گیا ہے۔ آخر عملی طور پر ان کے کچھ اثرات ہیں تو ایسا کیا گیا اور طویل عرصے سے یہ عملی طور پر درست ثابت ہو رہے ہیں۔

یہاں پر یہ اعتراض ذہن میں نہ لائیں کہ دشا سسٹم کو ہندو زیادہ اہمیت دیتے اور استعمال کرتے ہیں اور اس لئے ہماری یہ دلیل بے کار ہے۔ کیونکہ جب یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ دشا سسٹم کس کی تحقیق ہے تو سیانہ کے ماہرین اس کو اپنے سے منسوب کرتے ہیں اور نریانہ کے اپنے سے۔ اب اگر سیانہ والوں کا یہ دعویٰ مان لیا جائے کہ دشا سسٹم ان کی تحقیق ہے تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ راس وذنب کو انہوں نے خود ادوار میں شامل کیا اور ایک غلط اقدام کیا جس کی اصلاح کی اب تک نئے کواکب دریافت ہونے کی باوجود کوئی عملی کوشش نہیں کی گئی۔

یوں یہ بحث کافی دور چلی جائے گی سو مختصر عرض ہے کہ راس وذنب کو زائچے میں بطور کواکب نہ لیا جائے بلکہ بطور نقاط لیا جائے۔ ان نقاط سے دوسرے کواکب اور طالع وغیرہ جو نظرات بناتے ہیں ان کو زیادہ اہمیت دی نہ جائے بلکہ ان کے کسی برج یا گھر میں قبضے کو زیادہ اہمیت دی جائے۔ ہندی نجوم میں یہ خصوصی اہمیت کے حامل ہیں۔ یہ دونوں اپنے درجات پر 19 سال کے بعد دوبارہ آجاتے ہیں اور اس وقت کو نئی نسل کا نمائندہ جو اپنے ساتھ بہت سی نئی اور طاقتور چیزیں لیکر آنے والا ہے' خیال کیا جاتا ہے۔ اس وقت کے بارے میں خیال ہے کہ یہ پرانی کمزور اور نااہل اشیاء افراد کو ختم کر کے موزوں مناسب اور طاقتور اشیاء اور افراد کے لئے ماحول کو تیار کرتا ہے۔ آج کل سیانہ سسٹم کے ماہرین کی اکثریت راس وذنب کے اثرات کو نہیں لیتی اور وہ نو دریافت کواکب یورانس، نپ چون اور پلوٹو کو لیتے ہیں

تاہم چند ایک ماہر راس و ذنب کے اثرات کے قائل ہیں لیکن ان کی تعداد نہ ہونے کے برابر ہے۔ ہم بھی سیانہ سسٹم میں ان کے اثرات پر بحث نہیں کریں گے۔

زائچہ سازی

بنیادی طور پر زائچہ اس نقشے کو کہتے ہیں جو وقت پیدائش یا وقت سوال کے مطابق کواکبی و برجی پوزیشن کو ظاہر کرے۔ زائچہ پیدائش کے درست استخراج کے لئے پیدائش کا حقیقی وقت' تاریخ اور مقام کا معلوم ہونا بہت ضروری ہے۔

زائچہ صرف پیدائشی یا وقتی نہیں ہوتا بلکہ اس کی کئی اقسام ہیں۔ ان دونوں کے علاوہ شمسی وقمری زائچے بھی اہم ہوتے ہیں۔ نریانہ سسٹم میں مندرجہ بالا کے علاوہ ببہروں کو خصوصی اہمیت حاصل ہے اور وقت پیدائش یا وقت سوال کا نو ببہرہ زائچہ احکام بیان کرنے کے لئے ضرور بنایا جاتا ہے۔

پیدائشی زائچہ بنانا کچھ مشکل ہے۔ اس کی نسبت شمسی وقمری زائچے باآسانی بنائے جاسکتے ہیں۔ اس لئے پہلے آپ کو آسان طریقہ کار سے متعارف کروانے کے بعد پیدائشی زائچہ بنانے کا طریقہ بتایا جائے گا تاکہ زائچے کی بنیادی اصولوں اور دیگر امور کو آپ جان سکیں۔

بوقت پیدائش شمس وقمر کی پوزیشن خصوصی اہمیت کی حامل ہوتی ہے اور اس کے مطابق شمسی وقمری زائچے بنائے جاتے ہیں۔ سیانہ یا مغربی طریقہ کار میں شمس کو زیادہ اہمیت دی جاتی ہے اور شمس کی پوزیشن کے مدنظر بنائے گئے زائچے سے احکام بیان کئے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ مستقبل کے حالات وواقعات بیان کرنے کے لئے شمس کی زائچے میں پوزیشن کو خصوصاً مدنظر رکھ کر ایک خاص طریقہ کار کے مطابق احکام اخذ کئے جاتے ہیں۔

شمسی زائچہ:

عمومی حالات میں شمسی زائچہ بنانے کے لئے وقت پیدائش کی ضرورت نہیں ہوتی۔ کیونکہ شمس ایک ماہ ایک برج میں قیام پذیر رہتا ہے اور اس عرصے کے دوران پیدا ہونے والے تمام افراد ایک ہی برج کے زیر اثر آتے ہیں۔ لیکن جب شمس ایک برج سے دوسرے برج میں داخل ہو رہا ہو اور ایسے وقت کسی بچے کی پیدائش ہو تو پھر درست وقت معلوم کرنا اور اس کے مطابق فیصلہ کرنا ضروری ہوتا ہے کہ شمس بوقت پیدائش کس برج میں تھا۔

شمسی زائچے کا بنانا بالکل آسان کام ہے۔ مثلاً ایک بچہ 14 جولائی 1992 کو لاہور میں پیدا ہوا۔ اس کا شمسی زائچہ تشکیل دینا ہے تو اس سال کی جنتری دیکھیں آپ کو معلوم ہوگا کہ پیدائش کے دن شمس برج سرطان میں تھا۔ سو ہم کہہ سکتے ہیں کہ اس بچے کا شمسی طالع سرطان ہے۔ صرف اس بچے کا ہی نہیں بلکہ وہ تمام عرصہ جس کے دوران شمس برج سرطان میں تھا پیدا ہونے والے بچوں کا شمسی طالع سرطان ہی ہوگا۔ شمس ایک برج میں تقریباً ایک ماہ رہتا ہے۔ جدول نمبر 1 کی مدد سے آپ ہر فرد کا شمسی طالع باآسانی معلوم کر سکتے ہیں۔ شمس تقریباً ان ہی تاریخوں میں مختلف بروج میں داخل یا خارج ہوتا ہے۔ کبھی کبھی ایک آدھ دن کا فرق پڑ سکتا ہے۔ اس لئے وہ لوگ جو کسی ماہ کی 21، 22، 23، 24 کو پیدا ہوئے ہوں ان کا شمسی طالع استخراج کرنے میں احتیاط سے کام لینا چاہیے۔ دراصل شمس ان تاریخوں میں برج تبدیل کر رہا ہوتا ہے۔ سو اس لیے ممکن ہوتا ہے کہ جو برج فرد خیال کر رہا ہے وہ اس کا نہ ہو۔ اگلا یا پچھلا برج بھی ہو سکتا ہے۔ سو اس حوالے سے احتیاط اور درست استخراج شمس کی ضرورت ہے۔ اس مقصد کے لیے تقویم اور شمس کی داخلہ بروج کی کیفیت کو مدنظر رکھنا مددگار ہوگا۔ اس مقصد کے لیے آپ خالد روحانی جنتری اور راشور تقویم سیارگان سے مدد لے سکتے ہیں۔

یہ بات نوٹ کرنے کے قابل ہے کہ اخبارات اور رسائل میں جو برج وغیرہ کا بیان ہوتا ہے یہ دراصل شمسی زائچے کی بنیاد پر ہوتا ہے۔ اس میں طالع پیدائش یا قمری زائچہ وغیرہ کو بنیاد نہیں بنایا جاتا۔

شمسی زائچہ میں ہمیشہ پہلا گھر وہ ہوتا ہے جس میں شمس براجمان ہوتا ہے۔ زیر بحث تاریخ میں شمس برج سرطان میں ہوتا ہے سو زائچے کی بنیادی شکل یوں ہوگی۔
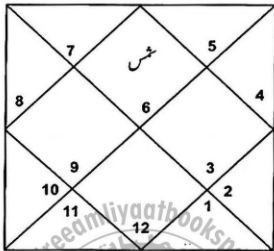
قمری زائچہ:

شمسی زائچے کی طرح قمری زائچہ بنانا بھی آسان ہے۔ اس میں بوقت پیدائش شمس کی بجائے قمر کی پوزیشن کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔ قمری زائچہ بناتے وقت تاریخ اور درست وقت پیدائش کا معلوم ہونا ضروری ہے۔ قمر تقریباً سوا دو دن میں ایک برج سے دوسرے برج میں داخل ہو جاتا ہے۔ شمس کی نسبت اس کی رفتار بہت تیز ہے۔ اس وجہ سے بوقت پیدائش قمر کی درست پوزیشن کا استخراج ضروری ہے کہ یہ کس برج میں تھا؟

1992ء کی جنتری دیکھیں آپ کو معلوم ہوگا کہ بروز اتوار مورخہ 14 جولائی 1992ء کو قمر در سنبلہ تھا۔ یعنی قمری لحاظ سے مولود کا طالع سنبلہ ہوا۔ کسی بھی تاریخ کو یہ کیفیت دیکھنے کے لیے آپ کو خالد روحانی جنتری یا راٹھور تقویم سیارگان کی ضرورت ہوگی۔

یاد رکھیں سیانہ سسٹم میں قمری طالع یا زائچے کو وہ مقام حاصل نہیں جو اس کو نریانہ سسٹم میں حاصل ہے۔ نریانہ سسٹم میں نچھتر وغیرہ کا تمام دار و مدار اور دشا وغیرہ کا تمام نظام بھی حرکاتِ قمر کے تابع ہے۔ علاوہ ازیں مستقبل کے حالات جاننے کے لئے قمر کی گردشی حرکات، گوچر وغیرہ کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔ شمسی زائچہ کے برعکس قمری زائچہ کے پہلے گھر میں ہمیشہ قمر براجمان ہوتا ہے۔ زیر بحث تاریخ کے مطابق زائچہ کی شکل کچھ یوں ہوگی۔
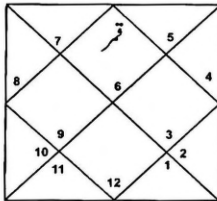
جہاں تک پیدائشی زائچے یا طالع پیدائش کا تعلق ہے تو اس کا استخراج اتنا آسان نہیں اور اس کے لئے بالکل درست وقت پیدائش کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ چند منٹ کا فرق زائچے کی نادرستگی کا باعث ہوتا ہے۔

پیدائشی، شمسی وقمری زائچے کو بنانے کا عملی طریقہ کار کیا ہے۔ اس کو بیان کرنے سے قبل چند امور کی وضاحت ضروری ہے۔

پہلی بات تو یہ ہے کہ آپ کو بروج اور گھروں کے فرق کا پتہ ہونا چاہیے۔ اکثر طلبا گھر اور برج کو باہم ملا دیتے ہیں جبکہ یہ دونوں الگ الگ ہیں۔ بہت سے مبتدی حضرات کے لئے یہ مسئلہ غلط فہمی اور الجھن کا باعث ہوتا ہے۔ اس لئے دونوں کے مابین فرق کی وضاحت ضروری ہے۔

گھر:

گھروں کو سمجھنے کے لیے درج ذیل شکل دیکھیں۔
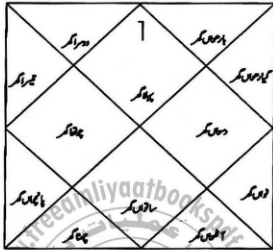
زائچے کے بارہ خانے ہوتے ہیں۔ ان خانوں کو ہی زائچے کے بارہ گھر کہا جاتا ہے۔ پہلا گھر وہ ہوتا ہے جہاں نمبر ایک (1) درج ہے۔ اور اس طرح بالترتیب باقی گیارہ گھر گھڑی کی سوئیوں کے برعکس سمت میں شمار کئے جاتے ہیں۔ زائچے کے گھروں کی ترتیب ہمیشہ یہی رہتی ہے۔ اس لئے حقیقی زائچہ بناتے ہوئے ہم زائچے میں گھروں کا نمبر نہیں لکھتے۔

بروج:

زائچے کے بارہ گھروں کی طرح بارہ بروج بھی ہوتے ہیں۔ زائچے کے گھروں اور بروج میں بنیادی فرق یہ ہے کہ گھروں کی درجہ بندی مستقل ہوتی ہے۔ جبکہ بروج کی درجہ بندی عارضی ہوتی ہے۔ گھر ایک جگہ ساکن ہیں۔ پہلا گھر ہمیشہ پہلا ہی ہوگا اور اس طرح باقی گھر۔ جبکہ بروج زائچے کے تمام گھروں میں گھومتے رہتے ہیں اور وقت پیدائش کے مطابق ان کی جگہ تبدیل ہوتی رہتی ہے۔
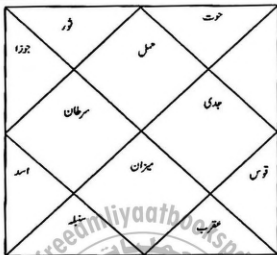
گھروں و بروج کا باہمی تعلق:

بوقت پیدائش جو برج مقامی افق پر طلوع ہو رہا ہوتا ہے اس کو زائچے کے پہلے گھر میں تحریر کرتے ہیں اور اس کے بعد نمبر شمار کے حساب سے تمام بروج کا اندراج ہوتا ہے۔
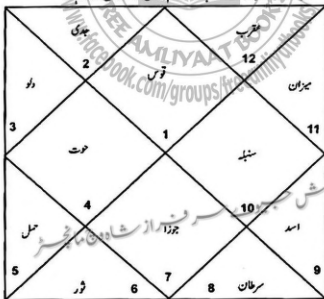
بطور مثال فرض کریں بوقت پیدائش برج قوس طلوع ہو رہا ہے تو زائچے کے پہلے گھر میں برج حمل درج نہیں ہوگا بلکہ پہلے گھر میں برج قوس درج کیا جائے گا اور اس کے بعد باقی گھروں میں تمام بروج کو ترتیب وار لکھ دیا جائے گا۔

ایک بات یاد رکھیں عملی مقاصد کے لئے زائچہ بناتے وقت نہ تو اس میں گھروں کے نمبر اور نہ ہی برج کے نام لکھے جاتے ہیں اور نہ ہی لکھنے چاہئیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ گھر ساکن ہوتے ہیں اور انکی ترتیب کبھی نہیں بدلتی۔ اس لئے زائچے میں انکے نمبر لکھنے کی ضرورت نہیں پہلا گھر ہمیشہ پہلا اور دوسرا ہمیشہ دوسرا رہے گا۔ جہاں تک طالع یا بروج کے نام لکھنے کا معاملہ ہے تو جگہ کی بچت اور آسانی پیدا کرنے کے لئے صرف متعلقہ طالع اور برج کا نمبر نام کی جگہ درج کر دیا جاتا ہے۔

مثلاً دیکھیں دیئے گئے زائچے میں پہلا گھر برج قوس کا ہے۔ برجی ترتیب کے لحاظ سے برج قوس نواں (9 برج ہے۔ سو اس کی جگہ زائچے کے پہلے گھر یعنی طالع میں نو (9) کا عدد تحریر کریں اور ترتیب وار تمام بروج کو اسی طرح نمبر دیتے جائیں۔

پیدائشی زائچہ:

پیدائشی زائچہ بنانے کے کئی طریقہ کار ہیں۔ تاہم بعض باتیں ان سب میں مشترک ہیں۔ پیدائشی زائچہ بنانے کے لئے بنیادی طور پر طالع پیدائش اور عاشر کا استخراج کیا جاتا ہے اور یہ دونوں مقام وہ ہیں جن کے بارے میں ماہرین میں اتفاق رائے ہے ورنہ زائچہ کے باقی گھروں کے بارے میں کئی قواعد ہیں جو ایک دوسرے سے فرق نتائج کا اظہار کرتے ہیں۔

طالع پیدائش کا استخراج کرنے کے لئے بنیاد کا کام مقامی وقت سے لیا جاتا ہے۔ جدید لگن سارنی یا تسوتیہ البیوت کی مدد سے بغیر کسی لمبے چوڑے حساب کے استخراج طالع و زائچہ بنانا ممکن ہے۔

اس سلسلے میں آپ کو چند بنیادی اصطلاحات سے متعارف کرواتے ہیں اور یہ معلومات ان طالبان فن کو جو نجوم کو پیشہ ورانہ بنیادوں پر سیکھنا چاہتے ہیں اور جدید طریقہ کار سے متعارف ہو کر عملی میدان میں قدم رکھنا چاہتے ہیں کے لئے بہت اہم ہیں اور ان کو پوری توجہ اور مستقل مزاجی سے ان کو اخذ کرنا چاہیے اور ان سے کسی طور پر صرف نظر نہ کرنی چاہیے۔

پیدائشی زائچہ بنانے کے لئے ہمیں بنیادی طور پر مقامی وقت درکار ہوتا ہے۔ جس کو استخراج طالع وغیرہ کے لئے کبھی وقت میں تبدیل کیا جاتا ہے۔ لیکن عملی طور پر کسی ملک کے سٹینڈرڈ (معیاری) وقت گرین وچ اور مقامی

وقت میں اختلاف ہوتا ہے۔ یہ اختلاف کیا ہے۔ اس کو سمجھنے کے لئے پہلے ان مختلف قسم کے وقتوں میں فرق کو سمجھ لیں۔

گرین وچ ٹائم:

گرین وچ ٹائم کو تمام دنیا میں وقت کے معیاری پیمانے کے طور پر لیا جاتا ہے۔ وہ تمام ممالک جو گرین وچ سے مشرق کی سمت واقع ہیں کا وقت گرین وچ سے زیادہ اور وہ ممالک جو گرین وچ سے مغرب کی طرف واقع ہیں ان کا وقت گرین وچ ٹائم سے کم ہوتا ہے۔

پاکستان کے موجودہ وقت اور گرین وچ میں 5 گھنٹے کا فرق ہے۔ پہلے یہ فرق ساڑھے پانچ گھنٹے تھا۔

معیاری وقت:

وہ وقت جس کے مطابق پاکستان بھر میں گھڑیاں چل رہی ہیں پاکستان کا معیاری وقت کہلاتا ہے یعنی اس لمحے جو وقت آپ کی گھڑی میں ہے یہ معیاری وقت یا سٹینڈرڈ ٹائم ہے۔ کسی بھی ملک کا معیاری وقت ایک ہوتا ہے اور کسی خاص جگہ کے طول بلد کو مرکز مان کر استخراج کیا جاتا ہے۔ اور یہ تمام ملک میں مروج ہوتا ہے۔

مقامی وقت:

اس کے برعکس مقامی وقت ہر جگہ کا الگ ہوتا ہے۔ یعنی کسی خاص جگہ کا جو طول بلد ہوگا اس کے مطابق مقامی وقت استخراج کیا جاتا ہے۔ لیکن روزمرہ زندگی میں مقامی وقت کی بجائے معیاری وقت کو اہمیت دی جاتی ہے البتہ طالع پیدائش کے استخراج کے لئے یہ بنیاد کا کام دیتا ہے۔

معیاری اور مقامی وقت میں فرق سمجھنے کے لئے ایک چھوٹی مگر خوبصورت مثال یہ ہے کہ ہماری گھڑی کے وقت یعنی معیاری وقت کے مطابق کسی خاص دن لاہور میں مغرب کی نماز کا وقت 7 بجکر 10 منٹ ہے۔ تو تمام پاکستان میں مغرب کی نماز 7 بجکر 10 منٹ پر نہیں پڑھی جائے گی۔ بلکہ ہر مقام پر سورج کے غروب ہونے کے اوقات کو مدنظر رکھا جائے گا اس وجہ سے کہیں نماز کا وقت 7 بجکر 10 منٹ تو کہیں 7 بجکر 20 منٹ ہوگا۔ گو گھڑی پر ایک ہی وقت ہے لیکن نماز کا وقت ہر مقام کے لحاظ سے فرق ہے۔ نماز کا وقت مقامی وقت ہے جبکہ گھڑی کا وقت معیاری وقت ہے۔ اس اختلاف کے بناء پر تمام ملک میں روزہ کھولنے کے وقت میں بھی فرق ہوتا ہے۔

کوکبی وقت:

آسمان کی ظاہری گردش جو درحقیقت زمین کی محوری گردش کے باعث ہوتی ہے کو ظاہر کرنے کے لئے کوکبی وقت استعمال ہوتا ہے۔ کوکبی دن کی لمبائی پورے 24 گھنٹے نہیں ہوتی بلکہ تقریباً 4 منٹ کا فرق ہوتا ہے۔ یعنی یہ 23 گھنٹے اور 56 منٹ طویل ہوتا ہے۔ استخراج عاشر و طالع وغیرہ کے لئے پہلے مقامی وقت کو کوکبی وقت میں تبدیل کیا جاتا ہے اور پھر طالع اور دیگر گھروں کے درجات استخراج کئے جاتے ہیں۔

زائچہ سازی:

شمسی، قمری اور پیدائشی زائچے بنانے کے بارے میں ابتدائی باتیں آپ جان چکے ہیں سو اس سلسلے کو آگے بڑھاتے ہوئے پیدائشی اور وقتی زائچے بنانے کے طریقے کو بیان کیا جا رہا ہے۔ تاہم اس منزل کو سر کرنے سے پہلے یہ جان لیں کہ زائچہ سازی کے لیے آپ کو کچھ مزید نجومی مواد کی ضرورت ہوگی۔ اس حوالے سے مکمل طور پر خودمختاری کی خواہش ہے تو پھر جان لیں کہ آپ کو اس مقصد کے لیے درج ذیل نجوم کتب اور جنتریوں کی ضرورت ہے۔ ان کی مدد سے آپ پچھلے اور آنے والے سالوں کے زائچے باآسانی بنا سکتے ہیں کہ آپ کو کام میں مدد دینے کے لیے اس کے بعد کسی اور کتاب کی ضرورت بھی نہ رہے گی۔

- ☆ راٹھور تسویۃ البیوت (لگن سارنی، دنیا کی)
- ☆ راٹھور 50 سالہ تقویم (2001 تا 2050)
- ☆ راٹھور 60 سالہ تقویم (1940 تا 2000)
- ☆ خالد روحانی جنتری
- ☆ راہنمائے علم نجوم (حصہ دوم)

مندرجہ بالا مقصد کے لئے ہمیں وقت، تاریخ اور مقام پیدائش یا مقام سوال کے علاوہ مندرجہ ذیل چند بنیادی چیزوں کی زائچہ سازی کے دوران ضرورت ہوگی۔

(1) وقت پیدائش اور مقامی وقت میں فرق

(2) پیدائش کے دن کا کوکبی وقت (راٹھور 50 سالہ کواکبی تقویم)

(3) ٹیبل آف ہاؤسز (راٹھور تسویۃ البیوت)

(4) متعلقہ سال کی خالد روحانی جنتری

پہلے زائچہ بنانے کے طریقہ کار کو سمجھ لیں بعد میں اس کو عملی مثال کے ذریعے بیان کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں مندرجہ ذیل اقدامات کرنے ہوں گے۔

(1) وقت پیدائش لیں

(2) یہ اگر بعد از دوپہر کا ہو تو اس میں 12 گھنٹے مزید جمع کریں اور اگر قبل از دوپہر کا ہو تو ایسا کرنے کی ضرورت نہیں۔

(3) وقت پیدائش سے مقامی وقت جمع/تفریق کر دیں۔ مختلف مقامات کے مقامی اور پیدائشی وقت کے فرق کو جدول نمبر 4 (1) میں بیان کیا گیا ہے۔ جن شہروں کا ذکر نہیں وہ اپنے قریبی شہر کے وقت کو لے لیں۔ اس سے بھی مقصد حاصل ہو جائے گا۔

(4) مندرجہ بالا عمل کے بعد حاصل ہونے والے وقت کا اصلاح معلوم کریں جو کہ تقریباً 10 سیکنڈ فی گھنٹہ ہے۔ بعض نجومی اس عمل کو چھوڑ دیتے ہیں۔ ان کے خیال میں کیونکہ وقت کا بالکل درست ہونا مشکوک ہوتا ہے سو چند لمحوں کی جمع تفریق سے نتائج میں فرق نہیں پڑتا۔

(5) وقت پیدائش کے دن کا کوکبی وقت معلوم کریں۔ اور پہلے سے حاصل شدہ وقت میں جمع کر دیں۔

کسی بھی دن کا کوکبی وقت معلوم کرنے کے لئے جدول نمبر 5، 6 اور 7 دی گئی ہیں۔ ان میں بالترتیب سال، ماہ اور دن کا کوکبی وقت درج ہے اور آپ ان جدولوں کی مدد سے باآسانی اس کو معلوم کر سکتے ہیں۔

مثلاً ہمیں 15 فروری 1991ء کا کوکبی وقت معلوم کرنا ہے۔

جدول نمبر 5 میں دیکھیں 1991ء کا کوکبی وقت ہے۔	6-41
جدول نمبر 6 میں دیکھیں ماہ فروری کا کوکبی وقت ہے۔	02-02
جدول نمبر 7 میں دیکھیں 15 تاریخ کا کوکبی وقت ہے۔	00-55
حاصل جمع =	09-38

یعنی مورخہ 15 فروری 1991ء کا کوکبی وقت 38-09 گھنٹے ہے۔

(6) اگر حاصل شدہ وقت 24 گھنٹے سے زیادہ ہو تو اس میں سے 24 تفریق کر دیں۔

(7) حاصل شدہ کوکبی وقت کو ٹیبل آف ہاؤسز میں دیکھیں اور طالع و عاشر سمیت دیگر گھروں کے درجات وہاں سے حاصل کریں۔

اوپر کیونکہ تمام متعلقہ امور کی مکمل وضاحت کی جا چکی ہے۔ اس لئے اب ذیل میں ایک عملی مثال دی جا رہی ہے۔ جس میں مندرجہ بالا قواعد کی روشنی میں تمام امور کی عملی وضاحت کے ساتھ زائچہ سازی کی جائے گی۔

عملی مثال:

نام	-----
وقت پیدائش	3 بجے دوپہر
تاریخ پیدائش	15 فروری 1991
مقام پیدائش	لاہور
وقت پیدائش	3-00

پیدائش بعداز دوپہر ہے مزید 12 گھنٹے جمع کریں =+ 12-00

15-00

مقامی وقت کا فرق لاہور کے لئے =-00-3

14-57

اسراع =+00-02

14-59

پیدائش کے وقت کا کوکبی وقت۔

جیسا کہ مضمون کے شروع میں استخراج کیا گیا= +9-38

حاصل جمع =24-37

حاصل جمع 24 سے زیادہ ہے اس لئے 24 تفریق کریں۔

-24-00

باقی= 00-37

یعنی وقت پیدائش پر کوکبی وقت ہمیں 37 منٹ حاصل ہوا۔ اب اس کوکبی وقت کی مدد سے ہم طالع و عاشر کے علاوہ دیگر گھروں کے درجات بھی معلوم کریں گے۔

اس مقصد کے لئے آپ کے پاس ٹیبل آف ہاؤسز ہونی چاہیے۔ ٹیبل آف ہاؤسز ایسی جدول کو کہتے ہیں جس میں مختلف مقامات کے عرض بلد کے حساب سے طالع و عاشر کے علاوہ دیگر گھروں کے درجات وغیرہ دیئے ہوتے ہیں۔

لاہور کا عرض بلد تقریباً 33-31 ہے۔ جبکہ ریفل کی ٹیبل آف ہاؤسز میں یہ درجات تو نہیں البتہ اس کے

بالکل قریبی درجے 46-31 دیئے ہوئے ہیں۔ جو لاہور کے عرض بلد کے قریب ترین ہیں۔ چند دقیقے کا فرق جو کہ معمولی ہے نظر انداز کیا جاسکتا ہے۔ سو بقیہ عمل کے لئے ہم اس جدول کو کام میں لائیں گے۔

لاہور اور کراچی کی ٹیبل آف ہاوسز کتاب کے آخر میں قاری کی سہولت اور درست زائچہ بنانے کے لئے دی جارہی ہے۔ اس جدول کے پہلے خانے میں کوکبی وقت درج ہے جبکہ دوسرے، تیسرے، چوتھے، پانچویں، چھٹے اور ساتویں خانے میں بالترتیب 10، 11، 12، 1، 2، 3 نمبر کے گھروں کے درجے اور برج بیان کئے گئے ہیں۔

حاصلہ کوکبی وقت 37 منٹ ہے اس کو جدول میں تلاش کریں تو ہمیں قریبی وقت 45-36-0 حاصل ہوتا ہے۔ حسابی لحاظ سے اس کو 37 منٹ بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جو کہ ہمارا کوکبی وقت بھی ہے۔ سو اس کے آگے لکھے گئے تمام کالموں کی رقوم نوٹ کرلیں۔ جیسا کہ ذیل میں کیا گیا ہے۔ تمام خیال رہے کہ یہ کتاب پہلی دفعہ سال 2001 میں شائع کی گئی تھی، لیکن آج یعنی سال 2015 میں ادارہ راہنمائے عملیات نے دنیا کے تمام شہروں اور دیہات کے لیے جدید تسویۃ البیوت یعنی لگن سارنی اور تقویم یعنی رفتار کواکب کی درجہ ذیل کتب شائع کی ہیں۔ ہر وہ فرد جو نجوم کو سیکھنا یا سمجھنا چاہتا ہے درج ذیل کتب کے بغیر اس کے لیے ایسا کرنا ممکن نہ ہوگا۔ سو درج ذیل کتب آج ہی حاصل کریں؛

راٹھور تسویۃ البیوت (لگن سارنی، پوری دنیا کی)

راٹھور 60 سالہ تقویم (1940 تا 2000)

راٹھور 50 سالہ تقویم (2001 تا 2050)

Sid. Time	10	11	12	1	2	3
0-36-45	10	15	20	21-42	14	9

مندرجہ بالا عمل کے ذریعے صرف چھ گھروں کے درجے معلوم ہوئے ہیں اور باقی چھ کے معلوم کرنے ہیں۔ مندرجہ بالا جدول کو ہم اس طرح پڑھیں گے کہ طالع برج سرطان 42-21 درجے پر ہے۔ دوسرے گھر برج اسد 14 درجے پر ہے۔ تیسرے گھر سنبلہ 9 درجے پر ہے۔ جبکہ دسویں گھر برج حمل 10 درجے پر ہے۔ گیارھویں گھر برج ثور 15 درجے پر ہے۔ اور بارھویں گھر برج جوزا 20 درجے پر ہے۔

زائچے کے مختلف گھروں کے درجات معلوم کرنے کے بارے میں ماہرین میں بہت زیادہ اختلاف ہے اور درجنوں طریقوں ہیں جن کی مدد سے گھروں کے درجات معلوم کئے جاسکتے ہیں۔ تاہم طالع اور عاشر کے درجات کے بارے میں عموماً اتفاق رائے ہے۔ بہر حال یہ ایک فنی بحث ہے۔ اور جب آپ فن نجوم پر عبور حاصل کرلیں تو پھر اس اختلاف رائے پر توجہ دیں فی الحال آپ اس طریقے پر ہی عمل کریں جو بتایا جارہا ہے۔

14 | 21-42 | 20
اسد | جوزا
9 سنبلہ | طالع سرطان | ثور 15
حمل
عاشر 10

مندرجہ بالا عمل کے ذریعے ہمیں زائچے کے چھ گھروں کے درجات معلوم ہو چکے ہیں۔ سوان کو زائچے میں درج ذیل طریقے سے درج کر دیں۔

یہ عملی زائچے کا ایک مرحلہ مکمل ہوا دوسرے مرحلے میں ہم زائچے کے باقی چھ گھروں کی درجہ بندی کریں گے اور یہ بالکل آسان کام ہے۔ زائچے کے چھ گھروں کے درجے معلوم ہیں۔ آپ کو صرف یہ کام کرنا ہے کہ ان کے مقابل گھروں میں یعنی ہر گھر سے ساتویں وہی درجے لکھ دیں۔ مثلاً طالع سرطان 42-21 درجے پر ہے۔ اس کے مقابل ساتواں گھر بھی 42-21 درجے پر مشتمل ہوگا۔ اور اس طرح باقی گھروں کی بھی درجہ بندی کی جائے گی۔

14 | 21-42 | 20
اسد | جوزا
9 سنبلہ | طالع سرطان | ثور 15
10 میزان | حمل عاشر | 10
15 عقرب | جدی | حوت 9
قوس | دلو
20 | 21-42 | 14

بروج کا تعین بھی اس بنیاد پر کیا جائے گا۔ سرطان سے ساتویں جدی ہے سو اس کے مقابل اسد سے ساتواں دلو ہے تو اس کے مقابل سنبلہ۔ اس طرح ہمارا زائچہ مکمل ہو جائے گا۔

	14 اسد	سرطان 21-42	جوزا 20	
9 سنبلہ				15 ثور
10 میزان				10 حمل
15 عقرب				9 حوت
	20 قوس	جدی 21-42	دلو 14	

جدول نمبر ۳ (الف)

اہم شہروں کے معیاری اور مقامی وقت کا فرق

نام شہر	سیکنڈ و منٹ
اسلام آباد	7-20
اوکاڑہ	6-00
بہاولپور	12-52
پاک پتن	6-16
ٹیکسلا	8-40
جیکب آباد	26-4
جھنگ	10-32
حیدرآباد	26-36
خیر پور (پنجاب)	20-52
خان پور	17-21

نام شہر	سیکنڈ و منٹ
ایبٹ آباد	7-00
بنوں	17-35
پشاور	13-44
پسرور	25-8
ٹھٹھہ	28-8
جہلم	4-52
چکوال	8-24
حسن ابدال	9-00
خیر پور (سندھ)	25-4
خوشاب	10-24

ڈیرہ اسماعیل خان	16-16
راولپنڈی	7-44
ساہیوال	10-32
سمہ سٹہ	12-28
سکھر	24-28
سوات	9-40
شیخوپورہ	4-0
عیسیٰ خیل	14-44
کیمبل پور	10-28
کوہاٹ	14-40
گوجر خان	6-40
گوجرانوالہ	3-4
قصور	1-56
فیصل آباد	7-40
لنڈی کوتل	15-28
میانوالی	13-48
مظفر پور	15-4
مانسہرہ	7-0
مری	6-12
نواب شاہ	26-8
نصیر آباد	26-8
ہری پور ہزارہ	8-8
ہنزہ	2-20
شور کوٹ	11-36

ڈیرہ غازی خان	16-44
رائے ونڈ	3-24
سیالکوٹ	0-26
سرگودھا	9-10
سہون	48-24
شرقپور	3-36
شکار پور	25-20
کوئٹہ	31-52
کمالیہ	9-12
کراچی	31-56
گجرات	3-40
قلات	43-48
لاہور	2-48
لالہ موسیٰ	3-56
ساہیوال	6-36
ملتان	14-8
مٹھن کوٹ	18-20
مردان	11-48
نوشہرہ	11-52
نارووال	0-20
وزیر آباد	3-20
ہڑپہ	8-8
بدین	24-24

تشریح

جدول نمبر 5 اس جدول میں متعلقہ سال کی پہلی جنوری کا کوکبی وقت دیا گیا ہے۔

جدول نمبر 6 :اس جدول میں ہر ماہ کی پہلی تاریخ کا کوکبی وقت دیا گیا ہے۔

جدول نمبر 3 : میں ہر ماہ کی پہلی جنوری کا کوکبی وقت دیا گیا ہے اس میں کسی اضافے کی ضرورت نہیں

جدول نمبر 7 : میں کسی بھی ماہ کے تمام دنوں کا کوکبی وقت دیا گیا ہے۔

جدول نمبر 7 : میں ہر ماہ کی پہلی تاریخ کی مقدار درج ہے۔ جس میں مزید کسی اضافے کی ضرورت نہیں۔

جدول نمبر 5

سال	گھنٹے	منٹ
1940	6	38
1941	6	41
1942	6	40
1943	6	39
1944	6	38
1945	6	41
1946	6	40
1947	6	39
1948	6	38
1949	6	41
1950	6	40
1951	6	39
1952	6	38
1953	6	41

1954	6	40
1955	6	39
1956	6	39
1957	6	42
1958	6	41
1959	6	40
1960	6	39
1961	6	42
1962	6	41
1963	6	40
1964	6	39
1965	6	42
1966	6	41
1967	6	40
1968	6	39
1969	6	42
1970	6	41
1971	6	40
1972	6	39
1973	6	42
1974	6	41
1975	6	40
1976	6	39
1977	6	42
1978	6	41

1979	6	40
1980	6	39
1981	6	42
1982	6	41
1983	6	40
1984	6	40
1985	6	43
1986	6	42
1987	6	41
1988	6	40
1989	6	43
1990	6	42
1991	6	41
1992	6	40
1993	6	43
1994	6	42
1995	6	41
1996	6	40
1997	6	43
1998	6	42
1999	6	41
2000	6	40
2001	6	42
2002	6	41
2003	6	40

2004	6	40
2005	6	42

جدول نمبر 6

ماہ	گھنٹے	منٹ
2	2	2
3	3	52
4	5	55
5	7	53
6	9	55
7	11	54
8	13	56
9	15	58
10	17	56
11	19	58
12	20	57

جدول نمبر 7

دن	گھنٹے	منٹ
2	-	4
3	-	8
4	-	12
5	-	16
6	-	20

7	-	24
8	-	28
9	-	32
10	-	35
11	-	39
12	-	43
13	-	47
14	-	51
15	-	55
16	-	59
17	1	3
18	1	7
19	1	11
20	1	15
21	1	19
22	1	23
23	1	27
24	1	31
25	1	35
26	1	39
27	1	43
28	1	46
29	1	50
30	1	54
31	1	58

لیپ کا سال

اگر 29 فروری کے بعد کسی لیپ کے سال کا کوئی وقت معلوم کرنا ہو تو حاصل شدہ کوئی وقت میں مزید ۴ منٹ کا اضافہ کرنا چاہیے۔ یعنی 29 فروری سے قبل لیپ کے سال میں یہ وقت جمع کرنے کی ضرورت نہیں۔ کوئی وقت کے یہ اوقات رات 12 بجے گرین وچ ٹائم کے مطابق ہیں۔

کواکب کی رفتار:

زائچہ بنانے کے بعد کواکب کی متعلقہ وقت پر رفتار کواکب یا درجات کواکب کا استخراج اور پھر کواکب کی زائچے کے مختلف گھروں میں درجہ بندی دو اہم کام ہیں۔

ہمارے زیر غور زائچے میں وقت پیدائش 3 بجے دوپہر (مورخہ 15 فروری 1991) ہے۔ اور اس مخصوص وقت پر ہمیں کواکب کے درجات استخراج کرنے ہوں گے۔ خالد روحانی جنتری سمیت پاکستان میں شائع ہونے والی مختلف یونانی تقویموں اور جنتریوں میں کواکب کی روزانہ رفتار پاکستان اسٹینڈرڈ ٹائم صبح پانچ بجے کے حساب سے دی جاتی ہے۔ ۲۰۰۲ء میں مشرف حکومت نے ۶ اور ۷ اپریل کی درمیانی رات سے ۵ اور ۶ اکتوبر کی درمیانی رات تک پاکستان کے معیاری وقت میں ایک گھنٹے کا اضافہ کر دیا ہے۔

(1) کواکب کی کسی مخصوص وقت پر رفتار معلوم کرنے کا حقیقی مطلب یہ ہے کہ وقت پیدائش پر کواکب جنتری یا تقویم میں دی گئی مقدار/درجات سے کتنا آگے بڑھ چکے ہیں۔ اس مقصد کے لئے پہلے ہمیں تقویم کے وقت اور وقت پیدائش میں فرق نکالنا ہوتا ہے۔

وقت پیدائش	00-15 بعد از دوپہر
تقویم یا جنتری وقت	00-5 صبح
دونوں کا فرق	00-10 گھنٹے

(2) تقویم یا جنتری میں صبح 5 بجے کی رفتاریں دی ہوتی ہیں۔ جبکہ ہمارے زیر غور پیدائش اور تقویم کے وقت میں 10 گھنٹے کا فرق ہے۔ اب ہم نے دیکھنا یہ ہے کہ 10 گھنٹے میں کواکب نے کس قدر فاصلہ طے کیا ہے۔

(3) اس مقصد کے لئے کواکب کی دوسرے دن کی رفتار کو یعنی 16 فروری 1991ء کے کواکبی درجات کو 15 فروری 1991ء کے درجات سے نفی کر دیں تو ہمیں ایک دن (24 گھنٹے) کی رفتار معلوم ہو جائے گی۔

(4) بطور مثال دیکھیں 15 فروری 1991ء کو شمس در دلو 47-25 درجے پر تھا جبکہ 16 فروری کو 48-26 درجے پر تھا۔ ان کا فرق یوں معلوم ہوگا۔

1991-2-16 کو رفتار---------48-26

1991-2-15 کو رفتار---------47-25

فرق =01-01

(5) یعنی 24 گھنٹے میں شمس نے ایک درجہ ایک دقیقہ (1-1 طے کیا ہے۔ مطلوبہ وقت یعنی دس گھنٹے میں شمس نے کس قدر درجات طے کیے ہیں۔ ان کو معلوم کرنے کے لئے مندرجہ ذیل عمل کریں گے۔

1440 منٹ میں رفتار = 61 دقیقے (i)

1 منٹ میں رفتار = 61 دقیقے / 1440 (ii) 6 گھنٹے 61/24

600 منٹ میں رفتار = 61 x 600 / 1440 = 25-25

(6) یعنی شمس نے 10 گھنٹوں میں 25-25 درجے طے کئے ہیں۔ یاد رکھیں شمس کی روزانہ رفتار کو ہم نے دقیقوں میں تبدیل کر دیا تھا۔ اس لئے جواب دقیقوں میں حاصل ہوگا)۔

(7) اب 15 فروری 1991ء کی صبح کو شمس کی رفتار 47-25 میں دس گھنٹے کی رفتار جمع کر دیں تو آپ کو وقت پیدائش پر شمس کی رفتار مل جائے گی۔

25-47-00
00-25-25
26-12-25

(8) یعنی بوقت پیدائش 3 بجے دوپہر شمس در دلو 25-12-26 درجے پر تھا۔ باقی تمام کواکب کی رفتاریں بھی بالکل اسی طرح اخذ کی جائیں گی ذیل میں 15 فروری 1991ء بوقت 3 بجے دوپہر تمام کواکب کی رفتاریں استخراج کرنے کے بعد دی جا رہی ہیں۔

شمس	26-12	در	دلو
قمر	4-17	در	حوت
مریخ	7-57	در	جوزا

عطارد	15-4	در	دلو
مشتری	6-20	در	اسد (عت)
زہرہ	21-24	در	حوت
زحل	00-59	در	دلو
یورانس	12-15	در	جدی
نپ چون	15-44	در	جدی
پلوٹو	20-20	در	عقرب

(9) شمس، قمر، زہرہ، عطارد اور مریخ تیز رفتار کواکب ہیں اس لئے ان کی عین وقت پیدائش کے مطابق رفتار نکالنے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ باقی کواکب سست رفتار ہیں۔ اس لئے ان کی پوزیشن میں جلد فرق نہیں پڑتا۔ تفصیلی احکام کے لئے بعض اوقات مشتری اور زحل کے درجات بھی استخراج کرنا پڑتے ہیں۔ تاہم یورانس، نپ چون اور پلوٹو کا حساب کرنے کی عموماً ضرورت نہیں ہوتی۔ البتہ قمر کے درست درجات کا استخراج دھیان سے کرنا چاہئے۔ کیونکہ اس کی حرکت کافی تیز ہوتی ہے اور غلطی کا احتمال رہتا ہے۔

(10) تقویم میں کواکب کی رفتار کے ساتھ عموماً دو لفظ 'R' یا "عت" یا "ع" اور 'D' یا "مت" یا "م" درج ہوتے ہیں جن کا مطلب بالترتیب رجعت اور استقامت ہوتا ہے۔ رجعت سے مراد کوکب کا الٹا چلنا اور استقامت سے مراد کوکب کی رجعت کا ختم ہونا اور اس کا مستقیم ہونا ہے۔ شمس و قمر کے علاوہ تمام کواکب حالت رجعت میں آتے ہیں اور اس حالت میں ان کے درجات کے ساتھ R یا عت کی علامت ڈالی جاتی ہے تاکہ معلوم ہو سکے کہ کوکب الٹا چل رہا ہے۔

(11) تاہم یہ بات یاد رکھیں کواکب کبھی حقیقت میں الٹے نہیں چلتے بلکہ ہمیشہ ایک ہی سمت میں حرکت کرتے رہتے ہیں۔ کواکب کی رجعت دراصل نظری پوزیشن ہے۔ جو ان کو زمین سے دیکھنے کے باعث محسوس ہوتی ہے۔ وہ کواکب جو رجعت میں ہوں ان کے درجات نکالتے ہوئے پیرا نمبر 7 میں جو عمل کیا ہے وہ جمع کی بجائے نفی کا ہوگا۔ باقی عمل میں کوئی فرق نہیں ہوگا۔

کواکب کی زائچہ میں خانہ پُری:

اب تک ہم طالع وعاشر سمیت زائچے کے تمام گھروں کے درجات معلوم کرنے کے علاوہ وقت پیدائش پر کواکب کے درجات بھی استخراج کر چکے ہیں۔ سو کواکب کی زائچے میں خانہ پُری کوئی مسئلہ نہیں۔ مثلاً شمس کو لیں یہ برج

دلو میں 12-26 درجے پر ہے۔ اس کو ہم برج دلو میں درج کر دیں گے اور اس کے درجات ہمراہ لکھ دیں گے۔

بالکل اسی طرح دوسرے تمام کواکب کا اندراج زائچے میں کیا جائے گا۔ ماسوائے ان کواکب کے جن کے درجات بروج کے ابتدائی درجات سے کم ہوں۔ مثلاً قمر در حوت 17-4 درجے پر ہے۔ برج حوت کی ابتداء 9 درجے سے ہو رہی ہے۔ جس کا مطلب یہ ہوا کہ ابھی قمر برج حوت کے ابتدائی درجات پر پہنچا ہی نہیں سو اس کا اندراج برج دلو میں ہوگا۔ نجومی زبان میں ہم قمر کی اس پوزیشن کو کہیں گے کہ قمر نویں کا ہو کر آٹھویں بیٹھا ہے۔ دیکھیے زائچہ تمام کواکب کی خانہ پری کے بعد زائچے کی یہ شکل ہوگی اور حسابی لحاظ سے آپ کا زائچہ مکمل ہو جائے گا۔

زائچہ سازی

اور

خالد روحانی جنتری

خالد روحانی جنتری میں زائچہ سازی کا ایک نسبتاً سادہ اور جلدی کام کرنے والا طریقہ کار دیا جاتا ہے۔ علم نجوم کے طلباء کے لیے اس کی طرف اشارہ کر دیا گیا ہے۔ کسی بھی سال کی خالد روحانی جنتری حاصل کریں اور درج ذیل طریق سے چند منٹ میں زائچہ بنالیں۔

دیگر زائچہ جات

پچھلے صفحات میں آپ درج ذیل تین اقسام کے زائچہ جات کے بارے میں پڑھ چکے ہیں:۔

طالع پیدائش

شمسی زائچہ

قمری زائچہ

گو یہ کتاب پیدائشی نجوم سے متعلق ہے، تاہم طلباء کے لیے یہ بیان کرنا اور اِن کے علم میں لانا ضروری ہے کہ مندرجہ بالا کے علاوہ بھی کئی طرح کے زائچہ جات عملی طور پر کام کرتے ہوئے تیار کرنے پڑتے ہیں۔ لیکن وہ فرد جو پیدائشی نجوم پر عبور نہیں رکھتا اس کے لیے دیگر زائچہ جات بنانا اور ان سے حکم اخذ کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ سو راہنمائے علم نجوم (حصہ اول اور حصہ دوم) کی مدد سے پوری کوشش کریں کہ پیدائشی نجوم کے شعبہ پر عبور حاصل کریں۔ پھر تمام کڑیاں خود بخود آپ پر کھلتی جائیں گی۔ ذیل میں مختصر بیان اُن چند زائچہ جات کے بارے میں ہے جن کو عملی طور پر کام کرتے ہوئے استعمال کرتے ہیں:

زائچہ شادی	شادی کے حالات جاننے کے لیے
زوجین کا تقابلی مقابلہ	میاں بیوی یا دوستوں کے درمیان تعلقات اور معاملات کی نوعیت
سالانہ زائچہ	ایک سال کے حالات

ماھانہ زائچہ	ایک ماہ کے حالات
روزانہ زائچہ	ایک دن کے حالات معلوم کرنے کے لیے
وقتی زائچہ	کسی ایک خاص سوال کے جواب کے لیے
سیاسی زائچہ	ملک کے سیاسی حالات وواقعات کے لیے

مندرجہ بالا میں سے ہر زائچہ اپنی جگہ اہم ہے اور علم نجوم میں مہارت تامہ کے لیے ان کو سیکھنا آپ کے لیے ضروری ہے۔ حصول علم کے لیے آپ ادارے کے کورسز میں بھی داخلہ لے سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ وہ جو ان زائچہ جات کو بنوانے کے خواہش مند ہوں تو رابطہ کر سکتے ہیں۔

نظرات

پچھلے صفحات میں زائچہ بنانے اور کواکب کی خانہ پری کے بارے میں بیان کیا گیا ہے۔ ذیل میں زائچے میں بننے والی کواکبی نظرات اور ان کے اثرات کو بیان کیا گیا ہے۔

زائچے میں کواکب کی اچھی یا بری حالت اور قوت کا اظہار دوسرے عوامل کے ساتھ ساتھ کواکب کی نظرات سے بھی ہوتا ہے۔ باہمی نظرات کی وجہ سے کواکب احکام پر اثر انداز ہوتے ہیں اور اس لئے زائچے میں کواکب کی نظرات کو زیر غور نہ لانا احکام میں غلطی کا باعث ہوگا۔ گویا ان کے بغیر زائچے کی تشریح کرنا ممکن نہیں۔

سیانہ و نریانہ:

یہ بات پہلے بھی لکھی جا چکی ہے کہ سیانہ و نریانہ دو الگ نجومی طریقہ کار ہیں۔ ان کے مختلف اصول و قواعد میں اختلاف ہے ان میں سے چند کو پہلے بیان کیا جا چکا ہے۔ "نظرات" کے بارے میں بھی سیانہ اور نریانہ طریقہ کار میں اختلاف ہے۔ سیانہ اور نریانہ طریقوں میں ان کے فرق کے بارے میں مختصر یوں سمجھ لیں کہ سیانہ طریقہ کار میں کواکب کے مابین درجی مقدار کے مزاج کے مطابق نظر کو اچھا یا برا کہا جاتا ہے۔ جبکہ نریانہ طریقہ کار میں کواکب کے مابین درجی مقدار کے مزاج کی بجائے کواکب کے مزاج کو لیا جاتا ہے۔

- یعنی سیانہ نظام میں مخصوص نظرات اچھی یا بری ہوتی ہیں۔ کواکب کی سعادت نحوست کا اس سے کوئی تعلق

نہیں ہوتا۔ جبکہ نریانہ میں کواکب کے مابین کسی خاص نظر کو اچھا یا برا خیال نہیں کیا جاتا بلکہ نظر بنانے والے کواکب کی پوزیشن اور سعادت و نحوست کو لیا جاتا ہے اور اس کے مطابق نظر کو سعد یا نحس خیال کیا جاتا ہے۔ نظرات پر مزید بحث سیانہ طریق کے مدنظر کی جارہی ہے۔

سعد و نحس نظرات:

دو کواکب جب ایک دوسرے سے خاص فاصلے پر ہوتے ہیں تو ایک دوسرے پر خاص اثر ڈالتے ہیں۔ کواکب کے درمیانی فاصلے کی بنا پر ان کے درمیان بننے والی نظر کا اثر اچھا بھی ہوسکتا ہے اور برا بھی۔ اس میں کواکب کے اچھے یا برے ہونے کی کوئی اہمیت نہیں بلکہ درجاتی فاصلہ اہم ہے۔ مثلاً جب دو کواکب کے درمیان 60 درجے کا فاصلہ ہو تو ان کے اثرات ہمیشہ اچھے ہوں گے۔ قطع نظر اس کے کہ وہ مریخ و زحل ہی کیوں نہ ہوں۔ اسی طرح دو کواکب کے درمیان جب 90 درجے کا فاصلہ ہو تو اس کے اثرات ہمیشہ برے ہوں گے چاہے نظر دو اچھے یا سعد کواکب کے درمیان ہی کیوں نہ ہو مثلاً زہرہ و مشتری کے درمیان' جو کہ سعد کواکب ہیں 90 درجے کی نظر برے اثرات دے گی۔

نظرات کی اقسام:

نظرات کو بلحاظ اہمیت دو اقسام میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ اکبر اور اصغر نظرات یا اہم اور غیر اہم نظرات۔ ذیل میں اہم نظرات کے فاصلہ' نام' علامت اور ان کی سعادت اور نحوست کو بیان کیا جارہا ہے۔

جدول نمبر 8

فاصلہ	نام	علامت	حالت	حد اتصال
60	تسدیس	✳	سعد اصغر	7
90	تربیع	▭	نحس اصغر	8
120	تثلیث	△	سعد اکبر	8
180	مقابلہ	☍	نحس اکبر	8
0	قران	☌	اچھے کوکب کا اچھا نحس کا نحس	2-1

ان اہم نظرات کے علاوہ 30' 45' 72' 135' 144' اور 150 درجے کے زاویے سے

بننے والی نظرات بھی لی جاتی ہیں لیکن کم ہی نجومی ان کے اثرات کو مانتے ہیں۔ ماہرین نجوم میں جن نظرات کے بارے میں اتفاق رائے ہے وہ وہی ہیں جن کو جدول نمبر 8 میں بیان کیا گیا ہے۔

نظرات کی پیمائش:

دو کوکب جو طالع یا کسی دوسرے کوکب سے تیسرے یعنی 60 درجے کے فاصلے پر ہوں حالت تسدیس میں ہوتا ہے۔ اسی طرح چوتھے گھر یعنی 90 درجے پر حالت تربیع' پانچویں گھر یعنی 120 درجے پر حالت تثلیث اور ساتویں گھر 180 درجے پر ہو تو حالت مقابلہ میں ہوتا ہے۔ کواکب میں یہ نظرات بالترتیب دو گھروں' تین گھروں' چار گھروں اور چھ گھروں کے فاصلے سے بنتی ہیں۔
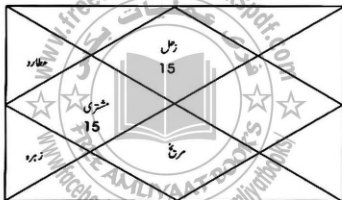
حالت قران:

دو کواکب جب ایک گھر میں ایک درجے پر ہوں تو ان کو حالت قران میں کہا جاتا ہے۔ تاہم ماہرین میں اس حالت کو نظر کہنے میں اختلاف ہے۔ بعض اس کو نظر مانتے ہیں اور بعض نہیں۔ وہ اسے کواکبی پوزیشن خیال کرتے ہیں۔ سعد کواکب جب حالت قران میں ہوں تو اچھے اثرات اور نحس کواکب حالت قران میں نحس اثرات اور ایک سعد اور ایک نحس' حالت قران میں ملے جلے یا قوت کے حساب سے اثرات کا اظہار کرتے ہیں۔

مثال:

نظرات کو سمجھنے کے لئے مندرجہ بالا زائچہ دیکھیں۔ اس میں زحل اور عطارد کے درمیان نظر تسدیس بن رہی ہے۔ زحل اور مشتری کے درمیان نظر تربیع بن رہی ہے۔ زحل اور زہرہ کے درمیان نظر تثلیث بن رہی ہے۔ اور زحل اور مریخ کے درمیان نظر مقابلہ بن رہی ہے۔

درجی لحاظ سے دیکھیں تو زحل 15 درجے پر پہلے گھر میں اور مشتری 15 درجے پر چوتھے گھر میں بیٹھا ہوا ہے۔ ان دونوں کے درمیان کامل 90 درجے کا فاصلہ ہے اور ہم کہہ سکتے ہیں کہ زحل اور مشتری زائچے میں حالت تربیع میں ہیں۔

حسابی طریقے سے ان کے درمیان درست درجاتی فاصلہ معلوم کرنا بالکل آسان ہے اور اس کو مندرجہ ذیل طریقے سے باآسانی معلوم کر سکتے ہیں:

زحل در حمل 15 درجے اور مشتری در سرطان 15 درجے ہے

15 درجے حمل سے 15 درجے ثور تک فاصلہ =30

15 ثور سے 15 جوزا تک فاصلہ =30

15 درجے جوزا سے 15 درجے سرطان تک فاصلہ =30

کل فاصلہ =90

حد اتصال:

عملی زائچے میں ہمیشہ ایسا نہیں ہوتا کہ درجی لحاظ سے کوئی کی نظر کامل بن رہی ہو۔ کبھی نظر بننے میں کچھ درجے باقی یا کم ہوتے ہیں اور کبھی نظر بن چکی ہوتی ہے اور مقررہ درجوں سے زیادہ گزر چکے ہوتے ہیں۔ ایسی صورت میں چند درجوں کی رعایت دی جاتی ہے اور نظر بننے میں چند درجے باقی ہوں یا چند درجے قبل نظر بن چکی ہو تو پھر بھی اس کو کامل نظر کی طرح لیا جاتا ہے۔ ان رعایتی درجات کو ہی حد اتصال کہا جاتا ہے۔ جدول نمبر 8 میں نظرات کی حد اتصال کو بیان کیا گیا ہے۔

حد اتصال کے رعایتی درجات کے بارے میں ماہرین میں اختلاف ہے اور کئی ایک نے مختلف مقداریں حد اتصال کی بیان کی ہیں۔ بہرحال آپ اس پر ہی عمل کریں جو بتائی گئی ہے یہی زیادہ مناسب اور درست ہیں۔

حد اتصال کے فعل کو جاننے کے لئے بطور مثال دیکھیں زائچے میں زحل 15 درجے در حمل اور مشتری 18 درجے در اسد ہے ان دونوں کے درمیان نظر تثلیث ہے اور درجاتی لحاظ سے 123 درجے کا فرق ہے۔ کیونکہ کامل نظر 120 درجے پر بن چکی ہے اور زیر غور نظر میں کامل نظر سے 3 درجے زائد گزر چکے ہیں۔ پھر بھی ہم اسکو

زحل و مشتری کی نظر تثلیث کے طور پر لیں گے۔ کیونکہ نظر تثلیث کے لئے 8 درجے حد اتصال مقرر ہے اور ابھی نظر صرف 3 درجے زائد ہوئی ہے اور اس نے نظر اتصال کے 8 رعایتی درجوں کو عبور نہیں کیا اس لئے زحل اور مشتری کے درمیان حد اتصال کے رعایتی درجوں کی وجہ سے نظر بن رہی ہے۔ تثلیث بنانے والے کواکب جب درجاتی لحاظ سے 112 درجے اور 128 درجے کے درمیان ہوں تو ہم کہیں گے کہ حد اتصال کے باعث ان کے درمیان نظر تثلیث بن رہی ہے۔

حد اتصال واثر:

ایک بات یاد رکھیں گو حد اتصال کی وجہ سے کواکب کے مابین نظر بن جاتی ہے لیکن اس کے اور کامل نظر کے اثر میں فرق ہوتا ہے جب دو کواکب حد اتصال میں آتے ہوئے نظر بنانے لگتے ہیں تو اس کے اثرات کمزور ہوتے ہیں اور جوں جوں درجات کامل نظر کی طرف بڑھتے ہیں نظر کی قوت بڑھتی جاتی ہے اور کامل درجات پر نظر کی قوت عروج پر ہوتی ہے۔ یہاں سے پھر نظر کا اثر ختم ہونے لگتا ہے اور حد اتصال کے آخری درجات پر نظر کی قوت بالکل ختم ہو جاتی ہے۔ قوت کے لحاظ سے وہ نظر زیادہ قوی ہوتی ہے جو بننے والی ہے جبکہ جو نظر بن چکی ہو قوت کے لحاظ سے کمزور ہوتی ہے اور کم اہمیت کی حامل۔

حد اتصال کے سلسلے میں بیان کیے گئے درجات حرف آخر نہیں بلکہ کواکب کی رفتار کے پیش نظر ان میں کمی بیشی کی جاسکتی ہے۔ مثلاً تیز رفتار کواکب قمر و شمس جب تثلیث بنا رہے ہوں تو 8 درجے کی بجائے حد اتصال 10 یا 12 درجے تک بڑھائی جاسکتی ہے اور اسی طرح سست رفتار کواکب زحل اور نیپچون نظر بنا رہے ہوں تو یہ 8 کی بجائے 6 یا 5 تک کم کی جاسکتی ہے۔ اسی طرح اندازاً باقی نظرات کی مقدار میں کواکب کی رفتار کے مطابق کچھ کمی و بیشی کی جاسکتی ہے۔

نظراتی جدول:

وقتی زائچے میں تو خیر اس چیز کی ضرورت نہیں ہوتی لیکن پیدائشی زائچہ بنایا جائے تو تمام کواکب کی نظرات کو یا تو سادہ طریقے سے الگ لکھ لینا چاہیے یا درج ذیل جدولی گراف استعمال کرنا چاہیے۔

کواکب کے درجات اور نظرات

	س	ر	د	ہ	خ	ی	ل	نس	نپ	نو	طالع	عاشر
س												
ر												
د												
ہ												
خ												
ی												
ل												
نس												
نپ												
نو												
طالع												
عاشر												

طالع وعاشر کی نظرات:

نظرات صرف کواکب کے مابین ہی نہیں ہوتی بلکہ طالع اور عاشر سے کواکب کی نظرات بھی اہم ہوتی ہیں اور ان کو بھی جدول میں درج کرنا چاہیے۔

جدول کا استعمال:

جہاں تک اس کے استعمال کا تعلق ہے تو دیکھیں: زائچے میں قمر 20 درجے سرطان اور عطارد 20 درجے درجدی ہے۔ ظاہر ہے قمر اور عطارد کے درمیان نظر مقابلہ ہے۔ جدول کے پہلے خانے میں کواکب کے نام اور دوسرے میں درجات درج کئے جاتے ہیں۔ کواکب کے درجات جدول میں درج کرنے کے بعد قمر کے آگے لائن میں دیکھیں جہاں قمر اور عطارد ہوں ان دونوں کے ملاپ والے خانے میں ان کی بننے والی نظر کی علامت لکھ دیں۔ جیسا کہ اس جدول میں کیا گیا ہے اور اس طرح باقی تمام کواکب وغیرہ کی نظرات بھی لکھ لیں۔

سعد و نحس نظرات:

آپ نے دیکھا کچھ نظرات کو سعد اور کچھ کو نحس لکھا گیا ہے۔ نظرات کو روایتی طور پر زمانہ قدیم سے سعد یا نحس کہا جاتا ہے۔ لیکن جدید ماہرین اس بات کی نفی کرتے ہیں۔ وہ ایسے الفاظ اور ان کے معنی کو مہلک سمجھتے ہیں اور ان کی بجائے آسان اور مشکل یا نرم اور سخت یا موافق وغیر موافق نظر کا لفظ استعمال کرنا مناسب سمجھتے ہیں۔ اس اختلاف کی بنیادی وجہ "وقت" ہے۔ کیونکہ جس وقت نظرات وجود میں آئیں اور ان کی سعد و نحس میں تفریق کی گئی اُس وقت اور اس وقت کے انسان کی سوچ، خیالات اور رہن سہن میں بہت فرق ہے۔

دوسرا نکتہ اس سلسلے میں یہ ہے کہ جو چیز ایک فرد کے لئے بری ہو یا ایک فرد یا معاشرے کو قبول نہ ہو ضروری نہیں دوسرے فرد یا معاشرے میں بھی ایسا ہی ہو۔

تیسرا نکتہ اس سلسلے میں تقدیر کی کارفرمائی کے حوالے سے اختلاف رائے ہے۔ تاہم جگہ کی کمی کے باعث اس بحث میں داخل ہونے کی بجائے مختصراً جدید نظریے کی وضاحت کرتے ہیں۔

وہ نظرات جن کو نحس کہا جاتا ہے دراصل بڑھتی ہوئی خواہشات کی علامت ہیں اور وہ نظرات جن کو سعد کہا جاتا ہے فرد میں خواہشات کے فقدان کی علامت ہیں۔

سعد نظرات کے تحت فرد جس معاشرے اور پوزیشن میں ہوتا ہے اس کو باآسانی قبول کر لیتا ہے۔ جبکہ نحس نظرات کے تحت فرد کے اندر بے چین اور غیر مطمئن شخصیت ابھرتی ہے۔ جو اس کو عمل پر ابھارتی رہتی ہے اور فرد مشکل پسند واقع ہوتا ہے۔

مزید یہ کہ نظر کے ساتھ ساتھ نظر بنانے والے کواکب کو بھی مدنظر رکھنا چاہئے اور ان کی خصوصیات، زائچے میں پوزیشن اور ذاتی طور پر اچھے، برے اثرات بھی قابل غور امر ہیں اور احکام بیان کرتے وقت ان سے صرف نظر نہیں

کرنا چاہئے۔

مندرجہ بالا بحث سے یہ نہ سمجھ لیں کہ اس نظریے کے تحت سعد نظرات، نحس یا نحس نظرات، سعد ہو جاتی ہیں یا ایسی کوئی گنجائش اس میں ہے۔ مطلب صرف یہ ہے کہ زائچے میں سعد نظرات فرد کے ایک ڈگر پر چلتے رہنے کا اشارہ ہیں۔ ایسے فرد کی زندگی میں بغاوت یا یوں کہہ لیں جدوجہد کا مادہ نہیں ہوتا اور وہ رواں زندگی کے ساتھ چلتا چلا جاتا ہے۔ جبکہ نحس نظرات کے تحت فرد غیر مطمئن، مبارزت اور جدوجہد پر آمادہ ہوتا ہے۔

خاص قواعد

زائچہ بنانے' پڑھنے اور احکام بیان کرنے کے لئے جس قدر قواعد و امور کی ضرورت ہے۔ ماسوائے چند کے ان کو بیان کیا جا چکا ہے۔ ذیل میں ان باقی ماندہ خاص قواعد اور معاملات کو بیان کیا جا رہا ہے۔ جو قبل ازیں زیر بحث نہیں آئے۔

شرف وھبوط

بروج اور کواکب کی مختلف خصوصیات کی بناء ماہرین کسی برج میں قابض کواکب کو خاص حالت سے منسوب کرتے ہیں۔ بعض کواکب بعض بروج میں اچھی حالت میں خیال کئے جاتے ہیں۔ جبکہ بعض کواکب بعض بروج میں بری حالت میں خیال کئے جاتے ہیں۔ ذیل میں دی گئی جدول کواکب کی مختلف بروج میں ان ہی حالتوں کو ظاہر کر رہی ہے۔

جدول کوکب شرف وھبوط وغیرہ

سیارے	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	یورینس	نیپچون	پلوٹو
شرف	حمل	ثور	جدی	سنبلہ	سرطان	حوت	میزان	عقرب	قوس	اسد
درجے	19	3	28	15	15	27	21			
ہبوط	میزان	عقرب	سرطان	حوت	جدی	سنبلہ	حمل	ثور	جوزا	دلو
درجہ	19	3	28	15	15	27	21			
اوج	سرطان	سنبلہ	اسد	عقرب	میزان	جوزا	قوس			
درجہ	20	10	19	5	2	22	13			
حضیض	جدی	حوت	دلو	ثور	حمل	قوس	جوزا			
درجہ	20	10	19	5	2	22	13			
عروج	اسد	سرطان	حمل	جوزا	قوس	ثور	دلو			
وبال	دلو	جدی	میزان	قوس	جوزا	عقرب	اسد			
ترفع	اسد	ثور	حمل	سنبلہ	قوس	میزان	دلو			
تنزل	دلو	عقرب	میزان	حوت	جوزا	حمل	اسد			

کواکب کی مستقل دوستی دشمنی

نجومی طریقہ کار میں کواکب کے باہمی تعلق کو بہت اہمیت دی جاتی ہے۔ کچھ کواکب آپس میں دوست، کچھ دشمن اور کچھ غیر جانب دار ہوتے ہیں۔ درج ذیل جدول کواکب کی ان حالتوں کو بیان کر رہی ہے۔

جدول دوستی دشمنی کواکب (مستقل)

کوکب	دوست	دشمن	غیر جانبدار
شمس	قمر، مریخ، مشتری	زحل، زہرہ	عطارد
قمر	شمس، عطارد	---	مریخ، مشتری، زہرہ، زحل
مریخ	شمس، قمر، مشتری	عطارد	زہرہ، زحل

عطارد	شمس، زہرہ	قمر	مریخ، مشتری، زحل
زہرہ	زحل، عطارد	شمس، قمر	مشتری، مریخ
مشتری	شمس، قمر	عطارد، زہرہ	زحل
زحل	عطارد، زہرہ	شمس، قمر، مریخ	مشتری

کواکب کی عارضی دوستی دشمنی:

مندرجہ بالا جدول کواکب کے مابین مستقل تعلقات کو ظاہر کر رہا ہے۔ اس کے علاوہ بھی کواکب میں یہ تعلق زائچے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔

زائچے کے حساب سے عارضی دوستی اور دشمنی کو کواکب کے مستقل تعلق کی بناء پر جانچا جاتا ہے اور ان کے حقیقی اثرات کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔ ذیل میں پہلے کواکب کی عارضی دوستی اور دشمنی کو بیان کیا گیا ہے اور پھر مجموعی اثرات کو:۔

(1) کسی کوکب سے دوسرے، تیسرے، چوتھے، دسویں، گیارھویں اور بارہویں واقع تمام کواکب کو عارضی دوست خیال کیا جاتا ہے۔

جبکہ

(2) باقی گھروں میں قابض کواکب کو عارضی دشمن تصور کیا جاتا ہے۔

مجموعی اثرات:

ذیل کی جدول میں بتایا گیا ہے کہ کس طرح مستقل اور عارضی بنیادوں پر کواکبی تعلق آخری اور حقیقی شکل اختیار کرتا ہے۔

مستقل دوست	+ عارضی دوست	= بہترین دوست
مستقل دوست	+ عارضی دشمن	= غیر جانبدار
مستقل دشمن	+ عارضی دشمن	= سخت دشمن

مستقل دشمن + عارضی دوست =غیر جانبدار

مستقل غیر جانبدار + عارضی دوست =دوست

مستقل غیر جانبدار + عارضی دشمن =دشمن

مندرجہ بالا قاعدے کو سمجھنے کے لئے ذیل میں ایک مثال دی جارہی ہے۔

بطور مثال شمس کو لیں، مستقل تعلقات کے جدول سے دیکھیں مریخ اس کا مستقل دوست ہے، جبکہ عارضی تعلقات کے حساب سے مریخ، شمس کا عارضی دشمن ہے۔ ہم جانتے ہیں مستقل دوست + عارضی دشمن = غیر جانبدار کے۔ اس طرح قمر کو لیں۔ یہ شمس کا مستقل دوست اور بلحاظ پوزیشن یعنی چوتھے گھر واقع ہونے سے عارضی دوست ہے سو مستقل دوستی جمع عارضی دوستی برابر ہوگئی بہترین دوستی کے۔۔۔۔ بالکل اسی طرح باقی تمام کواکب کے تعلقات اخذ کئے جاسکتے ہیں۔
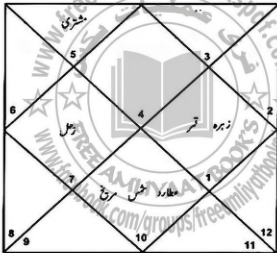
وتد، مائل وتد اور زائل وتد

وتد:

زائچے کے 1، 4 اور 10 گھروں کو وتد کہا جاتا ہے۔ اور ان کو دیگر تمام گھروں سے طاقتور ترین خیال

کیا ہے۔ وہ کواکب جو ان میں قابض ہوں وہ بھی بہت مضبوط اور قوی سمجھے جاتے ہیں اور طاقتور اثرات کے حامل ہوتے ہیں۔

مائل وتد:

2 '5 '8 اور 11 کو مائل وتد کہا جاتا ہے اور اثرات کے لحاظ سے ان کو وتد سے کم تر خیال کیا جاتا ہے۔ یہی اثرات ان کے قابض کواکب کے ہوتے ہیں۔ یہ درمیانی درجے کے اثرات کے حامل ہوتے ہیں۔

زائل وتد:

3 '6 '9 اور 12 گھر کو زائل وتد کہا جاتا ہے۔ طاقت کے لحاظ سے سب سے کمزور ہوتے ہیں۔ اور نچلے درجے کے اثرات کے حامل ہوتے ہیں۔

زمانہ:

وتد، مائل وتد اور زائل وتد زمانے کو بھی ظاہر کرتے ہیں۔

وتد:

زمانہ حال کو۔ یعنی جاری وقت میں جو ہوا اور جو ہو رہا ہے وغیرہ۔

مائل وتد:

زمانہ مستقبل کو۔ یعنی جو ابھی ظہور ہونے والا ہے' جو چھپا ہوا ہے۔

زائل وتد:

زمانہ ماضی کو یعنی جو ظہور میں آچکا' ظاہر ہو چکا' گزر چکا۔

زائچہ پڑھتے ہوئے مندرجہ بالا حالتوں کو ضرور ذہن میں رکھنا چاہیے۔ جدید مغربی ماہر اس موضوع کو زیر بحث نہیں لاتے مگر یہ بہت اہم ہے اور اس کے بغیر احکام میں درستگی مشکوک ہو جاتی ہے۔ زمانہ قدیم سے یہ اصول ماہرین نجوم کے عمل میں رہا ہے اور اب بھی اس کی افادیت کسی طور کم نہیں ہوئی۔ دراصل بعض لوگ قدیم سے تعلق توڑنے کی کوشش میں بعض اہم اصولوں سے بھی منہ موڑ لیتے ہیں جو عقل اور دانش کا تقاضا نہیں ہے۔

پچھلے صفحات میں کواکب کی دوستی دشمنی تعلقات اور طلوع اور غروب کو بیان کیا گیا ہے۔ سیانہ طریقہ کار کے جدید ماہرین ان کو اہم خیال نہیں کرتے اور ان امور کو استعمال میں نہیں لاتے۔ تاہم بعض ماہرین ان کو قابل غور خیال کرتے ہیں اور نجومی احکام بیان کرتے ہوئے ان کو مدنظر رکھتے ہیں۔ بہر حال ان امور کو طلبا کی راہنمائی اور علم میں اضافے کے لئے بیان کیا گیا ہے۔ تاکہ وہ اس علم کے تمام پہلوؤں سے واقف ہوں اور ان سے اپنی اپنی محنت کے مطابق فائدہ حاصل کر سکیں۔
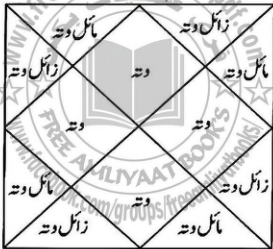
کواکبی نظرات کے اثرات

کواکب کی سعد یا نحس نظرات خاص اہمیت کی حامل ہوتی ہیں اور فرد کی شخصیت' مزاج' کردار اور زندگی کے دوسرے امور شادی' بچے' گھریلو حالات' کاروبار وغیرہ کو سمجھنے میں ان سے بہت مدد ملتی ہے ذیل میں کواکبی نظرات کے اثرات کو بیان کیا گیا ہے۔ کسی بھی سال کی تفصیلی نظرات کے بیان کے لیے آپ خالد روحانی جنتری سے مدد لے سکتے ہیں۔

قمری نظرات اور پیدائشی زائچہ

قمر کی دوسرے سیاروں کے ساتھ نظرات کا مختصر جائزہ حسب ذیل ہے۔ اس کے علاوہ اگلے صفحات میں اس حوالے سے تفصیلی بحث کی جائے گی۔

قمر و شمس (سعد نظر):

نو مولود اعلیٰ حیثیت کا حامل ہو۔ زندگی میں بہت عزت و شہرت کمائے۔ معاشرے میں خاص مقام حاصل

ہو۔ افسرانہ خصائل کا حامل ہو۔ قمر و شمس کی سعد نظر اس بات کی بھی نشاندہی کرتی ہے کہ صاحب زائچہ اچھی صحت کا مالک ہوگا۔ زندگی میں بہت کم ہی کسی بیماری کا سامنا ہوگا۔ ایسے لوگ اپنے ذاتی کاروبار کے مالک ہوتے ہیں۔ یا کسی کاروباری ادارے میں اعلیٰ پوزیشن پر ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ گورنمنٹ میں اعلیٰ عہدوں پر فائز ہوتے ہیں۔

قمر و شمس (نحس نظر):

نومولود عام سی زندگی بسر کرے۔ معاشرے میں کوئی خاص مقام نہ حاصل کر سکے۔ عامیانہ مزاج کا حامل ہو۔ قمر و شمس کی نحس نظر زنانہ زائچہ میں اس بات کی علامت ہے کہ وہ شریک زندگی اور دوسرے مردوں سے نقصان اٹھائے گی۔ مردانہ زائچے میں یہ اس بات کی علامت ہے وہ شریک زندگی اور دوسری عورتوں سے نقصان اٹھائے گا۔ ایسے لوگوں کی صحت بھی اچھی نہیں رہتی۔ یہ لوگ عام طور پر جوا لاٹری وغیرہ جیسے کاموں کے شائق ہوتے ہیں۔

قمر و عطارد (سعد نظر):

نومولود اعلیٰ ذہنی قابلیت کا حامل ہوگا۔ لکھائی پڑھائی کے کاموں میں نہایت ہوشیار ہوگا۔ مولود نہایت ہی خوش کلام ہوگا۔ اگر وکالت یا لیکچرارشپ وغیرہ اختیار کرے تو بہت کامیاب رہے۔ ایسے لوگوں کو مادری زبان کے علاوہ غیر ملکی زبانوں میں خاص ملکہ حاصل ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ خوش مزاج اور ہوشیار بھی ہوتے ہیں۔ اس لئے سفارت کار کے طور پر بھی نہایت کامیاب رہتے ہیں۔

قمر و عطارد (نحس نظر):

نومولود بد زبان ہو، عام بول چال میں گالیوں کا آزادانہ استعمال کرے۔ ایسے لوگ جھوٹے وعدے کرنے میں خاص ملکہ رکھتے ہیں اور جھوٹ بولنے میں بہت ماہر ہوتے ہیں۔ ایسے لوگ کامیاب جواری ثابت ہوتے ہیں۔ ایسے کام جن میں دوسرے لوگوں کو دھوکہ دے کر کامیابی حاصل کی جاتی ہے۔ ان میں نہایت ہی کامیاب ثابت ہوتے ہیں۔

قمر و زہرہ (سعد نظر):

نومولود بہت ہوشیار اور اچھی عادات کا حامل ہو۔ ایسے لوگ صاف ستھرے کپڑے پہنتے ہیں۔ خوش لباس ہوتے ہیں نئے فیشن کی ابتداء کرنے میں پیش پیش ہوتے ہیں۔ ایسے لوگ فریق مخالف کے لئے خاص کشش رکھتے ہیں۔ یہ لوگ اگر عورتوں سے متعلقہ اشیاء کا کاروبار کریں تو نہایت کامیاب رہیں۔ اس کے علاوہ وہ جوزری اور ٹیلرنگ کے کام میں شہرت حاصل کر سکتے ہیں۔

قمر و زہرہ (نحس نظر):

نومولود لاپرواہ اور گھٹیا اخلاق کا مالک ہو۔ منشیات کا عادی، کھانے پینے کا شوقین ہو لیکن کمانے کے بارے میں اس کو کوئی فکر نہیں ہوتی۔ ایسے لوگوں کے فریق مخالف کے ساتھ تعلقات بہتر نہیں ہوتے۔ یہ لوگ عام طور پر منشیات کی تجارت، عورتوں کی خرید و فروخت یعنی عورتوں کی دلالی، حرام اور گھٹیا اشیاء فروخت کرنے والے ہوتے ہیں۔ ایسے لوگ جو ہوٹلوں پر ناجائز اشیاء، گوشت اور کھانے فروخت کرتے ہیں۔ وہ اسی نظر کے تحت پیدا ہوتے ہیں۔

قمر و مریخ (سعد نظر):

نومولود نہایت ہی کامیاب زندگی بسر کرے۔ مریخ و قمر کی سعد نظر انسان کے اندر بے خوفی پیدا کرتی ہے۔ ایسے لوگ خود اعتماد اور قابل اعتماد ہوتے ہیں۔ یہ لوگ جانتے ہیں کہ زندگی میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے کس وقت کیا کرنا چاہیے۔ یہ لوگ مصائب سے کبھی بھی خوف زدہ نہیں ہوتے۔ یہ لوگ عام طور پر اسلحہ کی خرید و فروخت اور تیاری کے ماہر ہوتے ہیں۔ لوہے سے متعلقہ اشیاء کی تجارت، مرمت و تیاری میں ان کو خاص مہارت حاصل ہوتی ہے۔

قمر و مریخ (نحس نظر):

نومولود تمام عمر بے سکون رہے گا۔ ایسے لوگ نہایت ہی بدتمیز ہوتے ہیں۔ ضرورت سے زیادہ خود اعتمادی کے حامل ہوتے ہیں اسی وجہ سے ناکامی کا شکار بھی بنتے ہیں۔ یہ لوگ بے راہ رو ہوتے ہیں۔ جنس مخالف کے ساتھ تعلقات بڑھانے اور ناجائز فائدہ اٹھانے میں ان کو ملکہ حاصل ہوتا ہے۔ ان لوگوں پر اگر اعتماد نہ ہی کیا جائے تو بہتر ہے۔ یہ لوگ ناپسندیدہ کاموں کے ماہر ہوتے ہیں۔ مثلاً گاڑیوں کی چوری وغیرہ، تیز رفتاری کے شائق، زہر اور اس سے متعلقہ اشیاء اور اسلحہ کے ناجائز کاروبار میں ملوث ہوتے ہیں۔

قمر و مشتری (سعد نظر):

نومولود نہایت ہی خوش قسمت ہو۔ خوب دولت کمائے۔ زندگی میں بہت کامیابیاں حاصل کرے۔ معاشرے میں عزت اور اعلیٰ مقام حاصل ہو۔ خود اعتمادی کی دولت سے مالا مال ہو اور اعلیٰ اخلاق کا مالک ہو۔ ایسے لوگ نہایت ہی اچھی صحت کے مالک ہوتے ہیں۔ ان لوگوں کی ازدواجی زندگی نہایت کامیاب رہتی ہے۔ یہ لوگ عام طور پر ذاتی کاروبار کے مالک ہوتے ہیں۔ پروفیسر اور استاد بھی اسی نظر کے زیر اثر پیدا ہوتے ہیں۔ ایسے لوگ دینی عالم کی حیثیت سے بھی بہت عزت پاتے ہیں۔

قمر و مشتری (نحس نظر):

نومولود نہایت ہی بدقسمت ہو۔ معاشرے میں عزت و وقار کسی طور حاصل نہ کر سکے۔ ایسے لوگ نہایت ہی لاپرواہ ہوتے ہیں۔ ریس، لاٹری اور جوئے کی تمام اقسام میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ ریس وغیرہ کھیلنے میں یہ اپنی کمائی کا زیادہ تر حصہ ضائع کر دیتے ہیں۔ قمر و مشتری کی نحس نظر کی وجہ سے ان کی صحت بھی ٹھیک نہیں رہتی۔ ان کے پیشے کے بارے میں میں پہلے ہی لکھ چکا ہوں کہ لاٹری، جوا اور ریس میں دلچسپی رکھتے ہیں اس کے علاوہ جعلی پیری مریدی بھی کرتے ہیں۔ نالائق استاد ثابت ہوتے ہیں۔

قمر و زحل (سعد نظر):

نومولود کے بارے میں کہا جا سکتا ہے کہ یہ اعلیٰ عہدہ یا مقام حاصل کرے گا۔ تاہم جہاں تک مالی خوشحالی کا تعلق ہے۔ وہ اس نظر کے زیر اثر پیدا نہیں ہوتی۔ یہ لوگ نہایت آہستگی سے ترقی کرتے کرتے اعلیٰ مقام حاصل کر لیتے ہیں۔ ان لوگوں کی صحت بھی اچھی ہوتی ہے۔ یہ لوگ مستقل مزاج ہوتے ہیں۔ کسی فرم میں اعلیٰ عہدے دار' کامیاب سیاست دان ثابت ہوتے ہیں۔ ان کو مقامی' معاشرتی زندگی میں بھی خاص مقام حاصل ہوتا ہے۔

قمر و زحل (نحس نظر):

نومولود ناکام زندگی گزارے۔ زندگی میں دولت اور اعلیٰ مقام کبھی بھی حاصل نہ کر سکے۔ ایسے لوگ بے صبرے اور لاپرواہ ہوتے ہیں۔ اخلاقی لحاظ سے بھی کمزور ہوتے ہیں۔ جھوٹے ناقابل اعتماد اور بدقسمت ہوتے ہیں۔

ایسے لوگوں کی صحت بھی اچھی نہیں ہوتی۔ یہ لوگ ناکام ازدواجی زندگی بسر کرتے ہیں۔ پیشے کے طور پر یہ نہایت ہی گھٹیا اور نچلے درجے کا کام اختیار کرتے ہیں۔

مندرجہ بالا مضمون جو قمری نظرات کے اثرات کے بارے میں ہے ایک جنتری میں 1994 میں تحریر کیا گیا تھا۔ قارئین کی دلچسپی کے لئے اس کو یہاں پیش کیا گیا ہے۔ اگلے صفحات میں تمام کواکب کی باہمی نظرات کے اثرات کو بالترتیب بیان کیا جا رہا ہے۔ امید ہے آپ ان کی مدد سے کسی بھی زائچے میں نظرات کے اثرات کو بااحسن طریقے سے سمجھ سکیں گے۔

شمس وقمر سمیت تمام کواکب کی باہمی سعد ونحس نظرات کے اثرات

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

شمس کی دیگر کواکب سے سعد نظرات کا اثر

شمس اور قمر:

عمومی خوش قسمتی، گھریلو معاملات میں خوشیوں کا حصول، عوامی مقبولیت اور زندگی میں کامیابی۔

شمس اور عطارد:

یہ کبھی ایک دوسرے سے 28 درجے سے دور نہیں ہوتے اس لئے کوئی سعد نظر نہیں بنتی۔

شمس اور زہرہ:

لوگوں میں مقبولیت، روحانی طبع، خوبصورتی، خوشیوں کا حصول، خوش قسمتی، امن پسند فرد۔

شمس اور مریخ:

طاقت ور اور مضبوط جسم، توانائی سے بھرپور، بہادر، محنت سے نہ گھبرانے والا، آگے بڑھنے والا، نیز جدوجہد پر یقین، پیشہ ورانہ امور میں کامیابی۔

شمس اور مشتری:

خوش قسمتی، اچھی صحت، مذہب کا پابند، اچھے اخلاق اور مزاج کا مالک، باوقار شخصیت۔

شمس اور زحل:

پابند زندگی اور بعض اوقات باپ کے ذریعے ایسے واقعات کا اظہار ہوتا ہے۔ تاہم فرد عقل مند، صابر اور دور اندیش ہوتا ہے۔ ابتدائی زندگی کو قدرے صبر آزما مگر عمر بڑھنے کے ساتھ زندگی آسان اور کامیابیوں کی شرح بڑھتی

چلی جاتی ہے۔

شمس اور راس:

لوگوں میں مقبولیت ماحول کی مطابقت اپنے آپ کو ڈھال لینے کی صلاحیت۔

نوٹ: ذنب کی نظرات کے اثرات بھی وہی ہوں گے۔ جو راس کے ہیں۔ تاہم ان میں شدت زیادہ ہوگی۔

شمس اور یورانس:

آزادی پسند، مقناطیسی کشش کا مالک، تکنیکی ذہن کا مالک، تخلیقی صلاحیتوں کا مالک اور ترقی پسند۔

شمس اور نیپچون:

فنون لطیفہ، میوزک، آرٹ، ناچ گانا وغیرہ کا شائق۔ حد درجہ حساس اور تصوراتی ذہن کا مالک۔

شمس اور پلوٹو:

طاقتور، راہنمائی و لیڈری کرنے والا، پرانے معاملات سے تعلق توڑنے اور تبدیلی لانے والا۔

قمر کی دیگر کواکب سے سعد نظرات کا اثر

قمر اور عطارد:

جس قدر طاقتور نظر ہوگی اسی قدر بہترین دماغی صلاحیتیں فرد میں ہوں گی۔ ترقی یافتہ اعصابی صلاحیت، جذباتی سوچ اور کسی قدر زنانہ رویہ۔

قمر اور زہرہ:

فرد حسن پرست' رومان پرست' متفرق فنون لطیفہ کا رجحان' خوش مزاج اور تہذیب یافتہ۔

قمر اور مریخ:

یہ نظر فرد کو جسمانی طور پر طاقت ور بناتی ہے۔ جذباتی' صاف گو' بہادر' مستقل مزاج اور محنتی۔

قمر اور مشتری:

مخیر' دوسروں کی مدد کرنے والا' خوش قسمت' مثبت سوچ کا مالک' مذہب سے لگاؤ رکھنے والا' سفر سے فائدہ ہو' ازدواجی خوشی حاصل ہو۔

قمر اور زحل:

اپنے آپ پر قابو رکھنے والا' محتاط' زندگی میں کامیابی صرف تب ہی ممکن ہے جب زندگی باقاعدہ طریقے سے احساس ذمہ داری کو محسوس کرتے ہوئے بسر کی جائے۔

قمر اور راس:

رومانی مزاج' مثالیت پسند' بہترین عادات واطوار کا مالک اور جلد دوسروں سے متاثر ہونے والا۔

قمر اور یورانس:

مخفی علوم میں دلچسپی' طاقتور ذہنی صلاحیتیں' حقیقی سوچ' مزاج جلد تبدیل ہوتا ہے اور تعلقات میں تیزی سے تبدیلی آتی ہے۔ گھریلو معاملات میں غیر ہموار حالات کا سامنا۔

قمراور نپ چون:

انتہائی تخیل پرست' حساس اور ترقی یافتہ ذہنی قوتیں' آئیڈیل ازم۔

قمراور پلوٹو:

حد درجہ جذباتی' انتہا پسند' تیزی سے تبدیل ہونے والے حالات و واقعات سے واسطہ' بظاہر برے حالات میں اچھے نتائج کا حصول اور کامیابی' یک طرفہ سوچ اور رویہ۔

عطارد کی دیگر کواکب سے سعد نظرات کا اثر

عطارد اور زہرہ:

دماغی امور سے متعلق امور میں کامیابی' تحریر و تقریر سے کامیابی' خوبصورت گفتگو کرنے والا' بہترین اطوار کا مالک' فنون لطیفہ کا شائق۔

عطارد اور مریخ:

بہترین نروس سسٹم کا مالک' تیز سوچ اور موقع پر تیزی سے جواب دینے کی صلاحیت' پُر مزاح' تکنیکی امور میں مہارت' حرکات میں تیزی پائی جاتی ہے۔

عطارد اور مشتری:

تعمیری سوچ کا مالک' ذہن آزاد رو' فلسفیانہ سوچ' کاروبار کی صلاحیت' ایماندار۔

عطارد اور زحل:

یہ ذہنی صلاحیتوں کے ارتکاز کا باعث ہوتی ہے۔ فرد تنقیدی مزاج کا حامل اور نقاد ہوتا ہے۔ سنجیدہ مزاج اور غیر ضروری گفتگو اور بحث کو ناپسند کرتا ہے۔ بہترین منتظم اور محنتی ہوتا ہے۔

عطارد اور راس:

بہترین ذہنی قوتیں' دوسروں کے ساتھ تعلقات اور مشترکہ کاروبار وغیرہ۔

عطارد اور یورانس:

حقیقت کا متلاشی' سائنسی ذہن کا مالک' تخلیقی سوچ' تیزی سے گفتگو کرنے والا اور ڈرامائی انداز کا مالک۔

عطارد اور نپ چون:

تخیل پرست' شاعرانہ مزاج کا حامل اور رومان پسند۔

عطارد اور پلوٹو:

تیز طرار' معاملات کو جلد سمجھ جانے والا اور شاطر۔

زہرہ کی دیگر کواکب سے سعد نظرات کا اثر

زہرہ اور مریخ:

پرکشش شخصیت' اپنی ذات میں مقناطیسی قسم کی کشش لئے ہوئے دوسروں کے ساتھ جذباتی تعلقات' جنس مخالف سے جنسی تعلق' کامیاب شادی۔

زہرہ اور مشتری:

جنس مخالف میں مقبول اور کئی ایک معاشقے زندگی میں لئے ہوئے۔ جو پر لطف اور خوشی کا باعث ہوں، کامیاب شادی، پرکشش شخصیت۔

زہرہ اور زحل:

محنتی اور ڈیوٹی توجہ اور ایمانداری سے کرنے والا، مستقل مزاج، دوسروں کے لئے قربانی دینے والا، وفادار، ذمہ داری محسوس کرنے والا، مضبوط دوستی اور تعلق رکھنے والا۔

زہرہ اور راس:

گرم جوش فرد دوسروں سے پیار کرنے والا اور کام آنے والا، محبت کی شادی بھی ممکن ہے۔

زہرہ اور یورانس:

زندہ دل فرد اور اپنے جیسے جوان افراد کو پسند کرتا ہے خصوصاً جو زندہ دل ہوں۔ عشق ومحبت میں ان کا رویہ غیر روایتی ہوتا ہے۔ اسی طرح زندگی کے ہر میدان میں روایتی طریقہ کار کے برخلاف عمل کرتے ہیں اور عموماً کامیاب رہتے ہیں۔

زہرہ اور نپ چون:

یہ رومانٹک، جذباتی اور مثالیت پسند ہوتے ہیں۔ فنون لطیفہ کی کسی نہ کسی شاخ سے ان کا تعلق ضرور ہوتا ہے۔ نفیس اور مسحور کن شخصیت کے مالک ہوتے اور فنون لطیفہ سے تعلق کی بنا پر کامیابی متوقع ہوتی ہے۔

زہرہ اور پلوٹو:

مقناطیسی شخصیت کے مالک' یہ ایسی چیزوں اشیا' افراد اور کلچر کو پسند کرتے ہیں جو غیر ملکی' پرانے اور قدیم ہوں۔ معاملاتِ محبت اور گھریلو معاملات میں غیر معمولی تبدیلی بوجہ تغیر پذیر دلچسپی کے۔

مریخ کی دیگر کواکب سے سعد نظرات کا اثر

مریخ اور مشتری:

مادی معاملات میں کامیابی اور ترقی کے کئی مواقع' مگر روپے کا ارتکاز مشکل' مضبوط جسمانی اور ذہنی ساخت' جسمانی کھیلوں کا شائق اور باہمت۔

مریخ اور زحل:

محتاط اور محنتی بڑی عمر میں بھی اچھی صحت اور مضبوط قویٰ' اپنے معاملات اور امور میں دوسروں کی مداخلت کو ناپسند کرنے والا' مضبوط قوتِ ارادی اور برداشت کا مالک۔

مریخ اور راس:

لیڈرانہ رویہ لئے ہوئے' دوسروں کے ساتھ مل کر کام کرنے والا' کامیاب فرد۔

مریخ اور یورانس:

باہمت' حریت پسند' مسلسل کوشش اور جدوجہد حصول مقصد و منزل کے لئے کرنے والا' تکنیکی اور سائنسی امور میں دلچسپی۔

مریخ اور نپچون:

لیڈرانہ مزاج، تنظیمی صلاحیت، چھپی ہوئی اشیاء میں دلچسپی زیر آب اور روحانی امور میں کامیابی کی توقع۔

مریخ اور پلوٹو:

دوسروں کے ساتھ اچھے تعلقات، ماحول کے مطابق اپنے آپ کو ڈھال لینے کی صلاحیت۔

مشتری کی دیگر کواکب سے سعد نظرات

مشتری اور زحل:

خوش قسمتی، خوش حالی اور مالی فوائد کے حصول کی علامت ہے۔ فرد فلسفیانہ سوچ اور مذہب کی پیروی کرنے والا ہوتا ہے۔ سوشل زندگی، وسیع حلقہ احباب، کامیاب کاروباری فرد، بزنس کی اچھی سمجھ کے ساتھ۔

مشتری اور یورانس:

ایک ایسا ہوشیار و چالاک فرد جو زندگی میں ترقی کا کوئی نہ کوئی راستہ تلاش کرنے میں کامیاب۔ اپنے اوپر یقین رکھنے والا، مقناطیسی شخصیت کا مالک، اچانک مالی فوائد کا حصول۔

مشتری اور راس:

لوگوں کے ساتھ وسیع اور اچھے تعلقات، کامیاب شادی، ہر قسم کے ماحول میں کام کرنے اور رہنے کی خوبی۔

مشتری اور نیپچون:

دوسروں کی مدد کر کے خوشی محسوس کرنے والا، خصوصاً طب کے شعبہ کے ذریعے، ایک خوش قسمت نظر پوشیدہ

معاملات سے فوائد کا حصول ہونے کے علاوہ متفرق معاملات سے خوش حالی' مثالیت پسند' تصوراتی' مخیر فرد۔

مشتری اور پلوٹو:

روحانی و ذہنی قوتیں' طاقت کے حصول کی شدید خواہش' مذہبی معاملات میں نئی سوچ۔

زحل کی دیگر کواکب سے سعد نظرات کا اثر

زحل اور راس:

ذمہ دار فرد' بڑے لوگوں کے ساتھ تعلقات' اپنے فن کا ماہر۔

زحل اور یورانس:

مضبوط قوت ارادی' عملی منصوبہ بندی اور کسی بھی کام کو ہر صورت تکمیلی حالت دینے کی غیر معمولی خوبی' بہترین منتظم اور تکنیک کار۔

زحل اور نپ چون:

ذہنی ارتکاز' پرسکون' سائنس اور انتظامی امور میں کامیابی کے روشن امکانات۔

زحل اور پلوٹو:

محنت اور توجہ سے کام کرنے والا' جدوجہد پر یقین رکھنے والا۔

یورانس کی دیگر کواکب سے سعد نظرات کا اثر

یورانس اور نیپچون:

دوسروں سے متاثر ہونے والا، تحقیق کرنے والا، روحانی اور مخفی معاملات میں دلچسپی۔

یورانس اور پلوٹو:

تبدیلی لانے والے اصلاح کے خواہش مند اور اصلاحی اقدامات کرنے والے انقلاب پسند۔

نپ چون کی دیگر کواکب سے سعد نظرات کا اثر

نیپچون و پلوٹو:

حد درجہ تیز، تصوراتی ذہن، مافوق الفطرت معاملات میں دلچسپی۔
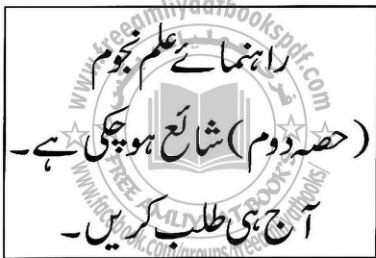
راہنمائے علم نجوم
(حصہ دوم) شائع ہو چکی ہے۔
آج ہی طلب کریں۔

شمس کی دیگر کواکب سے نحس نظرات

شمس اور قمر:

مشکل حالات، پریشانی، جھگڑے، بیماری، کمزور صحت، ماں باپ، میاں بیوی، محبوب، محبوبہ سے تعلقات میں کشیدگی، فرد کے دل و دماغ میں مسلسل کشمکش۔

شمس اور عطارد:

ان کے درمیان کوئی نحس نظر نہیں بنتی کیونکہ یہ کبھی ایک دوسرے سے 28 درجے سے زیادہ فاصلہ پر نہیں ہوتے۔

شمس اور زہرہ:

یہ نظر فرد کو سست، غیر ذمہ دار، لاپرواہ اور آرام طلب بناتی ہے اور فرد عاشق مزاج ہوتا ہے۔

شمس اور مریخ:

یہ نظر بلا سوچے سمجھے مختلف معاملات میں مداخلت اور حصہ لینے کو ظاہر کرتی ہے، فرد جلد باز اور مزاجاً متشدد طبع، تندخو اور بدمزاج ہوتا ہے، علاوہ ازیں اسے چھوٹے موٹے حادثات سے بھی واسطہ پڑ سکتا ہے۔

شمس اور مشتری:

زائد از ضرورت خود اعتمادی کا شکار اور مبالغہ آرائی کرنے والا فرد فضول خرچ' مادیت پرست ہوتا ہے' عملی طور پر جدوجہد کرنے کی بجائے قسمت پر بھروسہ کرنے والا اور غیر قانونی معاملات میں ملوث۔

شمس اور زحل:

ایک مشکل زندگی کی علامت ہے' اعصابی دباؤ کا شکار' خرابی حالات کا سامنا' خود غرض' یہ نظر مولود کے والد کی زندگی کے لئے نحس ہوتی ہے اور اس کا انتقال مستقبل قریب میں متوقع ہوسکتا ہے۔

شمس اور راس:

لوگوں کی توجہ کا مرکز' ماحول کے مطابق اپنے آپ کو ڈھال لینے کی صلاحیت سے محروم۔

شمس اور یورانس:

بے چین' متحرک اور باغیانہ خیالات لئے ہوئے۔ کسی دوسرے کی حاکیت یا حکم ماننے کو تیار نہیں ہوتا اور خود مسائل کا شکار ہونے کے ساتھ دوسروں کے لئے بھی مسائل پیدا کرتا ہے' اچانک تبدیلی' خود پرستی' قطع تعلقات اور منشیات کا عادی۔

شمس اور نپ چون:

فرد ایک بڑا منصوبہ ساز مگر عملی طور پر صفر' خیالات میں گم اور جدوجہد سے جی چرانے والا۔ طبعاً دوسروں کو دھوکا دینے کی طرف مائل۔ غیر ذمہ دار اور غیر حقیقت پسند' قوت ارادی کمزور اور بے چینی کا شکار۔ عموماً صحت بھی خراب رہے۔

شمس اور پلوٹو:

دوسروں سے الگ تھلگ' مگر اپنے اندر دوسروں پر حکومت کرنے اور اختیار حاصل کرنے کی شدید خواہش

لئے ہوئے۔

قمر کی دیگر کواکب سے نحس نظرات

قمر اور عطارد:

کمزور اعصابی نظام' دماغی معاملات میں بے قاعدگی' کمزور یادداشت' دوسروں کو اپنے ذاتی خیالات اور نظریات کا قائل کرنے کا خواہش مند اور اپنی علمیت ثابت کرنے والا۔

قمر اور زہرہ:

بہت زیادہ شہوت پرست' جنس پرور اور عاشق مزاج' لالچی اور خود غرض مگر بظاہر اچھا تاثر دینے والا' روپے کی تنگی کا شکار۔

قمر اور مریخ:

غصے ور ضدی' لڑنے جھگڑنے والا اور دوسروں کو تنگ کر کے خوشی اور سکون محسوس کرنے والا۔ پُر اشتعال مزاج اور جلد بازی کے باعث نروس سسٹم پر غیر معمولی دباؤ جو خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔

قمر اور مشتری:

لالچی' لاپرواہ اور ازدواجی مسائل کا شکار فرد قسمت پر یقین رکھنے والا۔

قمر اور زحل:

یہ نظر عورتوں سے تعلقات میں کشیدگی یا غیر معمولی حالت کا اظہار کرتی ہے' خصوصاً ماں کے بارے میں

اہم ہے' ایک خوف زدہ اور دبی ہوئی شخصیت۔

قمر اور راس:

تخیل پرست' کمزور صحت' اپنے آپ کو دھوکہ دینے والا' غیر حقیقت پسند اور بعض اوقات منشیات کا عادی۔

قمر اور یورانس:

دوستوں سے تعلقات میں کشیدگی' جذبات ناہموار' بے چین اور بے آرام فرد۔

قمر اور نپ چون:

حقیقت سے نظریں چرانے والا' توہمات کا شکار' حد درجہ حساس اور کمزور صحت۔

قمر اور پلوٹو:

جذباتی' دوسروں سے توقعات وابستہ کرنے والے' انقلابی سوچ لئے ہوئے' متغیر حالات کا شکار' ذاتی معاملات میں دوسروں کی مداخلت ناپسند کرنے والا۔

عطارد کی دیگر کواکب سے نحس نظرات

عطارد اور زہرہ:

خوبصورتی' حسن اور آرٹ سے متعلق فرد جوان کا ماہر بھی ہوسکتا ہے اور تاجر بھی' ان معاملات پر لکھنے والا بھی' تاہم ذہنی طور پر سست رو۔

عطارد اور مریخ:

متشدد طبع' تیز مزاج' غصہ ور اور جلد باز' ان امور کے زیر اثر نروس سسٹم پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں اور فرد خطرناک حالت کا شکار ہو سکتا ہے۔

عطارد اور مشتری:

لاپروا اور غلط فیصلے کرنے والا' دوسروں کے ساتھ جھگڑے اور فراڈ اور دھوکہ دہی کا مرتکب۔

عطارد اور زحل:

ٹھنڈا مزاج اور تنگ نظر' ضدی اپنی بات پر اڑ جانے والا اور کمزور یاداشت' غیر لچکدار رویے اور کردار کا مالک۔

عطارد اور راس:

ترقی یافتہ ذہنی قوت' مگر غیر مقبول فرد' بے وفا مزاج۔

عطارد اور یورانس:

طرز گفتگو کے باعث دوسروں کے ساتھ تعلقات میں کشیدگی' دانشور اور انقلابی سوچ اور خیالات مگر اس کے ساتھ ساتھ دماغی امراض کا خطرہ بھی۔

عطارد اور نپ چون:

تخیل پرست' دماغ کی بجائے وجدانی یا خیال کے مطابق عمل کرنے والا' دوسروں کو دھوکا دینے والا' فراڈ کرنے والا اور چور۔

عطارد اور پلوٹو:

تنقید نگار، متشدد نظریات اور باغی رجحانات لئے ہوئے، دماغی صحت بعض حالتوں میں مشکوک۔

زہرہ کی دیگر کواکب سے نحس نظرات

زہرہ اور مریخ:

کمزور اخلاق اور جنسی رویہ تاہم جنس مخالف سے تعلقات میں عموماً کشیدگی، طالب و مطلوب میں کوئی نہ کوئی مسئلہ کھڑا رہے گا، عموماً عمر زیادہ لمبی نہیں ہوتی۔

زہرہ اور مشتری:

آسائش پسند، ست رو، جنس مخالف کے ساتھ کئی ایک معاشقے، محبوب پر بہت زیادہ خرچ کرنے والے، فلم ساز اور ماڈل کے طور پر کام کرنے والے۔

زہرہ اور زحل:

قابضانہ فطرت، حاسد اور لاپرواہ، ذاتی خواہشات اور خوشیوں سے محرومی کی وجہ دوسروں کی ذمہ داریاں فرد کے کندھوں پر آ پڑیں، معاملات محبت میں ناخوشی۔

زہرہ اور راس:

ناخوش طبیعت، قلبی معاملات میں ناخوشگوار صورت حال اور شریک حیات سے علیحدگی۔

زہرہ اور یورانس:

جنسی رویہ نمایاں ہوتا ہے۔ اکثر کسی نہ کسی معاشقے میں مصروف، ناجائز تعلقات کا جلدی جلدی قائم ہونا

اور ختم ہونا' عموماً ایسے افراد کی شادی بھی ناکام ہوتی ہے' گو جلد ہو جاتی ہے۔

زہرہ اور نپ چون:

حد درجہ جذباتی اور اس رویے کے باعث بہت سی ناامیدیوں سے واسطہ پڑتا ہے۔ شہوت پرست اور عاشق مزاج مگرد باہوا رویہ' ادویات کا کام کرنے والا' اس میں منشیات کی تجارت بھی شامل ہے۔

زہرہ اور پلوٹو:

تیز مزاج' متشدد رویہ' غیر فطری رویہ اور قانون کو اپنے ہاتھ میں لینے والے۔

مریخ کی دیگر کواکب سے نحس نظرات

مریخ اور مشتری:

بے چین' جلد باز' جھگڑالو زندگی کے ہر معاملے میں انتہا پسند' جس کے باعث دوسروں کے ساتھ تنازعات اور مقدمہ بازی کا سامنا۔

مریخ اور زحل:

ظالم اور سخت گیر' دوسروں پر اپنے نظریات اور خیالات ٹھونسنے والا حادثات اور آگ سے نقصان کا خطرہ۔

مریخ اور راس:

لڑنے جھگڑنے والا اور آگے بڑھ کر حق حاصل کرنے والا' زور آور۔

مریخ اور یورانس:

متشدد طبع فرد' انقلابی خیالات' کسی خلاف مرضی بات کا شدید ردعمل ظاہر کرنے والا' حادثات سے خطرہ۔

مریخ اور نپ چون:

تخیل پرستی' غیر ذمہ داری' جنس پرستی' بد عادات' بغیر سوچے سمجھے کام کرنے والا۔

مریخ اور پلوٹو:

بہت زیادہ جذباتی روش' آمرانہ خیالات اور قانون کو اپنے ہاتھ میں لینے والا۔

مشتری کی دیگر کواکب سے نحس نظرات

مشتری اور زحل:

مختلف امراض اور ناکامیوں کا شکار۔ زندگی میں مادی لحاظ سے بہت زیادہ اتار چڑھاؤ۔

مشتری اور راس:

زندگی سے بیزار' خودغرض اور لوگوں سے ناخوشگوار تعلقات۔

مشتری اور یورانس:

آزادی پسند' پابندی قبول نہ کرنے والا' بحث مباحثہ کا شائق' مذہبی نظریات۔

مشتری اور پلوٹو:

دولت حاصل کرنے کا خواہش مند چاہے اس کے لئے زبردستی ہی کیوں نہ کرنی پڑے۔

زحل کی دیگر کواکب سے نحس نظرات

زحل اور راس:

ماحول میں اپنے آپ کو ایڈجسٹ کرنے یعنی مطابقت پذیری کی صلاحیت سے محروم مشکلات' ملنے جلنے والوں' کاروباری شریک وغیرہ سے علیحدگی۔

زحل اور یورانس:

ایک ناخوش اور خود غرض فرد۔ پرانی طرز کار کی پابندی' ترقی میں رکاوٹیں۔

زحل اور نپ چون:

عدم تحفظ اور غیر یقینی صورت حال کا شکار اور غیر مطمئن فرد۔

زحل اور پلوٹو:

دولت کی تباہی' ناموافق ازدواجی حالات اور میاں بیوی میں علیحدگی' دوسروں کے ساتھ مل کر کام کرنے کی خوبی یا صلاحیت کا فقدان۔

یورانس کی دیگر کواکب سے نحس نظرات

یورانس اور نپ چون:

مشکلات اور غلط فہمی کا شکار' ایسے رویے کا مالک جس کے بارے میں پہلے کچھ نہ کہا جا سکے۔

یورانس اور پلوٹو:

ایک تباہ کن نظر' تبدیلی' تباہی اور اتار چڑھاؤ۔

نپ چون کی دیگر کواکب سے نحس نظرات

نپ چون اور پلوٹو:

غلط فہمی پیدا کرنے والی نظر' جوا کھیلنے والے اور نشہ باز۔

خصوصی نوٹ:

نظرات کواکب کے حوالے سے اہم بات جو ہر طالب علم کو ہمیشہ ذہن میں رکھنی چاہیے وہ یہ ہے کہ نظرات کواکب کے مندرجہ بالا احکام تمثیلی اور علامتی طور پر طلباء کی راہنمائی کے لیے دیئے گئے ہیں۔ ہر زائچہ میں کواکبی نظرات ان ہی اثرات کا اظہار نہ کریں گی۔ بلکہ ان میں کمی بیشی اور تبدیلی ممکن ہے اور ضرورت زائچہ بھی ہے۔ اِن مثالی نظراتی احکام کو ہر خاص زائچہ کے تناظر میں پڑھنا اور سمجھنا ضروری ہے۔ علاوہ ازیں یہ بات یاد رکھیں کہ کوئی بھی کواکبی حالت ہو یا حکم ہو جس کا بیان سطور بالا یا کتاب ہذا میں کسی بھی جگہ آیا ہو وہ صرف اور صرف آپ کو سمجھانے کے لیے ہے۔ عملی تجربہ میں اس میں تغیر و تبدل کا امکان ہے۔

ایک بات اور مختصر طور پر تحریر کر دوں۔ سعد کواکب کی نظرات کو ہمیشہ سعد مان لیا جاتا ہے جو کہ نجوم کے ساتھ زیادتی ہے۔ نظرات کا درست حکم زائچہ کی بنیاد پر ہونا چاہیے، خیالی یا تصوراتی طور پر نہیں۔ سو سعد کواکب کی سعد نظر بھی ہمیشہ وہ نہیں ہوتی جو عام طور پر اس سے منسوب کیا جاتا ہے۔ اس کی وجہ ہر زائچہ میں بننے والی متفرق

حالتیں ہیں۔غور کریں۔

منسوبات

کواکب، بروج اور گھروں سے منسوب امور

کسی بھی زائچے سے احکام اس وقت تک اخذ نہیں کیے جا سکتے جب تک آپ کو کواکب، بروج اور گھروں کے منسوبات کے بارے میں علم نہ ہو کہ کوئی کوکب یا برج یا گھر زائچے میں کن باتوں کو ظاہر کر رہا ہے اور کسی مسئلے کے جواب کو کس کوکب، برج یا گھر سے اخذ کر رہا ہے۔

یاد رکھیں جس قدر منسوبات آپ کو ازبر ہوں گے اُسی قدر آپ کے ذہن میں وسعت پیدا ہوگی اور آپ درست احکام اخذ کر سکیں گے۔ ذیل میں بالترتیب کواکب، بروج اور گھروں کے منسوبات کو بیان کیا جا رہا ہے۔

منسوبات کواکب

شمس:

ذات، روح، عمومی صحت، آنکھیں، دل، دوران خون، طاقت، عزت، عمومی خوشحالی، حرارت، روشنی، بادشاہ، شاہی خاندان اور طبقہ، امراء اور امرا کا خاندان، حاکم، بادشاہ وقت اور اعلیٰ حکام سے تعلقات اور مراعات، باپ، اختیار اور صاحب اختیار، حکومتی ادارے اور بڑی فرمیں، ہتھیار، سونا، جنگلات۔

قمر:

جذبات و احساسات، دماغی صلاحیتیں، اچھی شہرت اور نام، دولت، گھریلو زندگی، عورتوں سے تعلقات، گھریلو ملازم، روزمرہ زندگی، بیوی، والدہ، نوکرانی، جوان عورتیں، نیند، سفر، چھوٹے پیمانے پر تجارت، تفریحی ادارے اور مقام مثلاً سینما گھر اور شراب خانے وغیرہ، مائع اشیاء، جیسے پانی اور الکحل، چاندی وغیرہ۔

عطارد:

ذہانت' عقل و دانش' قوت اظہار' تعلیم' حساب' علم نجوم' اخبارات' ذرائع آمد و رفت اور نشر و اشاعت' رسائل' کتب' ریلوے' فون وغیرہ۔ پیامبر' روزمرہ سفر' تجارت اور سیاست میں درمیانے فرد کا کردار یعنی ایجنٹ' دوست' لکھاری' شاعر' استاد۔

زہرہ:

حسن' جوانی' خوبصورتی' عیش و عشرت' شعروشاعری' رقص' ناچ گانا' سیر وتفریح' محبوبہ' نوجوان عورتیں' جوا' ریس اور ایسے دیگر ذرائع سے آمدنی' بیوی' شادی' عشق' جنسی معاملات' زیورات' گھریلو خوشیاں' گھریلو تعلقات' خوشبویات' عورتوں کے استعمال کی اشیاء' پھول وغیرہ۔

مریخ:

قوت' ہمت' شجاعت' غصہ' خواہشات' حیوانی جبلت' قوت برداشت اور مستقل مزاجی' ایسے کھیل جن میں جسمانی طاقت کی ضرورت ہو' انجینئرنگ' سرجری' اوزار' ہتھیار اور ان کا استعمال' قدیم ہتھیار بھی' تلوار' تیر وغیرہ' آتش گیر مادے اور ایسا ہی دوسرا سامان' ناگوار بو دینے والی اشیاء' بنجر زمین' فوج' سپہ سالار' بھائی' دشمن' امراض۔

مشتری:

مذہب اور مذہبی معاملات' مسجد' چرچ' مندر وغیرہ' انصاف' دولت' شہرت' کامیابی' روپے کا لین دین' جج' عالم دین اور دیگر صاحب حیثیت لوگ' آزادی' قانونی معاملات' تعلیم اور اس کا حقیقی حصول' عقل و دانش' بیٹے' بنک اور کاروباری ادارے۔

زحل:

زندگی' موت' غربت' تنگ دستی' امراض' تاخیر التوا اور رکاوٹیں' مشکلات' علیحدگی' سخت اور راست منصف' ثابت قدمی' بردباری' قسمت' بیرونی زبانوں میں مہارت' زمین' زراعت' معدنیات اور زمین کے اندر سے نکلنے والی دوسری اشیاء جیسے تیل وغیرہ اور گندے غلیظ مقامات' قید خانے' چور' نوکر' خدمت گار' ملازم' بہت بوڑھے اور تجربہ کار افراد۔

یورانس:

متغیر اچانک واقعات' تبدیلی' نیا پن' جدت' خود پسند' ضد' ذہانت' قوت تخلیہ' نا قابل علاج امراض' خودکشی' اچانک موت' حادثہ' آزادی پسند' تعمیر و تخریب' رومانس' المیہ' بجلی سے متعلق اشیاء' اتفاقیہ خوش قسمتی' اچانک سائنسی ایجاد وغیرہ۔

نیچون:

اچانک موت' دھوکا' فریب' فراڈ' ذہانت' زندگی کے راز اور پوشیدہ معاملات' متلون مزاجی' خفیہ سوسائٹی' پراسرار لوگ' بھیس بدلنا' چور' تخریبی معاملات اور حرکات' دیوانگی وغیرہ۔

پلوٹو:

غیر معمولی خوش قسمتی یا بد قسمتی' انقلاب زمانہ' خفیہ محکمے اور متعلقہ افراد' روحانی معاملات سے دلچسپی حد سے بڑھی ہوئی' جدوجہد' انقلاب پسند' مشترکہ مفادات۔

منسوبات بروج

برج حمل:

ہتھیار' چاقو' چھری' تیز دھار آلے' بم و بندوق اور اسلحہ بنانے والے' قصائی' فوجی' سپاہی' سپہ سالار فوج' موٹریں' مشینیں' آگ' آگ والے مقامات' بنجر زمین وغیرہ۔

برج ثور:

قیمتی اشیاء' دولت' بنک' خصوصاً وہ جگہ جہاں روپیہ رکھا جائے' جیسے گھروں میں تجوری' سیف وغیرہ' گودام' تہہ خانے' ڈیری فارم' چراگاہیں' جانوروں کا کام کرنے والے' روپے کا لین دین کرنے والے' عاشق اور انشورنس ایجنٹ وغیرہ۔

برج جوزا:

تعلیمی ادارے' لکھنے پڑھنے کی اشیاء' مثلاً کتابیں' کاپیاں' پن' میزیں' الماریاں' کھیل کود کے میدان یا کمرے' چھوٹے بچوں کی تعلیم وتربیت کے ادارے' اخبار' رسالے' گھڑیاں' میز' تعلیم سے متعلق لوگ' استاد وغیرہ' وہ لوگ جو ذرائع نقل وحرکت اور پیغام رسانی سے متعلق ہوں' لکھاری وغیرہ۔

برج سرطان:

مائع اشیاء' پانی دریا سمندر اس کے علاوہ کنویں اور پانی سے متعلق تمام چیزیں' انسانوں اور جانوروں کے نوزائیدہ اور شیر خوار بچے' شراب خانے' فلاحی ادارے اور متعلقہ افراد' لیبارٹریاں' ہوٹل' بچوں کے ڈاکٹر' ملاح' گھریلو ملازم' جائداد کی خرید وفروخت کرنے والے بروکر وغیرہ۔

برج اسد:

بادشاہ' امراء' سرکاری افسر' خونخوار جنگلی جانور اور ان کے رہنے کی جگہ' تفریح گاہیں' جنگلات' محل' سونا اور سونے سے بنی ہوئی اشیاء' سرکس' تھیٹر' آرٹسٹ' سونے کا کام کرنے والے' تھیٹر سے متعلق لوگ' سٹے باز' غیر شادی شدہ افراد وغیرہ۔

برج سنبلہ:

تعلیم' پڑھنے کی جگہ' لائبریری' محکمہ آڈٹ اور اس سے متعلق اشیاء' کھاتے اور رجسٹر وغیرہ' کھانے کی اشیاء اور ادویات رکھنے کی الماری یا جگہ' پالتو جانور' غیر شادی شدہ لڑکیاں وغیرہ۔

برج میزان:

پہاڑ کی چوٹی یا سائیڈ' قانونی معاہدہ وشراکت' قانون' عدالتیں' خوبصورت مہنگے اور پر آسائش مکانات' گھروں کے اندرونی کمرے' شادی' اداکار' حساب دان' سٹوری لکھنے والے' انٹیریئر ڈیکوریٹر' نائی اور فنون لطیفہ سے متعلقہ لوگ۔

برج عقرب:

موت' ترکہ' جنسی خواہشات اور جنسی اڈے' گندی اور غیر آباد جگہیں مثلاً بیت الخلاء' نالیاں' کیچڑ' ذبح خانے' چکلے' خفیہ معاملات' خفیہ بات چیت' خفیہ دراز' خفیہ اور تباہی پھیلانے والے ہتھیار' خفیہ محکمے کے لوگ' جاسوس وغیرہ' بھاپ بن جانے والے سیال' دلال' دندان ساز' گورکن وغیرہ۔

برج قوس:

لمبے سفر اعلیٰ تعلیم' ریس' گھوڑے اور ان سے متعلقہ امور' ان کو پالنے والے' تربیت دینے والے وغیرہ' مذہبی لوگوں کے رہنے کے مقامات' اشیاء درآمد کرنے والے۔

برج جدی:

غیر آباد زمین' پولیس اسٹیشن' پولیس مین' بکریاں' مٹی کے برتن بنانے کی جگہ اور ان کو بنانے والے' مٹی کا کام کرنے والے اور عمارتیں بنانے والے' جج' مجسٹریٹ' کمرہ عدالت' جلدی امراض وغیرہ۔

برج دلو:

کانیں' آثار قدیمہ' پرانی اشیاء جمع کرنے والے' انقلاب اور انقلابی لوگ' ہیئت دان' الیکشن' پارلیمنٹ' الیکٹرانک اشیاء اور ان کے رکھنے کی جگہ' فضا سے متعلق امور' غبارے' ہوائی جہاز اور تابکاری' شعاعیں اور نو دریافت اشیاء۔

برج حوت

آب اور مائعات سے متعلق امور' تیل کے کنوئیں' کیمیکل وغیرہ اور ایسے دریا وغیرہ جہاں مچھلیاں ہوں' علاوہ ازیں ٹنکی وغیرہ' نفسیاتی' توہماتی' اعصابی اور پراسرار لوگ اور معاملات' ہسپتال خصوصاً نفسیات اور اعصاب سے متعلق معالج' مچھیرے وغیرہ۔

زائچے کے بارہ گھروں کے منسوبات

پہلا گھر:

زائچے کا پہلا گھر جس کو طالع بھی کہا جاتا ہے۔ بہت زیادہ اہمیت کا حامل ہے۔ اور لاتعداد امور اس گھر سے منسوب ہیں۔ بلکہ یہ کہا جائے تو زیادہ بہتر ہوگا کہ زائچے کے تمام گھروں کے منسوبات ایک طرف اور پہلے گھر کے منسوبات ایک طرف ہوں تو ان کا وزن زیادہ ہوگا۔

زائچے کا پہلا گھر یا طالع ذات' فرد کی بناوٹ' جسم' ظاہری شکل وصورت' طاقت' رنگت' سر' بال' جسم کی مضبوط یا کمزور ساخت' مزاج' کردار' طبع' خصلت اپنے آپ کو دوسرے کے سامنے ظاہر کرنے یا پیش کرنے کا طریقہ' ذات' حافظہ' نالج' دانشمندی' خوشیاں' غم' شہرت' مقبولیت' خوشحالی کا عمومی جائزہ' سوسائٹی میں مقام' ڈپلومیسی' معاملہ سازی' صحت' امراض' دشمنوں پر فتح' آخری عمر' بڑھاپا' نیند' خواب' ذہنی سکون' اطمینان قلب' بے عزتی' ترقی کرنے کا جذبہ اور صلاحیت' سلیقہ' خوش اسلوبی' اطوار میں' مقام پیدائش' کل عمر' طوالت زندگی' بعض اوقات ایسے امراض جو اپنا نشان چھوڑ جائیں (جب نحس در طالع ہو)' جوا اور ریس وغیرہ' ذریعہ معاش' کاروبار' دولت کا ضیاع' کاروباری صلاحیت' بھوک' افلاس' غربت' نانا' نانی' دادا' دادی۔

مندرجہ بالا امور کے علاوہ سائل کے ماضی' حال اور مستقبل کے بارے میں عمومی جائزہ بھی طالع و منسوبی

کواکب کی مدد سے بخوبی لیا جاسکتا ہے۔ عموماً نجومی حضرات اس سے حال کے واقعات دیکھتے ہیں جبکہ ماضی اور مستقبل کی بھی یہاں سے نشاندہی ہوتی ہے۔ طالع اور دیگر گھروں کے منسوبات کو ان کے بنیادی منسوبات کی مدد سے بہت زیادہ بڑھایا جاسکتا ہے۔

دوسرا گھر:

مال و دولت' مالی معاملات اور مسائل' خوشیاں' خوشبویات' غذا' خوراک' مشروبات' کپڑے' قوت گویائی' طریقہ گفتگو' سچی یا جھوٹی گفتگو' خاندان اور اس کے افراد اور عمومی حالت خاندان کی' قیمتی دھاتیں' پتھر' زیورات' اشیاء کی خرید و فروخت جن سے نفع یا نقصان ہو سکتا ہو' زمین' مکان اور جائیداد سے آمدنی' مال تجارت' کالج و تعلیم خصوصاً جو زبانی ہو کیوں کہ اس گھر کا تعلق منہ' زبان اور گفتگو سے ہے۔ اللہ پر یقین' موت' وجہ موت۔

تیسرا گھر:

چھوٹے بہن بھائی' کزن' ساتھی' ہمسائے' نزدیکی رشتے دار' دماغی و جسمانی طاقت' صبر و تحمل' فہم و ادراک' نوکر' غلام' لونڈی' خادم' چھوٹے سفر جو پیدل طے ہو سکیں یا مختصر فاصلے پر ہوں' سواری' اندرون ملک سفر' والدین کی وفات' دوبات جو سننے میں آئے' افواہیں' خط' پیغام' خبر' قاصد' لڑائی اور دوسروں کو نقصان پہنچانے کی صلاحیت' حمیت و شجاعت' اچھی یا بڑی فیملی میں پیدائش' تعلیمی ادارے' سڑکیں' ریلوے کا نظام وغیرہ۔

چوتھا گھر:

ماں' ماں سے تعلقات' ماں کی عمر اور رتبے کی دوسری عورتوں سے تعلقات' دوست' رشتے دار' خاندانی گھر جہاں پیدائش ہوئی یا پرورش ہوئی' سواری پانی یا خشکی کی' خوشیاں' اچھی شہرت اور نام' ابتدائی تعلیم' باغ' جڑی بوٹیاں جو علاج معالجے میں استعمال ہوتی ہیں' تشخیص مرض' دوا' مقدس مذہبی مقامات' اللہ اور مذہب کی طرف رجحان' اخلاقی خوبیاں' اعتماد' یقین' فتح' کامیابی' کسی کے خلاف جھوٹی مہم' اشتہار بازی' کنویں اور پانی کے ٹینک جہاں زیر زمین پانی آتا ہے' پانی' نہر' دودھ' خوشبویات' چوری شدہ مال' دفینہ' کنواں اور پانی کے ٹینکوں سے متعلق مذہبی رسومات' زیر زمین دفن شدہ خزانے وغیرہ' علم' تعلیم' تعلیمی سطح یعنی اعلیٰ درجے تک تعلیم حاصل ہوگی یا ادنیٰ درجے تک۔

پانچواں گھر:

بچے (بیٹے' بیٹیاں دونوں) عموماً پہلی اولاد' خاندان' خوراک' معاہدے' خیرات' رتبے سے گرنا' منسٹرشپ' وراثت میں ملنے والی ملازمت' یادداشت' ذہانت' ذہنی رجحان' ذہن کی گہرائی' کتب کا لکھنا' مضامین کا لکھنا اور بطور پیشہ اپنانا' شعروشاعری' موسیقی' رقص' جوا' سٹہ' مذہب' مذہب کو اہمیت' مشورہ' اچھے خیالات' معاملات کا دوبارہ زیرغور لانا' اچھا کردار' اچھا دل' تعلیم' تعلیمی سہولتیں' مذہب' شادی یا دعوت میں شریک ہونے کے لئے اطلاع' رقعہ اور خط وغیرہ' ماں کی مالی حالت' تعلیم کے موضوع کو آپ دیکھیں چوتھے اور پانچویں دونوں میں لکھا گیا ہے۔ تاہم ان میں ایک لطیف سا فرق ہے۔ دراصل چوتھا بنیادی طور پر تعلیم اور متعلقہ معاملات کو ظاہر کرتا ہے۔ جبکہ پانچواں گھر فرد کی ذہانت' فطانت کو ظاہر کرتا ہے کندذہن فرد تعلیم بھی حاصل نہیں کر پاتا۔ اس لئے پانچواں بھی اس سے منسلک کر دیا گیا ہے۔ تاہم زیادہ بہتر گھر وہی ہے۔

چھٹا گھر:

دشمن' زخم' خوف' لڑائی' مقابلہ' پریشانی' گرنے سے چوٹ وغیرہ' جسم کے کسی حصے کا سوج جانا وغیرہ' بھائیوں کے ساتھ ناچاقی' جھگڑا' بری اور گندی عادتیں جو فرد کی تباہی اور بربادی کا باعث ہوں' دماغی پریشانی' سوتیلی ماں' ماموں (سگا) خیرات وغیرہ' بے وقت کا کھانا' کسی چیز (دولت) کا حصول۔ محبت اور اس سے متعلق امور' مرض' بیماری وغیرہ' چور' چوری' قرضہ' قیدخانہ' نوکری' ملازمت' رکاوٹیں ترقی کے راستے میں۔

ساتواں گھر:

شادی' شریک حیات' جنسی خواہشات' عورت یا مرد سے لطف' جنسی معاملات' دوسروں سے تعلقات' سفر اور اس سے متعلق ہر بات' سفر میں راستے سے بھٹک جانا' سفر میں رکاوٹ' تجارت' مقدمات' کاروبار' موت' گمشدہ دولت' غیرملکی مقامات' میدان جنگ' دشمن پر فتح' یادداشت کا گم ہونا' تبادلہ' جائداد کا دوبارہ حصول (ایسی جائداد جو پہلے کسی کے قبضے میں چلی گئی ہو)۔ سیانہ سسٹم میں زیادہ تر ماہرین دشمن کو ساتویں گھر سے دیکھتے ہیں اس کے برعکس زیانہ میں چھٹے سے۔ میرا خیال ہے دشمنوں کو دیکھنے کے لئے ساتویں کی بجائے چھٹا گھر زیادہ مناسب ہے۔ خصوصاً جب فریق بالکل مقابل نہ آ جائے۔

آٹھواں گھر:

قرضہ ادائیگی' دولت کا نقصان یا حصول' وراثت' طوالت زندگی' موت' وجہ موت' حادثات' دماغی اور جسمانی امراض' پیشاب کے امراض' دودھ' شہد' ہتھیار' دشمنوں کا خوف' گرفتاری' قید' جھگڑے' شکست' رنج و غم' چوری' بیوی/ خاوند کی دولت اور دیگر تمام معاملات جو طالع سے دوسرے فرد کی ذات سے منسوب ہیں یہاں دو شریک حیات سے منسوب ہوں گے۔ پر خطر پہاڑی راستے' دریا کا پار کرنا' ماحول' بری خبریں' سزا' تباہی و بربادی' بدنامی اور بری شہرت' مشترکہ کاروبار و معاملات میں مالی مسائل' مشترکہ اکاؤنٹ' خاتمہ زندگی بوجہ زہر اور قتل۔

نواں گھر:

لمبا سفر اور اس سے متعلق معاملات' سواری' سفر سے کامیاب واپسی یا ناکامی' مذہب' مذہبی اعمال' مقدس مقامات کی زیارت' حج' عمرہ' رحم' اچھے اخلاق' صاحب کردار' خیرات اور اللہ واسطے دیا جانے والا روپیہ وغیرہ' رفاہی کام' عمومی خوشحالی' قسمت' غربت' بیوی یا خاوند کے بہن بھائی' بچوں کے بچے' بہن بھائی' استاد' روحانی پیر' ہندو بعد از موت دوبارہ زندگی کے قائل ہیں سو آٹھواں موت اور نواں دوسری دنیا سے متعلق ہے۔

دسواں گھر:

کاروبار' تجارت' ذریعہ روزگار' دنیاوی زندگی' شہرت' انتخاب پیشہ' مملکت' قرضہ' شہری انتظامی کونسل' باپ' زرعی اور غیر منقولہ جائیداد' ریسٹ ہاؤس' راستہ' عزت' عہدہ' پوزیشن' وقار' حکومتی طاقت اور اختیار' عوام اور معاشرے میں مقام' سرکار کی طرف سے اعزاز' سرکاری' معاملات' دشمنوں کے مقابلے میں پوزیشن کا برقرار رہنا یا اس کے برعکس نتائج۔

گیارھواں گھر:

بڑے بہن بھائی' دولت کا حصول' مختلف اشیاء کا حصول' والدین کی جائیداد' دولت یا رشوت کا ملنا' ملی جلی اشیاء' کپڑے' زیورات وغیرہ' حصول علم و نتائج' دشمن اور ان سے متعلق معاملات' بڑی خواہشات' بیٹے کی بیوی' ماں کی طوالت عمر' امیدیں' خواہشات' تمنائیں اور ان کی تکمیل کا امکان' ہاتھی گھوڑے' سواری۔

بارھواں گھر:

مالی نقصانات' بدقسمتی' بے عزتی' نقصانات' اخراجات' خیرات' قرض کی ادائیگی' ملک سے دور آوارہ گردی' شادی پر خرچ' شادی سے خوشی اور جنسی تسکین وغیرہ' گرفتاری' قید' سزا' خفیہ دشمن' دشمن کا خوف' قیدی اور اس کی حالت راز' پرآسائش اشیاء پر خرچ' دولت کا ضیائع' قرضہ دینے والا' گناہ' دماغی پریشانی' گرنے سے چوٹ لگنا۔

آپ نے دیکھا اس باب میں ہماری توجہ بروج' کواکب اور گھروں کے منسوبات بیان کرنے کی طرف رہی ہے۔ جس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ زیادہ سے زیادہ منسوبات آپ کے علم میں ہوں اور حسب ضرورت ان سے فائدہ اٹھایا جا سکے۔ یوں تو پیدائشی اور وقتی علم نجوم کے منسوبات میں بعض امور کے بارے میں معمولی سا فرق ہے۔ تاہم یہاں ان کو اکٹھا بیان کر دیا گیا ہے۔ تاکہ آپ باآسانی ان کو ازبر کر سکیں۔ کیونکہ بعض وقتی معاملات کو پیدائشی علم نجوم کے احاطہ کار میں نہیں لیا جاتا تاہم اس بات سے بنیادی قواعد و احکام میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

مختصر منسوبات زائچہ

پچھلے صفحات میں کافی تفصیل کے ساتھ زائچے کے بارہ گھروں کے منسوبات بیان کیے گئے ہیں۔ تاہم طوالت کی وجہ سے ان کا ازبر کرنا ابتداء میں مشکل ہوگا۔ سو ذیل میں ایک مختصر فہرست بیان کر رہا ہوں۔ اس کو ازبر کر لیں۔

پہلا گھر: پہلا گھر یا طالع منسوب ہے:

فرد کی ذات، شخصیت، خصائل، خامیاں خوبیاں، انا، خودی، دنیا کے بارے میں نظریات، ذاتی مفادات، خوش قسمتی و بدقسمتی۔ ماضی حال و مستقبل میں حالات، صحت اور عمر، جسمانی طاقت، شکل و صورت، بناوٹ، رنگت وغیرہ۔

دوسرا گھر: دوسرا گھر یا بیت المال منسوب ہے:

روپے پیسے، دولت مندی، غربت، کاروبار، جائداد سے نفع نقصان، خرید و فروخت، سخاوت، کنجوسی، لالچ۔

غذا چھٹے گھر کے ساتھ۔

ادھار دینا واپس آٹھویں گھر کے ساتھ، لاٹری اور انعام وغیرہ کا حصول پانچویں گھر کے ساتھ۔

تیسرا گھر: تیسرا گھر یا بیت الاقرباء منسوب ہے:

عزیز و اقارب بہن بھائی خاص طور پر چھوٹے' چھوٹے سفر' بس' کار' ٹرین کے ذریعے نقل و حرکت' تعلیم و تربیت ابتدائی درجوں تک۔

پڑھنے لکھنے' سمجھنے' سوچنے' اخذ کرنے کی صلاحیت' ہمسائے' ملنے جلنے والے اور ان سے تعلقات' خط و کتابت' دستاویزات۔

افوائیں۔

ذرائع رسل و رسائل' ریڈیو' ٹیلی فون' ٹیلی وژن اور اخبار۔

چوتھا گھر: چوتھا گھر یا بیت الارض منسوب ہے:

گھریلو حالات' زندگی' سکون و بے سکونی۔

زمین' جائیداد' مکان' باغ۔

آخری عمر اور اختتام زندگی۔

خاندان سے تعلقات' رجحان اور برتاؤ۔

باپ اور باپ سے منتقل ہونے والی خوبیاں خامیاں۔

مال' مویشی' دودھ دینے والے جانور۔

زیر زمین امور' سرنگیں' قبریں' ریلوے اسٹیشن اور نیند وغیرہ۔

پانچواں گھر: پانچواں گھر یا بیت اولاد منسوب ہے:

بچوں' ان کی صحت' تعداد' حمل۔

پیار' محبت جنس مخالف کے ساتھ' محبوب' معشوق' عاشق' جوا' قمار بازی' تاش' شرط' ریس۔

انعام و روپیہ' لاٹری' انعامی بانڈ سے۔

سیر و تفریح' سینما بینی' کلب' ناچ گانا' کھیل کود' استاد' مرید' شاگرد' نتیجہ امتحان' سکول' جاسوس۔

آرٹ و ڈرامہ' تھیٹر' قوت تخلیق۔

چھٹا گھر: چھٹا گھر یا بیت المرض منسوب ہے۔

صحت، تندرستی، بیماری، کمزوری۔

دشمن، خوف، وجہ خوف۔

ملازم، نچلے اور چھوٹے درجے کے ماتحت، وہ لوگ جو آپ کے لئے کام کرتے ہیں۔

خوراک کھانا پینا۔

ماں کے بہن بھائی۔

گھریلو اور چھوٹے جانور وغیرہ۔

ساتواں گھر: ساتواں گھر یا بیت الزوج منسوب ہے:

رفیق حیات، بیوی، خاوند، شادی، تعلقات۔

ظاہری مخالفت، دشمن، جھگڑے۔

مقدمے، قانونی معاملات۔

دوسروں کے ساتھ تعلقات، معاشرتی تعلق ورویہ۔

شراکت دار، کل کاروبار اور بزنس کرنے والے ڈپلومیسی۔

منجم ------جو زائچہ بنا رہا ہے۔

کھیل کود، سکول، کالج، تقریری مقابلوں اور روزمرہ امور میں مقابل لوگ۔

آٹھواں گھر: آٹھواں گھر یا بیت الخوف منسوب ہے:

موت، وجہ موت، وہ مرض جو باعث موت ہو، خودکشی، حادثہ، مکر۔

وراثت، ترکہ، میراث۔

جنس، جنسی خواہشات۔

شریک کار اور شریک زندگی کا روپیہ، وہ روپیہ جو دوسروں سے حاصل ہو۔

مشکل حالات میں آپ کا ردعمل۔

چھپی ہوئی صلاحیتیں۔

خفیہ معاملات۔

بعد از موت نیک نامی' بدنامی اور شہرت وغیرہ۔

نواں گھر: نواں گھر یا بیت السفر منسوب ہے:

سفر لمبے سفر' غیر ملکوں کے سمندری' ہوائی سفر۔

مذہب' عقیدہ' مذہبی معاملات' مذہبی مقامات۔

قانونی معاملات' مقدمات' جھگڑے قانونی نوعیت کے۔

تعلیم ۔۔۔۔۔۔ صرف اعلیٰ درجوں کی۔

دوسرے ملکوں سے وابستہ مفادات اور تعلقات۔

کرایہ دار۔

خواب اور علم تعبیر وغیرہ۔

دسواں گھر: دسواں گھر یا بیت العزت منسوب ہے:

عزت و وقار' معاشرتی پوزیشن' جاہ و منزلت۔

ذریعہ روزگار' کاروبار' تجارت' نوکری۔

فرد کو کمان کرنے والے لوگ' اعلیٰ افسر' مالک۔

حکومتی عہدے دار' باس' سربراہ اور بادشاہ' صدر' باپ۔

شہرت' مقبولیت معاشرے میں اور دنیا میں' احساس ذمہ داری۔

اعزاز' خطاب اور انعامات وغیرہ حکومت کی طرف سے۔

گیارھواں گھر: گیارھواں گھر یا بیت الامید منسوب ہے:

امیدیں' تمنائیں' خواہشات۔

یار دوست۔

نصیحت کرنے والے' مشورہ دینے والے۔

بادشاہ' صدر' افسر' مالک کی دولت وغیرہ۔

بارھواں گھر: بارھواں گھر یا بیت الاعداء منسوب ہے:

چھپے ہوئے' خفیہ دشمن۔

قید' جیل' پابندی اور دوران قید مشکلات۔

قرض۔

بغاوت' غداری' بے ایمانی۔

مشکلات' رکاوٹیں اور پابندی وغیرہ۔

کواکبی اثرات

پچھلے صفحات میں کواکبی نظرات اور ان کے اثرات کے علاوہ بروج' کواکب اور گھروں کے تفصیلی منسوبات بیان کئے گئے تھے۔ ذیل میں تمام کواکب کے بارہ بروج اور بارہ گھروں میں اثرات کو بیان کیا جائے گا اور پھر ایک گھر کے مالک کے زائچے کی دیگر گھروں میں امکانی اثرات کو بیان کیا جائے گا۔ ذیل میں یہ اثرات بیان کرتے ہوئے مکمل فقرے لکھنے کی بجائے اشارے بیان کئے گئے ہیں تاکہ کم سے کم الفاظ میں زیادہ سے زیادہ معلومات فراہم کی جاسکیں۔

علم نجوم میں کواکبی اثرات کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ کسی بھی زائچے میں کواکب یا سیارگان اپنی پوزیشن کے مطابق اثرات کا اظہار کرتے ہیں۔ ذیل میں اجمالی طور پر بیان کیا جارہا ہے کہ مختلف سیارگان زائچے میں سعد (اچھی) اور نحس (بری) حالت میں ہوں تو کیا اثرات ہوں گے۔

قمر:

علم نجوم میں قمر کو فوری اثرات کے حوالے سے سب سے زیادہ طاقتور خیال کیا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ ہماری روزمرہ زندگی' مزاج اور گھریلو امور وغیرہ سے متعلق ہے۔ یہ جب زائچے میں سعد ہو تو فرد میں مادرانہ شفقت پیدا کرتا ہے۔ فرد اچھے مزاج اور سوجھ بوجھ کا حامل ہوتا ہے اور اس کی یادداشت بھی بہت اچھی ہوتی ہے۔ یہ جب زائچے

میں نحس ہو تو فرد متلون مزاج اور ہنگامہ پسند ہوتا ہے۔ عموماً یہ کم عقل ہوتا ہے۔

شمس:

شمس کا تعلق عزت وقار اور حکومت سے ہے۔ یہ جب زائچے میں سعد ہو تو فرد کو معاشرے میں بلند مرتبہ، شہرت اور عزت عطا ہوتی ہے۔ فرد شاہانہ مزاج کا حامل ہوتا ہے۔ اس کے اہل حکومت اور بڑے بڑے لوگوں سے تعلقات ہوتے ہیں اور انفرادی شخصیت کا حامل ہوتا ہے۔ اس کے برعکس جب شمس زائچے میں نحس ہو تو فرد عدو درجہ بدمزاج، فضول خرچ اور شیخی خورا ہوتا ہے۔ فرد خود فریبی اور جھوٹی شان و شوکت کا اظہار کرنے والا ہوتا ہے۔ وہ حاسد، غصہ ور اور کمزور صحت کا مالک ہوتا ہے۔

عطارد:

عطارد بنیادی طور پر دماغی امور اور تجارت سے منسوب ہے۔ یہ جب زائچے میں سعد ہو تو فرد فہم و فراست کا مالک ہوتا ہے۔ اس کا حافظہ قوی، دماغ چست و چالاک اور دلائل دینے کی صلاحیت بامقدار وافر ہوتی ہے۔ تجارت میں کامیاب رہتا ہے۔ اور عموماً گفتگو کا بھی ماہر ہوتا ہے۔ عطارد جب زائچے میں نحس ہوتا ہے تو فرد کا حافظہ کمزور اور علم سطحی نوعیت کا ہوتا ہے۔ وہ دوسروں پر نکتہ چینی کرنے، ان کے عیب نکالنے اور دھوکہ دہی میں مصروف رہتا ہے۔ اُس کی گفتگو بے مقصد اور فحش ہوتی ہے۔

مریخ:

مریخ قوت، طاقت اور جنگجوانہ امور سے منسوب ہے یہ زائچے میں سعد ہو تو فرد کی صحت اچھی اور جسمانی ساخت مضبوط ہوتی ہے۔ وہ بہادر، حوصلہ مند اور خطروں سے نہ گھبرانے والا ہوتا ہے۔ وہ مزاج کا قدرے تیز اور مضبوط قوت ارادی کا مالک ہوتا ہے۔ مریخ جب زائچے میں نحس ہو تو فرد عموماً حادثات کا شکار ہوتا ہے۔ وہ ظالم، جھگڑالو اور سنگ دل ہوتا ہے۔

زہرہ:

حسن، جوانی اور سوشل زندگی سے منسوب ہے۔ یہ جب زائچے میں سعد ہوتو فرد میں محبت کے جذبات وافر ہوتے ہیں۔ وہ دوسروں کے ساتھ مروت اور شائستگی سے پیش آتا ہے۔ اس کو اچھے لباس خوشبو اور دیگر آسائشات کی شدید خواہش ہوتی ہے۔ وہ آرام پسند اور لڑائی جھگڑوں سے کوسوں دور بھاگتا ہے۔ زہرہ جب زائچے میں نحس ہوتو فرد کے مزاج میں کاہلی اور آرام طلبی حد سے بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔ وہ کام چور اور عشق ومحبت میں مبتلا رہتا ہے۔ اور اکثر ناکام ثابت ہوتا ہے۔ یہ کمزور کردار کا مالک عیاش، آرام طلب اور پیٹو ہوتا ہے۔

مشتری:

مشتری روپے پیسے سے منسوب ہے یہ جب سعد ہوتو فرد اچھے اخلاق وکردار کا مالک مذہب کا علم حاصل کرنے والا اور خوش قسمت ہوتا ہے۔ خوب دولت کماتا ہے۔ اور کامیاب زندگی بسر کرتا ہے۔ وہ تعلیم یافتہ، عمدہ خصوصیات کا حامل اور فراخ دل ہوتا ہے مشتری جب زائچے میں نحس ہوتو فرد کوتاہ عاقبت اندیش اور لاپرواہ بنتا ہے۔ فرد عموماً تنگ دستی اور غربت کا شکار رہتا ہے۔ جس کی بنیادی وجہ اس کا زندگی کے بارے میں غیرذمہ دارانہ رویہ ہوتا ہے۔ مذہبی معاملات میں اس کا طرز عمل گھٹیا اور سستی شہرت حاصل کرنے کے رویے کا اظہار کرتا ہے۔

زحل:

زحل جب زائچے میں سعد ہوتو فرد کو ایک اعلیٰ اور ذمہ دار پوزیشن تک لے جانے کا باعث ہوتا ہے۔ فرد مسلسل جدوجہد پر یقین رکھنے والا ہوتا ہے۔ وہ حوصلہ مند اور باہمت ہوتا ہے۔ زحل جب نحس ہوتو فرد بے اصول، بے حس، بے دین اور بے رحم شخصیت کا مالک ہوتا ہے۔ اس کا غیرذمہ دارانہ رویہ اس کو بدقسمتی، غربت اور پریشانیوں کا شکار بنا دیتا ہے۔ اور ایسا فرد عموماً احساس کمتری میں مبتلا حاسد تنگ نظر اور عیاش ہوتا ہے۔

بارہ بروجوں میں کواکب کے اثرات

شمس بارہ بروج میں

شمس در حمل:

باہمت، باقوت، ذہین، دولت مند مگر زیادہ نہیں، البتہ شہرت زیادہ ملتی ہے، ترقی کرنے کا خواہش مند اور عمل پسند، خود پسند، آزاد خیال۔

شمس در ثور:

سوشل، مادیت پرست، آسائش پسند، آہستہ رو، لالچی، فنون لطیفہ اور جنس مخالف سے دلچسپی، پرخور۔

شمس در جوزا:

ذہین، خاصا پڑھا لکھا فرد، یا علم کا شائق، ہوشیار، چالاک، باتونی، تنقیدی رویہ مگر معاملات طے کرنے والا، آوارہ رو، بے چین طبع اور جلد تبدیل ہونے والا۔

شمس در سرطان:

حساس، ناخوش، شرمیلا موڈی، دولت مند مگر عموماً پریشان، والدہ کی طرف مثبت رجحان جبکہ والد وغیرہ سے ناچاقی، نروس، کام سے جلد تھک جانے والا۔

شمس در اسد:

سخت مزاج' خود مختار' مغرور' منتظم' مشہور' مخیر' ڈرامائی صلاحیتوں کا مالک' آسائش پسند۔

شمس در سنبلہ:

اچھی یادداشت' پڑھا لکھا' بہترین لکھاری' فنون لطیفہ یا حساب میں ماہر' ہر بات اور شے کا تفصیلی جائزہ لینے والا' خوراک اور صحت کے معاملات میں دلچسپی۔

شمس در میزان:

شمس یہاں نحس ہوتا ہے۔ فرد بدکردار' شرمیلا' غیر قانونی تجارت کرنے والا' بری شہرت کا مالک' دوسروں کے ساتھ جلد تعلقات قائم کر لینے والا ہوتا ہے' شراب چمڑے اور دیگر گھٹیا غیر قانونی اشیاء سے حصول دولت۔

شمس در عقرب:

ظالم' غیر اصول پرست' حاسد' جنسی لحاظ سے طاقتور' باہمت' پڑھا لکھا۔

شمس در قوس:

آزادی پسند' اکثر حالت سفر میں' باتونی اور حس مزاح لئے ہوئے' امیر' مذہبی اور قدرے مشہور آدمی۔

شمس در جدی:

سخت مزاج' خود پرست' لالچی' تیز طرار اور متحرک' دوسروں کی کامیابیوں پر ناخوش۔

شمس در دلو:

بدقسمت' ناکام' غریب' ناخوش' ناقابل اعتبار' غیر روایتی رویہ اور سوچ۔

شمس در حوت:

جذباتی' مہربان' مذہبی' کامیاب' خوش قسمت' دولت مند' امن پسند۔

قمر بارہ بروج میں

قمر در حمل:

خوش قسمت' دولت مند' باہمت' جلد باز' اشتعال میں آنے والا' گرم مزاج' عورتوں کا شائق۔

قمر در ثور:

طاقتور' خوش وخرم' آزاد خیال' دولت کا خواہش مند' ذہین اور حاکمانہ خصائل کا مالک۔

قمر در جوزا:

پڑھا لکھا' اچھے طرز گفتگو کا ماہر' آسائشات کو پسند کرنے والا' ہوشیار' چالاک۔

قمر در سرطان:

رحم دل' مہربان' دوسروں کا خیال رکھنے والا' عقلمند' دولت مند' صاحب جائداد' آرام دہ گھر' سفر کا شائق۔

قمر در اسد:

تیز مزاج' حاکمانہ طبع' باہمت' بے چین' مخیر' جلد غصے میں آنے والا' آزاد خیال۔

قمر در سنبلہ:

صاحب علم' ذہین' سچا' ایمان دار' خوبصورت' خواتین سے دلچسپی فنون لطیفہ کا شائق۔

قمر در میزان:

دوسروں کی مدد اور بہتری کے لئے کام کرنے والا' مخیر' دولت مند' ہوشیار چالاک' مثالیت پسند' تجزیہ پسند۔

قمر در عقرب:

سخت مزاج' ظالمانہ رویہ' جذباتی' حاسد' مذہب کے بارے میں غیر ذمہ دارانہ رویہ' منہ پر بات کہنے والا۔

قمر در قوس:

زبان دانی کی اچھی صلاحیت' باہمت' بے چین' زندگی کے بارے میں مثبت سوچ' خوشگوار شادی' بیوی اور دیگر عورتوں سے مدد اور فائدہ۔

قمر در جدی:

ٹھنڈے مزاج کا مالک' بے رحم' ظالم' بے شرم' ہوشیار' چالاک' خود غرض' محتاط۔

قمر در دلو:

جذباتی' تند مزاج' بہت سے لوگوں کا دوست مگر وفادار کسی کا بھی نہیں' شہوت پرست۔

قمر در حوت:

مذہبی خیالات کا مالک خصوصاً آخری عمر میں روحانیت کی طرف راغب' مگر عورتوں کی طرف بھی توجہ رکھے

آرام دہ اور خوش حال زندگی، مخیر، سفر کا شائق، پڑھا لکھا، اچھی شہرت۔

عطارد بارہ بروج میں

عطارد در حمل:

کھانے پینے کا شوقین، ہوشیار چالاک، مادیت پرست، عموی طور پر بڑے ذہن کا مالک، جوئے وغیرہ کا شوق، عیاش طبع، دماغی اور اعصابی لحاظ سے تیز طرار اور پڑھا لکھا۔

عطارد در ثور:

دولت مند، خوش حال، اچھی یادداشت، کاروباری صلاحیت، جنس مخالف کی طرف رجحان۔

عطارد در جوزا:

دلچسپ اور رواں گفتگو کرنے والا، لکھنے میں بھی مہارت، تیزی سے سوچنے اور متفرق پہلوؤں کا جائزہ لینے والا، ایک سے زائد زبانوں کا ماہر، فنون لطیفہ میں دلچسپی، خوشحال۔

عطارد در سرطان:

ذہین، باتونی، شہوت پرست خیالات کا مالک، عورتوں کی وجہ سے نقصانات، ترقی یافتہ تخیل، پرمزاح، جذباتی ردعمل۔

عطارد در اسد:

پختہ ارادہ، مضبوط قوت ارادی، خود اعتمادی، بول چال اور اداکاری کی صلاحیت، مخیر، عورتوں کا شائق، مختصر

کنبہ۔

عطارد در سنبلہ:

تنقیدی ذہن' اچھی یادداشت' جزوئیات پسند' مذہبی' ہوشیار' پڑھا لکھا' نیک۔

عطارد در میزان:

محقق' قاعدے قانون کو سمجھنے والا' سوشل رویہ' قوت فیصلہ کی کمی' مخیر۔

عطارد در عقرب:

تنقیدی ذہن' لالچی' عمل پسند' کھوج لگانے والا' محقق' ترش مزاج' جنس کے بارے میں باخبر مگر شریک حیات سے ناخوش۔

عطارد در قوس:

متضاد خیالات' لاپروا' صاحب حیثیت' اچھا سیلز مین' غیر عملی ذہن' صاحب علم' باتونی' حس مزاح' دولت مند۔

عطارد در جدی:

ذہانت سے محروم' عملی ذہن' مادی خیالات' جھوٹا اور غیبت کرنے والا' غریب' کامیابی بہت مشکل۔

عطارد در دلو:

آزاد رو' تخلیقی ذہن' سائنسی اور تکنیکی امور کی طرف میلان' مگر خوش قسمتی مشکوک' محنت زیادہ معاوضہ کم۔

عطارد در حوت:

تخیل پرست، رحم دل، شفیق، شاعرانہ تخیل، مالی لحاظ سے کمزور پوزیشن۔

زہرہ بارہ بروج میں

زہرہ در حمل:

تیز طرار، آرٹسٹ، فوری ردعمل کا اظہار کرنے والا، غیر حقیقت پسند، فنون لطیفہ میں مہارت، اچھی پوزیشن، ناخوش، مذہب سے دور، لاپرواہ، سخت دل، دوسروں کی عورتوں سے تعلق۔

زہرہ در ثور:

آزاد رو، جنسی، آسائش پسند، آرام طلب، فطرت سے رغبت، دولت مند، رحم دل، مخیر، میوزک کا شائق، اچھے کپڑوں اور خوشبو کا شائق۔

زہرہ در جوزا:

مخیر، امیر، دولت مند، ذہین، علم کا شائق، مادیت پرست، مغرور، فنون لطیفہ کا شائق، خصوصاً میوزک اور ڈانس، جلد پسند تبدیل ہو جاتی ہے، ایک سے زیادہ معاشقے۔

زہرہ در سرطان:

جذباتی، گہرا تعلق، گرم مزاج، قابضانہ فطرت، ناخوش، حساس، شرمیلا، ذہین، پڑھا لکھا، وفادار، گھر اور بچوں کو پسند کرنے والا، گروہ میں نمایاں فرد۔

زہرہ دراسد:

آسائشات زندگی کا طالب' مخیر' مشہور' جذباتی' عورتوں کے ذریعے آمدنی اور ان کا پسندیدہ' مذہبی راہنماؤں کا پسندیدہ فرد۔

زہرہ درسنبلہ:

ناجائز تعلقات' بڑی عورتوں سے معاشقے' ناخوش' غریب' ذہانت سے محروم' پڑھا لکھا' وفادار' مگر وعدہ نہ کرنے والا۔

زہرہ درمیزان:

ذہین' انصاف پسند' باہمت' کامیاب شادی' دولت مند' مخیر' شاعر' پڑھا لکھا' مغرور' اکثر حالت سفر میں' مذہبی معاملات کی طرف رجحان۔

زہرہ درعقرب:

آزاد خیال' لڑنے جھگڑنے والا' گرم مزاج' ظالم' برے مزاج کا حامل' آرٹسٹ' محتاط' کھوجی' باتونی' محبت میں ناکامی' غیر مذہبی' غریب۔

زہرہ درقوس:

دولت مند' پڑھا لکھا' ہوشیار' خود اعتماد' طاقت ور' سفر کا شائق' صاحب عزت' اعلیٰ پوزیشن' مخیر' خوش حال' خوش وخرم۔

زہرہ درجدی:

ترقی کرنے کا خواہش مند' پرجوش' مگر محنت کے مطابق کامیابی کے حصول کی شرح کم' نچلے درجے کی عورتوں کا شائق' عورتوں کی زیر اثر' بے اصول' دنیادار' پڑھا لکھا' بڑی عمر کے افراد کے طرف متوجہ' بے عقل۔

زہرہ در دلو:

پرسکون' آزادی پرست' مددگار' غیر مذہبی' دوستانہ رویہ' دوسروں کی عورتوں سے تعلق' ایسے کاموں میں مشغول جہاں سے حسب خواہش نتائج کا حصول نہ ہو۔

زہرہ در حوت:

ہوشیار' چالاک' عقل مند' بے غرض' پڑھا لکھا' جذباتی' مشہور' دولت مند' طاقت ور' اچھی پوزیشن' صاحب عزت' پرلطف زندگی کا شائق' فنون لطیفہ سے رغبت۔

مریخ بارہ بروج میں

مریخ در حمل:

سوشل' بلا سوچے سمجھے عمل کرنے والا' تنظیمی صلاحیت' باہمت' حکم چلانے والا' امیر' طاقتور' شہوت پرست' دل کا سخت مگر خیرات کرنے والا' جسمانی طور پر مضبوط۔

مریخ در ثور:

سخت دل' جذباتی' عورتوں کے زیر اثر' کھیلوں کا شائق' جلد غصے میں آنے والا' شہوانی خیالات' حساس' خود غرض۔

مریخ در جوزا:

بے خوف' سائنس دان یا میوزک میں مہارت' ترقی کرنے کا خواہش مند' ناخوش' ادب سے لگاؤ۔

مریخ در سرطان:

دولت مند' ذہین' تخیل پرستی' بیرون ملک سفر' نظر کی کمزوری' بے رحم' علم طب و جراحت میں مہارت۔

مریخ در اسد:

آزادی سوچ' آزاد خیال' علوم مخفی کی طرف رجحان' بڑوں کی عزت کرنے والا' لیڈرانہ مزاج' مغرور' امراض معدہ' کامیاب' شریف' آسائش کو پسند کرنے والا' مخیر۔

مریخ در سنبلہ:

خود اعتماد' مادیت پرست' محنتی' ازدواجی معاملات غیر تسلی بخش' جنس مخالف کی طرف رجحان یا نرم گوشہ' نظام ہضم کی خرابی' جزئیات پسند' دوسروں کی غلطیاں تلاش کرنے والا۔

مریخ در میزان:

بالغ نظر' شریف' انصاف پسند' خود اعتماد' مادیت پرست' محنتی اور دولت مند' خاندان کے لئے محبت' شیخی باز' آرٹسٹک ذہن اور جنسی سوچ۔

مریخ در عقرب:

ہوشیار چالاک' زمانہ شناس' جنسی لحاظ سے طاقتور' تیز مزاج' آگے بڑھنے والا' مغرور' حاسد۔

مریخ در قوس:

اچھی پوزیشن' کھلے دل کا مالک' خود اعتماد' کافی دشمن' جھگڑالو' پر آسائش زندگی کا خواہش مند' میدانی کھیلوں کا شائق' قدامت پرست' سفر پسند کرنے والا۔

مریخ در جدی:

دولت مند' محنتی' بہادر' کامیاب' خیرات کرنے والا' صاحب اثر و رسوخ' ترقی کا خواہش مند' اچھی و اعلیٰ سیاسی پوزیشن۔

مریخ در دلو:

غریب' انقلابی سوچ' ناخوش' قابل رحم' جھوٹا' کم عقل' جلد معاف کر دینے والا' سیاست میں دخل۔

مریخ در حوت:

بے چین' بے خوف' وفادار' معاملات محبت سے پریشانی' گندا' بہت سے دشمن' مذہبی راہنما سے ناچاقی۔

مشتری بارہ بروج میں

مشتری در حمل:

دولت مند' اعلیٰ پوزیشن' آزاد رو' طاقتور' مضبوط' خود اعتماد' صاحب اولاد' خیرات کرنیوالا' جلد باز' ہمدرد' خوشگوار شادی۔

مشتری در ثور:

آزاد خیال، اپنے آپ کو اہم خیال کرنے والا، ایجاد و اختراع کا مادہ، ہمدرد، پڑھا لکھا، شہوت پرست، مادیت پرست، خوشگوار شادی، کاروبار کی سمجھ بوجھ۔

مشتری در جوزا:

صاحب علم، پڑھا لکھا، ذہین، ادبی رجحان، اچھی صحت، زمانہ شناس، صاحب طرز۔

مشتری در سرطان:

دولت مند، مخیر، وفادار، پڑھا لکھا، ذہین، احساس، خاندان کے بارے میں رجحان، آئیڈیل ازم۔

مشتری در اسد:

مغرور، عالی ہمت، پرجوش، عقل مند، وسعت ذہن، تیز، مشیر، ادب سے لگاؤ، لیڈر شپ، آسائش پسند۔

مشتری در سنبلہ:

پُر امنگ، خوش قسمت، پڑھا لکھا، خود غرض، تحکیلیت پسند، خوبصورت بیوی، جزویات میں جانے والا۔

مشتری در میزان:

جلد باز، کھلے دماغ کا مالک، ملنے جلنے والا، سوشل، طاقت ور، مذہب سے تعلق، طریقے سے دوسرے سے کام لینے کی صلاحیت۔

مشتری در عقرب:

خود غرض، مغرور، کمزور جسمانی ساخت، ناخوش زندگی، محنتی۔

مشتری در قوس:

قابل اعتماد' کھلے دل و دماغ کا مالک' خوبصورت مگر کمزور جسمانی ساخت' خیرات کرنے والا' آرٹسٹک' خود اعتماد' تنظیمی صلاحیت' گفتگو کی اچھی صلاحیت' پُرمزاح' علم حاصل کرنے کی خواہش۔

مشتری در جدی:

غیر حقیقت پسند طرز عمل' مشتعل مزاج' حسد' موقع ناشناس' پُرجوش' جسمانی لحاظ سے کمزور' قدرے غریب۔

مشتری در دلو:

مشہور' سوشل رویہ' ہمدرد' انسان دوست' سوشل ازم کی طرف رجحان۔

مشتری در حوت:

موقع شناس' ڈپلومیسی' اعلیٰ پوزیشن' وراثت کا حصول' روحانیت کی طرف متوجہ۔

زحل بارہ بروج میں

زحل در حمل:

ظالم' عمل اور طاقت سے اشیاء کا حصول' شیخی باز' پُر امنگ' فراڈیا' جھگڑالو' غیر اخلاقی کاموں میں ملوث' غمگین' عقلمند' مشکل حالات۔

زحل در ثور:

ہوشیار چالاک محنتی کامیاب پرسکون ٹھنڈا مزاج طاقتور بچت کرنے والا عورتوں سے تعلق۔

زحل در جوزا:

تنگ ذہن ظالم صاحب علم سائنس کی طرف رجحان تکنیکی سوچ غیر عملی رویہ۔

زحل در سرطان:

آہستہ رو دماغی رویہ اور سوچ غریب خود غرض دوسروں کو تعلیم دینے کی اچھی صلاحیت۔

زحل در اسد:

بدقسمت خود غرض اچھا لکھاری جھگڑالو اچھے ذہن کا مالک محنتی کاریگر تخلیقی ذہن۔

زحل در سنبلہ:

جھگڑالو تنگ ذہن محنتی غریب شرمیلا کمزور صحت تکمیلیت پسند۔

زحل در میزان:

موقع شناس مغرور محتاط مشہور و نمایاں فرد۔

زحل در عقرب:

مہم جو تیز مزاج متشدد سخت دل ناخوش آگ اور زہر سے خطرہ کیمیا اور فزکس کی طرف رجحان۔

زحل در قوس:

امن پسند' ڈسپلن کی پابندی' مشہور' وفادار' مذہب کا پابند خصوصاً ظاہری رسومات' خوشگوار زندگی' ظاہر پرست۔

زحل درجدی:

خوشگوار گھریلو زندگی' ذہین' پڑھا لکھا' پُرجوش' خودغرض' بدلہ لینے والا' تنظیمی صلاحیت' احساس ذمہ داری۔

زحل دردلو:

موقع شناس' جمہوریت پسند' عملی فرد' ذہین' صاحب علم' خوش عملی و تکنیکی کاموں کی سوجھ بوجھ۔

زحل درحوت:

خوش قسمت' دولت مند' چالاک' قدرے شرمیلا' اچھا اخلاق' خوشگوار زندگی' قربانی دینے والا' فنون لطیفہ کی نمایاں حس۔

یورانس بارہ بروج میں

یورانس درحمل:

تبدیلی کی خواہش' خوداعتمادی' اپنی مرضی کے مطابق عمل' روایتی سوچ کے بغیر۔

یورانس درثور:

اچانک تبدیلی' مالی معاملات میں تیزی سے تبدیلی اور مختلف معاملات میں رسک۔

یورانس در جوزا:

غیر معمولی ذہانت' نئی سوچ نئے طور طریقے' باقاعدہ اور سائنسی سوچ اور طرز عمل۔

یورانس در سرطان:

متغیر' جذباتی حالت' باغیانہ خیالات' رہائش میں تبدیلی' آزادی کی خواہش۔

یورانس در اسد:

لیڈر شپ' آزادی کی خواہش' انقلابی اور جنسی معاملات میں پابندی سے عاری رویہ۔

یورانس در سنبلہ:

کاروبار رجحان، اعلیٰ میتھ کا رجحان، جذبات کا غیر معمولی بہاؤ، صحت کے مسائل، اچھے ڈاکٹر اور مشاورت دینے والے۔

یورانس در میزان:

خوبصورت فرد' ایک سے زائد معاشقے' تخیل پرست' نئے تعلقات قائم کرنے والا۔

یورانس در عقرب:

کسی قدر باغیانہ خیالات' پُر تشدد طبع' تیزی سے تبدیلی' جدوجہد کرنے والا۔

یورانس در قوس:

نجوم و مخفی علوم سے تعلق یا روحانی معاملات میں دخل' اصلاح پسند اور غیر روایتی۔

یورنس درجدی:

غیر معمولی خیالات اور عجیب وغریب ذریعہ روزگار انقلاب پسند۔

یورانس درد لو:

آسانی سے دوست بن جاتے ہیں' جذباتی' تبدیلی مذہب کی طرف رجحان' تخلیقی سوچ۔

یورانس درحوت:

روحانی و مخفی علوم سے تعلق' مثالیت پسند' تحقیق کرنے والے۔

نپ چون بارہ بروج میں

نپ چون درحمل:

مثالیت پسند' حساس' دوسروں سے جلد متاثر' رفاہ عامہ کے کاموں سے تعلق۔

نپ چون درثور:

نشہ آور اشیاء کی طرف رجحان ممکن ہے' میوزک وغیرہ میں مہارت۔

نپ چون جوزا:

جادو وغیرہ سے تعلق' شاعرانہ مزاج' دوسروں سے متاثر ہونے والا۔

نپ چون در سرطان:

گھر اور ماں سے خصوصی تعلق، مثالیت پسند۔

نپ چون در اسد:

آسائش پسند رومانس اور عشقیہ معاملات، اداکاری سے تعلق، راہنمائی اور سربراہی کی صلاحیت۔

نپ چون در سنبلہ:

روزگار اور کام کے معاملات میں مشکلات، دوسروں کی غلطیاں نکالنے والا۔

نپ چون در میزان:

نشہ آور اشیاء کا استعمال، دوسروں کے ساتھ غیر یقینی تعلقات، طلاق۔

نپ چون در عقرب:

جنسی رویہ نمایاں، مخفی علوم سے تعلق، مختلف امراض۔

نپ چون در قوس:

خاص نظریات کی کمی، حالت سفر میں۔

نپ چون در جدی:

مثالیت پسند دنیا سے الگ کچھ بات ذہن میں۔

نپ چون در دلو:

دوسروں کی مدد کرنے والا' باغیانہ خیالات' غیر حقیقت پسند نظریات۔

نپ چون در حوت:

نشہ آور اشیاء سے تعلق' افسردہ' روحانی تجربات اور معاملات میں معمول کے طور پر استعمال۔

پلوٹو بارہ بروج میں

پلوٹو در حمل:

نئے خیالات' انقلاب پسند' باہمت' اصلاح پسند' طاقتور۔

پلوٹو در ثور:

مادیت پرست' خوشحال' قابضانہ فطرت۔

پلوٹو در جوزا:

ذہین' ایجاد و اختراع کا مادہ' متغیر۔

پلوٹو در سرطان:

سخت مزاج' گھر اور ملک سے محبت' حکم چلانے والا آمر۔

پلوٹو دراسد:

تخلیق کا مادہ‘ سوچ کا نئے انداز سے اظہار‘ جنس وغیرہ کے معاملے میں قدرے آزاد خیال۔

پلوٹو درسنبلہ:

صحت کے مسائل‘ دماغی امراض۔

پلوٹو درمیزان:

جنسی معاملات میں ڈوبا ہوا‘ ہم جنس پرست‘ تہذیب یافتہ طریقہ کار طرز زندگی۔

پلوٹو درعقرب:

طاقتور جنسی لحاظ سے‘ دوسروں پر غلبہ حاصل کرنے کی خواہش۔

پلوٹو درقوس:

حصول علم کی خواہش‘ سفر پسند کرنے والا۔

پلوٹو درجدی:

انقلابی سوچ‘ نئے خیالات اور عملی جدوجہد کرنے والا‘ مادیت پرست۔

پلوٹو دردلو:

سائنسی سوچ‘ جمہوریت پسند ذہن۔

پلوٹو در حوت:

رومانی مزاج' اشیاء کا نئے سرے سے ظہور' مخفی علوم اور مذہب سے دلچسپی۔

زائچہ کے بارہ گھروں میں

کواکبی اثرات

شمس و قمر سمیت کل دس کواکب کے اثرات آپ نے بارہ بروج میں پڑھے۔ ذیل میں ان تمام کواکب کے اثرات بارہ گھروں میں بیان کئے جا رہے ہیں۔

شمس بارہ گھروں میں

شمس پہلے گھر میں:

ذہین، عقل مند، اچھے اخلاق، راست ذہن کا مالک، ہر دلعزیز، مشہور، مخیر مگر دولت کی کمی، صحت مند، طاقتور، تاہم آنکھ کی امراض سے تکلیف، سر درد یا سر سے متعلق امراض ہو سکتے ہیں۔

شمس دوسرے گھر میں:

دولت کماتا ہے مگر جلد ضائع کر دیتا ہے، سخت گو، فضول خرچ، تخلیق کی صلاحیت۔

شمس تیسرے گھر میں:

ذہین، باہمت، دولت مند، کامیاب، آسودہ حال، آزاد خیال، چھوٹے سفر، مہم جو، مشہور، صاحب عزت۔

شمس چوتھے گھر میں:

دماغی پریشانیاں' ناخوش' دولت کی کمی' والدہ کی خرابی صحت' خاندانی زمین وجائیداد کا نقصان' اگر شمس یہاں سعد ہو تو پھر آسودہ حال اور حصول جائیداد۔

شمس پانچویں گھر میں:

دولت کی کمی آمدنی میں رکاوٹ' جنس مخالف سے رغبت' فنون لطیفہ کا شائق' رومان پرور۔

شمس چھٹے گھر میں:

حصول دولت' کام کی زیادتی کے امکانات' بہادر' دشمنوں پر فتح' اور کامیابی' ہوشیار چالاک۔

شمس ساتویں گھر میں:

شریک حیات سے تنگ' مزاج یا اس کی صحت خراب رہے' عورتوں کے ذریعے دولت کا حصول' کمزور کردار' امراض خبیثہ' سفر کا شائق۔

شمس آٹھویں گھر میں:

حصول دولت بعض اوقات بالکل غیر متوقع' شادی سے حصول مگر خرچ بھی' جنسی معاملات میں صاحب علم' مشکل حالات کاڈٹ کر مقابلہ کرنے والا۔

شمس نویں گھر میں:

سفر کا شائق اور سفر سے کامیابی' صاحب علم' عالم فاضل' دولت مند' کامیاب' صاحب جائیداد' فلسفیانہ سوچ۔

شمس دسویں گھر میں:

مشہور، بلند مرتبہ باہمت، دنیاوی کامیابی، سیاسی اور پیشہ ورانہ کامیابی، ذہین، دشمنوں پر فتح۔

شمس گیارھویں گھر میں:

دولت مند، نوکر چاکر، مشہور، اچھی شہرت، دشمنوں پر فتح، مثالیت پسندی، بیوی سے حصول فوائد۔

شمس بارھویں گھر میں:

غریب، مفلس، ناکام، پیشہ ورانہ امور میں ناکامی، اولاد کے ہاتھوں پریشانی، قید کا خطرہ۔

قمر بارہ گھروں میں

قمر پہلے گھر میں:

جاذب نظر، رومانی مزاج، جنس مخالف سے توجہ ملے، متلون مزاجی، تخیل، تیزی سے تبدیلی، والدہ سے متاثر، غریب پرور۔

قمر دوسرے گھر میں:

ذہین، اچانک دولت کا حصول، دولت مند، عموماً مالی معاملات میں اتار چڑھاؤ، مخیر، پرکشش، بہترین طرز گفتگو، تعلیمی سلسلے میں رکاوٹ۔

قمر تیسرے گھر میں:

ظالم، بداخلاق، جذباتی سوچ، پڑھا لکھا، ذہین، حاضر دماغ، سواری کا حصول، کسی سوسائٹی یا گاؤں یا چھوٹے پیمانے پر قائم ہونے والے ادارے وغیرہ کا صدر جیسے گاؤں میں پنچایت۔

قمر چوتھے گھر میں:

دولت مند' کامیاب وکامران' اعلیٰ تعلیم' ماں سے تعلق' کوئی شخص ساتھ ہو یا ناظر تو ماں کے لئے برا' آرام دہ زندگی' خوش وخرم' بزرگوں سے فائدہ' رہائش کی تبدیلی۔

قمر پانچویں گھر میں:

ظاہر پرست' ذہین' چالاک' اولاد میں لڑکیوں کی تعداد زیادہ' خوبصورت شریک حیات' رومانی مزاج' بہت سے علوم سے رغبت' سیاست میں کامیابی' ڈرامائی شخصیت۔

قمر چھٹے گھر میں:

جلد غصے میں آنے والا' ست' غریب' ذہین' کسی نہ کسی مرض کا شکار' نوکری جلد تبدیل کرنے والا' جنس مخالف کا تابعدار' جنسی لحاظ سے کمزور' شرابی' دشمنوں کی تعداد زیادہ۔

قمر ساتویں گھر میں:

تنگ ذہن' حاسد' نیک اور خوبصورت شریک حیات' کامیاب' عورتوں کا شائق' دوسروں کے ساتھ جذباتی تعلق۔

قمر آٹھویں گھر میں:

کم عقل' مخفی علوم سے تعلق' خرابی صحت' کسی نہ کسی مرض کا ہمیشہ شکار' بچوں کی تعداد کم' بخیل' جنسی لحاظ سے طاقتور۔

قمر نویں گھر میں:

مشہور، دولت مند، چست، صاحب جائیداد اور زراعت سے تعلق، پڑھا لکھا، ذہین حصول علم کی تمنا، سفر کا شائق، راست باز، مذہبی۔

قمر دسویں گھر میں:

کامیاب، پرجوش، ترقی کا خواہش مند، پیشے میں تبدیلی، خیرات کرنے والا، دولت مند، آرام دہ زندگی، چست، تیز، کافی دوست، اعلیٰ پوزیشن، حاکم وقت، باپ سے تعلق۔

قمر گیارھویں گھر میں:

طاقتور، صاحب اثر و رسوخ، جنس مخالف میں پسند کیا جانے والا، ادبی مزاج، تہذیب یافتہ، اصول پرست، دوسروں کی مدد کرنے والا، صاحب جائیداد، سیاست میں دخل۔

قمر بارھویں گھر میں:

تنگ ذہن، ناخوش، ظالم، بدخلق، قاتل، رحم، شہوت پرست، مخفی علوم اور امور میں دلچسپی، دشمنوں سے خوف زدہ۔

عطارد بارہ گھر میں

عطارد پہلے گھر میں:

صاحب ثروت، چالاک، مفاد پرست، پر مزاج، صاحب اثر و رسوخ، اعلیٰ تعلیم یافتہ، ذہانت سے بھرپور، ادب کا شائق، اچھا استاد۔

عطارد دوسرے گھر میں:

دولت مند' بہترین گفتگو کرنے کا ملکہ' حاکم وقت' محتاط' ہوشیار' کاروباری صلاحیت' مذہب اور فلسفے کے بارے میں وسیع علم' تہذیب یافتہ' پرمزاح' نقاد۔

عطارد تیسرے گھر میں:

ظالم' چالاک' اپنا کام نکالنے والا' جوڑتوڑ کا ماہر' اکثر حالت سفر میں رہے' جنس مخالف متوجہ ہو' دشمنوں پر غالب' لکھنے پڑھنے میں اچھا۔

عطارد چوتھے گھر میں:

وفادار' والدین کا فرمابردار' ناخوش' گھر سے تعلق' تعلیم یافتہ' تہذیب یافتہ' زراعت سے متعلق اور اس سے فائدہ' ادب سے دلچسپی۔

عطارد پانچویں گھر میں:

جھگڑالو' صاحب دولت اور صاحب اختیار افراد کا پسندیدہ فرد' ظاہر پرست' اچھا منتظم' بعض اوقات روپے کی تنگی' اچھی اور خوبصورت اشیاء' لباس اور فرنیچر پسند کرنے والا۔

عطارد چھٹے گھر میں:

سست' کاہل' تعلیم میں رکاوٹ' جھگڑالو' تنظیمی صلاحیت' مالی معاملات میں نقصان' عموماً بیمار رہنے والا' ادبی اور ذہنی کاموں سے متعلق روزگار۔

عطارد ساتویں گھر میں:

زمانہ شناس' کامیاب بزنس مین' شراکت میں کامیابی' فرض شناس' تعلیم یافتہ اور خوبصورت شریک حیات' جلد غصے میں آنے والا' مذہب سے لگاؤ' غیر مسلسل تعلیمی زندگی۔

عطارد آٹھویں گھر میں:

صاحب جائیداد' مشہور' صاحب عزت و احترام' خرابی صحت' خواہشات کی باآسانی تکمیل' تکنیکی اور دستکاری کے امور میں مہارت۔

عطارد نویں گھر میں:

تخلیقی ذہن' سائنسی رجحان' اعلیٰ تعلیم یافتہ' مشہور' شہرت یافتہ' میوزک سے دلچسپی' ادب سے تعلق' سفر کا رجحان' دوسروں کے کام آنے والا' خاندانی طور پر امیر نہ ہو تو پھر اچانک دولت کا حصول۔

عطارد دسویں گھر میں:

خوش قسمت' ذہین' تیز طرار' خیرات کرنے والا' حاکم وقت' مالدار' پُرلطف زندگی' مہمان نواز' لکھاری' کاروباری فرد۔

عطارد گیارھویں گھر میں:

دولت مند' صاحب جائیداد' کامیاب تاجر' کفایت شعار' کامیاب نجومی' دست شناس' اعلیٰ حلقوں میں تعلق اور نام۔

عطارد بارہویں گھر میں:

ذہین' تنگ ذہن' اچھے مواقع کا کم حصول' دوسروں کے کام کرنے والا' لوگوں پر بھروسہ کرنے والا' آمدن کم خرچ زیادہ۔

زہرہ بارہ گھروں میں

زہرہ پہلے گھر میں:

خوش قسمت، امیر، دولت مند، عملی فرد، لیڈرانہ خصائل، ماہر مستری، پیشے میں کامیاب، سست، آسائشات کا پسند کرنے والا، شریک حیات سے متاثر، فضول خرچ، لمبی زندگی۔

زہرہ دوسرے گھر میں:

تعلیم یافتہ، اپنی محنت سے دولت مند، پُر مزاح، مادیت پسند، خوش و خرم، سواری کا حصول، پُر تکلف کھانے کا شائق، زرعی زمین، تہذیب یافتہ، تیز طرار ذہنی طور پر۔

زہرہ تیسرے گھر میں:

دولت مند، بہن بھائیوں سے فائدہ، اعلیٰ تعلیم، لکھنے پڑھنے کا شوق، فنون لطیفہ کا شائق، کام آنے والا، حالت سفر میں۔

زہرہ چوتھے گھر میں:

تعلیم یافتہ، مشہور، کامیاب، ذہین، خوش، پُر سکون زندگی، آرام دہ گھر، زراعت سے تعلق، ماں کے خاندان سے ورثہ ملے، آخری عمر میں زیادہ خوش۔

زہرہ پانچویں گھر میں:

ذہین، قابل، شراکتی کاموں میں نقصان، ہوشیار، بچوں کو چاہنے والا، صاحب علم، رحمدل، اولاد میں لڑکیوں کی تعداد زیادہ، ادب افسانہ، فلم، ڈرامہ وغیرہ سے لگاؤ۔

زہرہ چھٹے گھر میں:

غصے ور معاشقے کی صورت میں ہمیشہ زیادہ مخالفت' بدعادات' گندے ذہن کا مالک' دوسروں کی عورتوں سے ناجائز تعلقات' پوشیدہ امراض سے تکلیف' ایسے کام جو عورت' جنس اور خوبصورتی سے متعلق ہوں۔

زہرہ ساتویں گھر میں:

خوشگوار اور کامیاب شادی' جنس پرست' دوسروں کے ساتھ اچھے تعلقات' غیر صحت مند رجحانات' راگ رنگ کا شائق۔

زہرہ آٹھویں گھر میں:

مشہور' وراثت کا حصول' دماغی پریشانیاں' نجوم وغیرہ سے دلچسپی' معاملات محبت میں ناکامی' بدصحبت' مختصر زندگی' بدکاری پر روپے کا فضول خرچ۔

زہرہ نویں گھر میں:

مذہبی' کامیاب' خیرات کرنے والا' نیک کاموں پر خرچ کرنے والا' خودغرض' سفر کا شائق' فنون لطیفہ سے تعلق' زیارتوں کا شائق' تعلیم میں کامیابی اور وظیفے وغیرہ کا حصول۔

زہرہ دسویں گھر میں:

مشہور' میل جول رکھنے والا' مشیر یا وزیر' مالی کامیابی' روحانی اور مذہبی لوگوں کی عزت کرنے والا' تعلیمی سلسلے میں رکاوٹ' کھانے پینے کے کاموں میں فائدہ۔

زہرہ گیارھویں گھر میں:

کامیاب، مشہور، اچھی قسمت، دولت مند، مشترکہ کاموں، گروپ وغیرہ میں فائدہ، سواری کا مالک، کفایت شعار، کافی دوست، جن کا تعلق فنون لطیفہ سے بھی ہو۔

زہرہ بارہویں گھر میں:

چالاک، کمینہ، بے اصول، حیلہ سازی کا ماہر، خفیہ تعلقات، نچلے درجے کی عورتوں سے تعلق اور جنس پرستی، ناخوشگوار معاشقے۔

مریخ بارہ گھروں میں

مریخ پہلے گھر میں:

تیز طرار، ناگہانی چوٹ، مبہم جو، طاقت ور، باہمت، اچھی صحت، محدود ذہنی صلاحیتیں، اسلحے یا اچانک حادثے سے موت۔

مریخ دوسرے گھر میں:

بدمزاج، بدنام، قرض دار، تعلیمی سلسلے میں رکاوٹیں، جھگڑالو، سخت مزاج، جلد مشتعل ہونے والا، روپیہ کماتا ہے لیکن بچا نہیں پاتا۔

مریخ تیسرے گھر میں:

باہمت، بلند حوصلہ، ذہین، مہم جو، بے اصول، مشتعل مزاج، اپنی مدد آپ کرنے والا، علم حاصل کرنے کی خواہش۔

مریخ چوتھے گھر میں:

ناخوش گوار گھریلو زندگی' لڑائی جھگڑے گھر میں' بدمعاش' ظالم' جھگڑالو والدہ سے ناچاقی' بغیر آرام کے زندگی۔

مریخ پانچویں گھر میں:

ذہین' آسائش پسند' پرجوش' رومانی طبع' بے اصول' اولاد کی خواہش' لاولد' ناخوش' دھوکہ دہی کا مرتکب' فوج سے تعلق۔

مریخ چھٹے گھر میں:

طاقتور' سیاسی میدان میں کامیابی' کام کرنے کی خواہش' کام سے محبت' دشمنوں پر غالب مگر رشتے داروں سے پریشان' صحت کے مسائل عموماً زیادہ کھانے کی وجہ سے۔

مریخ ساتویں گھر میں:

ازدواجی معاملات میں پریشانی' ایک سے زائد دفعہ شادی' پہلی کو عموماً طلاق دے' لوگوں کے ساتھ عموی کشیدگی' شراکت ناموزوں' تیز طرار شریک حیات۔

مریخ آٹھویں گھر میں:

شریک حیات کی جلد موت' شادی سے فائدہ' مختصر زندگی' عورتوں سے لڑائی جھگڑا' جنسی رویہ' حادثات کا خطرہ۔

مریخ نویں گھر میں:

کامیاب تاجر' بے ایمان' سخت دل' نامہربان' دنیادار' زراعت کے شعبے میں نقصان' عیش وعشرت کی طرف مائل' علم حاصل کرنے کی خواہش۔

مریخ دسویں گھر میں:

امیر' دولت مند' مشہور' کامیاب' پرجوش' اچھی صحت' ہوشیار' حاکم وقت' فوجی' اپنی محنت سے ترقی کرنے والا' عمارتیں تعمیر کروائے' دشمن پر غالب' کھیلوں میں دلچسپی۔

مریخ گیارھویں گھر میں:

دولت مند' امیر کبیر' صاحب اثر ورسوخ' جائیداد کا مالک' بہت سے دوست' صاحب علم' دانش ور' خاندان اور محلے وغیرہ میں نمایاں پوزیشن' راہنما' دوستوں سے جھگڑے' معاشرتی یا سیاسی کاموں میں معروف۔

مریخ بارھویں گھر میں:

غریب' بے نام' فضول خرچ' ناکام' مشکلات ومصائب کا شکار' بے ایمان اور بے ایمانی کا شکار بھی' خطرناک مرض' اخراجات زیادہ' خفیہ روحانی تعلقات۔

مشتری بارہ گھروں میں

مشتری پہلے گھر میں:

خوش قسمت' دولت مند' خوداعتماد' اعلیٰ تعلیم یافتہ' عالم فاضل' جاذب نظر شخصیت' صاحب اثر ورسوخ' راہنما' اعلیٰ حلقوں میں تعلق اور نام' خیرات کرنے والا۔

مشتری دوسرے گھر میں:

دولت مند' خوش وخرم زندگی' ذہین' گفتگو کا ملکہ' مزاح اور دلچسپ بات چیت' جاذب نظر۔

مشتری تیسرے گھر میں:

کامیاب اور مشہور' اچھی تعلیم' ادب اور فنون لطیفہ سے دلچسپی' تہذیب یافتہ' زراعت کے کام میں کامیابی' روپے کے معاملے میں بدلحاظ۔

مشتری چوتھے گھر میں:

پڑھا لکھا' عالم فاضل' ذہین' وراثت کا حصول' دولت مند' مہربان اور اچھی والدہ' آرام دہ زندگی' سواری کا حصول' سخاوت کرنے والا' بڑھاپا آرام دہ اور پرسکون۔

مشتری پانچویں گھر میں:

ذہین' اعلیٰ پوزیشن کا مالک' خوب رو' آسائش پسند' لیڈرانہ خوبیوں کا مالک' کامیاب تاجر' قاضی یا مفتی بھی بن سکتا ہے۔

مشتری چھٹے گھر میں:

بدقسمت' تکالیف ومسائل کا شکار' ناکام ونامراد' ذہین' عیاش' راگ رنگ کا شوق اور ان کاموں میں روپیہ ضائع کرنے والا' کاروبار کی بجائے نوکری کی طرف مائل۔

مشتری ساتویں گھر میں:

اچھی اور پاکیزہ شریک حیات' اور اس کے ذریعے حصول دولت' خوش قسمت شادی' کامیابی' حد درجہ حساس

مغرور' زمانہ شناس۔

مشتری آٹھویں گھر میں:

طوالت عمر کے لئے بہتر ہے' مگر بد عادات' ناخوش زندگی' وسائل روزگار غلط قسم کے' وراثت کا حصول' ظاہر پرست' بیوی کی وجہ سے مسائل' شادی سے مالی وسائل کا حصول' ایک سے زائد جنسی تعلق۔

مشتری نویں گھر میں:

مذہب کی طرف رجحان' مشہور' رحمدل' انسان دوست' تہذیب یافتہ' خیرات کرنے والا' اصولوں پر قائم رہنے والا' حصول علم کی تمنا' روایت پرست' زیارت کرنے کا شوق' روحانی معاملات سے تعلق۔

مشتری دسویں گھر میں:

عالم فاضل' دولت مند' غیر تشدد رویہ' حصول دولت کا مادہ' آرام دہ زندگی' وزیر یا مشیر' پاکیزہ' اصول پرست' پرجوش' بڑے اداروں کا معمار' پیشہ ورانہ امور میں کامیابی۔

مشتری گیارھویں گھر میں:

دولت مند' کفایت شعار' عالی مرتبت' صاحب اثر و رسوخ' میوزک وغیرہ کا شائق' بہت سے دوست' مخیر' خوف خدا رکھنے والا' مالک مکان' دشمنوں پر فتح' کاروباری تعلقات۔

مشتری بارھویں گھر میں:

غربت' مالی نقصان کا خدشہ' مکر و فریب سے وسائل روزگار حاصل کرنے والا' بچوں کی تعداد کم' یاسیت پسند' دھوکے کا خطرہ' روحانی تجربات۔

زحل بارہ گھروں میں

زحل پہلے گھر میں:

فکر معاش، کسی نہ کسی مرض کا شکار، برے خیالات، ظالم، لالچی، نچلے طبقے کی عورتوں سے تعلق، شیطانی فطرت، مضبوط ذہن کا مالک، احساس ذمہ داری، شریک حیات سے جھگڑے، دشمنوں کا خوف۔

زحل دوسرے گھر میں:

تنگ دست، سخت مزاج، بے نام، مالی مشکلات، غربت کا خوف، تعلیمی سلسلے میں رکاوٹ، خرابی صحت، نشہ باز، ایک سے زائد دفعہ شادی، درشت کلام، کام کی زیادتی۔

زحل تیسرے گھر میں:

دولت مند، بدفطرت اور ظالم، ذہین اور باہمت، زراعت سے فائدہ مہم جو، افراد خانہ کی مدد کرنے والا، لکھنے پڑھنے کا رجحان۔

زحل چوتھے گھر میں:

اچانک نقصان، ناخوش، خاندان کی ذمہ داری، تنگ ذہن، گھریلو پریشانیوں کا شکار، بیرونی ممالک میں کامیابی۔

زحل پانچویں گھر میں:

تنگ ذہن، پریشان حال زندگی، حکومت سے تکلیف اور نقصان، لاولد یا اولاد زندہ نہ رہے، بڑی عمر کے لوگوں کے ساتھ خوش۔

زحل چھٹے گھر میں:

جھگڑالو چالاک' تیز طرار' جنسی امراض کا شکار' عیب جو' دشمنوں پر غالب' محنتی' صحت کے مسائل کام کی زیادتی سے' کم بچے۔

زحل ساتویں گھر میں:

زمانہ شناس' عیار' پرجوش' نچلے درجے والی اور کم عقل عورت سے شادی' ایک سے زائد دفعہ شادی' بڑی عمر میں شادی' سیاسی کامیابی۔

زحل آٹھویں گھر میں:

ہوشیار چالاک' عیب جو' حصول وراثت' آنکھوں کی تکلیف' شرابی' عورتوں سے تعلقات۔

زحل نویں گھر میں:

باتونی' شکی' کم عقل' پریشان حال' مذہب سے بے تعلق' لیکن اگر نحوست سے پاک ہو تو اعلیٰ پوزیشن اور مقدس مقامات کی زیارت کا شوق اور مذہب سے لگاؤ' امیر اور دولت مند۔

زحل دسویں گھر میں:

دولت مند' مذہب کے بارے میں علم اور زیارتوں کا شوق' شہرت یافتہ' حاکم وقت' منصف مزاج' معدنی اور زرعی کاموں سے فائدہ' زحل کی یہ پوزیشن مولود کی ماں کے لئے بری خیال کی جاتی ہے۔

زحل گیارھویں گھر میں:

دولت مند' تجارت سے فائدہ' صاحب حیثیت' صاحب جائداد' عقل مند' چالاک' سیاسی میدان میں کامیابی'

صاحب علم' کفایت شعار' قابل احترام' صاحب اثرورسوخ۔

زحل بارھویں گھر میں:

غریب' مشکلات کا شکار' دشمنوں سے خوفزدہ' بے نام' کام ادھورا چھوڑ دے' مخفی علوم سے رغبت' آمدن کم اخراجات زیادہ' مالی پریشانی' ذہانت سے محروم' سست الوجود' سائنسی تحقیق۔

یورانس بارہ گھروں میں

یورانس پہلے گھر میں:

جدت پسند' غیر روایتی رویہ' نیا پن' آزادی پسند' مضبوط قوت ارادی' تبدیلی کو پسند کرنے والا۔

یورانس دوسرے گھر میں:

حاسد' متلون مزاج' تکنیکی ذہن' غیر متوقع جگہ سے فائدہ اور نقصان بھی' بے عملی کا رجحان' مالی معاملات میں تیزی سے اتار چڑھاؤ۔

یورانس تیسرے گھر میں:

تخلیقی سوچ اور رویہ' کامیابی' کامیاب استاد' ایجاد و اختراع کا مادہ' سائنس سے لگاؤ۔

یورانس چوتھے گھر میں:

معاملات زندگی میں مسلسل تبدیلی' گھریلو پریشانی' باغیانہ سوچ' بے گھر ہونے کا خطرہ' تبدیلی رہائش' جذباتی لحاظ سے متلون مزاج۔

یورانس پانچویں گھر میں:

مہم جو ترقی پسند ڈرامائی صلاحیت جوئے بازی کا رجحان جنس مخالف کی رغبت رومانس پرور۔

یورانس چھٹے گھر میں:

ذہین جلد نوکری تبدیل کرنے والا آزادی سے کام کرنے والا مخفی علوم سے تعلق۔

یورانس ساتویں گھر میں:

سخت مزاج ایک سے زائد شادیاں یا طلاق باغیانہ مزاج غیر معمولی نوعیت کے کاموں میں دخل اندازی۔

یورانس آٹھویں گھر میں:

نڈر بے خوف طاقتور روحانی امور سے تعلق تحقیق وجستجو کی طرف متوجہ دوسروں سے روپے کا حصول غیر معمولی طریقوں سے۔

یورانس نویں گھر میں:

اصلاحی اور ایڈوانس قسم کے خیالات و مذہب میں اصطلاحات کا حامی باغی غیر روایتی ترقی کرنے والا فلسفیانہ خیالات۔

یورانس دسویں گھر میں:

اچانک کامیابی اور شہرت کا حصول دوسروں کی راہنمائی کا فریضہ انجام دینے والا غیر معمولی ذریعہ روزگار۔

یورانس گیارھویں گھر میں:

انقلابی خیالات' سائنسی رجحان' تنظیمی صلاحیت' ترقی کرنے اور تبدیلی کا خواہش مند' صاحب حیثیت لوگوں سے مادی فوائد۔

یورانس بارھویں گھر میں:

تحقیق کی صلاحیت' پُر تجسس طبع' دھوکا دہی کا خدشہ' عجیب وغریب بیماریوں کا شکار' روحانی امور اور یوگا وغیرہ کی طرف رجحان۔

نپ چون بارہ گھروں میں

نپ چون پہلے گھر میں:

مثالیت پسند' خوبصورت' بہت زیادہ حساس فرد' تخیل پرست' دماغی امراض کا خطرہ' خواب والہام کی کیفیت کا طاری ہونا۔

نپ چون دوسرے گھر میں:

مالی معاملات میں بے یقینی' فنون لطیفہ سے دلچسپی' نشے کی طرف رجحان۔

نپ چون تیسرے گھر میں:

عموماً خیالات کی دنیا میں گم رہنے والا' فطرت سے محبت کرنے والا' جادوئی امور سے تعلق یا دلچسپی' شاعرانہ سوچ' کمزور یادداشت۔

نپ چون چوتھے گھر میں:

بے چین اور غیر مطمئن فرد شراب اور نشے کا عادی' جذباتی طور پر غیر مستقل رویہ' گھر کے بارے میں غیر ''''دی حالت سے واسطہ یا بہت اچھا یا بہت خراب ٹوٹا پھوٹا ہوا۔

نپ چون پانچویں گھر میں:

رومانی مزاج' ڈرامہ اور اداکاری وغیرہ سے دلچسپی۔

نپ چون چھٹے گھر میں:

صحت کے مسائل کا سامنا' پوشیدہ امراض' زہر اور نشے والی اشیاء کے باعث بیماری' عوام کی خدمت کا جذبہ' کام کے معاملات میں غیر تسلی بخش صورت حال۔

نپ چون ساتویں گھر میں:

دھوکے کا خطرہ' شریک حیات سے تعلقات کا خاتمہ' شریک حیات شاعرانہ یا رومانی مزاج۔

نپ چون آٹھویں گھر میں:

ناامیدی و پریشانی' روحانی معاملات سے تعلق' جنسی رویے کے بارے میں خاص احتیاط کی ضرورت ہے۔

نپ چون نویں گھر میں:

مثالیت پسند' غیر حقیقت پسند' غیر معمولی تیز ذہنی صلاحیت' خود کو دھوکا دینے والا' بلا مقصد سفر کا شوق۔

نپ چون دسویں گھر میں:

شہرت کا نقصان' بدنامی' غیر معمولی نوعیت کے ذریعہ روزگار سے تعلق۔

نپ چون گیارہویں گھر میں:

انسان دوست' مثالیت پسند' بہت سی امیدیں اور خواہشات' بہت سے یار دوست۔

نپ چون بارہویں گھر میں:

دوسروں سے کم تعلق رکھنے والا' روحانی طاقت' بیرونی تاثرات ظاہر کرنے والی اشیاء سے تعلق جیسے ڈانس اور آرٹ وغیرہ۔

پلوٹو بارہ گھروں میں

پلوٹو پہلے گھر میں:

مضبوط قوت ارادی' غیر معمولی قوت و توانائی' جاذب نظر شخصیت۔

پلوٹو دوسرے گھر میں:

مالی معاملات میں غیر معمولی فائدہ یا نقصان' بہت زیادہ خواہشات' تغیر پذیر حالات۔

پلوٹو تیسرے گھر میں:

صاحب علم' کسی خاص عملی میدان میں غیر معمولی کامیابی' ذہین۔

پلوٹو چوتھے گھر میں:

مقناطیسی شخصیت' ماں' گھر اور ملک سے گہرا تعلق' حکومت کرنے والا۔

پلوٹو پانچویں گھر میں:

مضبوط قوت ارادی' ڈرامائی صلاحیت' ذات کے بارے میں جان کاری' بچوں سے گہرا تعلق۔

پلوٹو چھٹے گھر میں:

کام کی زیادتی' صحت کی خرابی' تنقیدی رجحان' سائنس کی تعلیم و علم۔

پلوٹو ساتویں گھر میں:

حکم چلانے کی خواہش' شریک حیات سے مضبوط تعلق کے باوجود طلاق کا خطرہ یا ایک سے زائد شادیاں' وسیع تعلقات لوگوں سے' مقناطیسی شخصیت۔

پلوٹو آٹھویں گھر میں:

طاقتور شخصیت' صاحب اثر و رسوخ' مخفی علوم میں دلچسپی۔

پلوٹو نویں گھر میں:

انتہا پسند مذہبی رویہ' صاحب علم' سفر۔

پلوٹو دسویں گھر میں:

مضبوط قوت ارادی' جابرانہ مزاج' برتری ثابت کرنے کی خواہش' کیریر میں اتار چڑھاؤ۔

پلوٹو گیارھویں گھر میں:

اصلاح پسند، مشہور لیڈرانہ مزاج، اچانک حادثات اور موت، دوستوں پر حکومت کرنے کی خواہش۔

پلوٹو بارہویں گھر میں:

عجیب وغریب قسم کے امراض، تباہ کن رویہ، بین الاقوامی قسم کا فرد۔

ایک خاص بات

کواکب کے مختلف گھروں میں واقع ہونے سے جن واقعات کا ممکن ہونا اوپر بیان کیا گیا ہے ان کے بارے میں یاد رکھیں یہ حتمی نہیں ہے۔ یہ صرف عمومی اثرات ہیں۔ حتمی اثرات جاننے کے لئے مندرجہ ذیل باتوں کو مدنظر رکھیں۔

۱۔ کواکب کی نظرات کو مدنظر رکھیں۔ کواکب کے کسی گھر میں واقع ہونا حتمی نتائج نہیں دیتا مثلاً زحل دوسرے میں نحس ہے اور مالی و مادی معاملات میں رکاوٹیں اور پریشانیاں لاتا ہے لیکن مشتری اگر اس کو سعد ناظر ہو تو یہ بہر حال مختلف اوقات میں مالی فوائد خصوصاً خوشگوار بڑھاپے کی علامت ہے۔

۲۔ اسی طرح کواکب کا شرفی یا ہبوطی برج میں ہونا بھی اثرات میں تبدیلی لاتا ہے۔ حالت شرف و ہبوط میں ہونے کی وجہ سے بھی کواکب کی طاقت کے توازن میں کافی فرق پڑتا ہے۔

۳۔ اس طرح کوئی کوکب سعد گھر، دوست کے گھر، ہو یا دشمن کے یا کسی سعد کے ساتھ ہو یا کسی نحس کے ساتھ ہو (حالت قران میں) تو یہ بھی احکام میں تبدیلی کا باعث ہوگا۔

۴۔ اسی طرح کواکب کی زائچے میں حاصلہ طاقت بھی مدنظر رکھنی چاہیئے۔

مندرجہ بالا تمام اثرات مرد و زن دونوں کے لئے ہیں۔ ماسوائے ان باتوں کے جن کو الگ سے بیان کیا گیا ہے۔

تاہم کسی بھی فرد کا زائچہ بنانے اور احکام بیان کرتے ہوئے اس کی خاندانی پوزیشن کو ضرور ذہن میں رکھیں۔ معاشرتی ماحول ملکی حالات وغیرہ مل کر احکام پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ بطور مثال دیکھیں ایک ملک میں اگر تعلیم عام نہیں تو خصوصی حالتوں کے علاوہ آپ کو اعلیٰ تعلیمی کامیابیوں کے احکام بیان نہیں کرنے چاہئیں۔ اور اس طرح دوسرے معاملات بھی دھیان سے بیان کریں۔

تسبیحاں

تسبیح عقیق چھوٹی	801
تسبیح عقیق بڑی	803
تسبیح عقیق بڑی	808
تسبیح موئے نجف چھوٹی	910
موتی بڑی	912
عقیق سلیمانی چھوٹی	914
عقیق بڑی کالی	916
ٹائیگر بڑی	918
عقیق چھوٹی	919
لاجورد چھوٹی	920
سیپ چھوٹی	921
چاندی بڑی اللہ محمد کندہ	925
چاندی چھوٹی اللہ محمد کندہ	926

حاکم یا مالک خانہ یا حاکم گھر کے زائچے کے دیگر گھروں میں اثرات

حاکم طالع یا پہلے گھر کا مالک جب

طالع میں ہو تو:

یہ سعد علامت ہے۔ مولود خوش قسمت' خوشحال' صحت مند' طاقتور' لمبی عمر والا' دشمنوں پر غالب آنے والا اور محنتی ہوگا۔

دوسرے گھر ہو تو:

مالی امور میں خوش قسمتی کو ظاہر کرتا ہے۔ فرد صاحب حیثیت' لمبی عمر والا ہوتا ہے۔ تاہم زندگی میں حاصل ہونے والی کامیابیاں عموماً اس کی ذاتی محنت کا نتیجہ ہوتی ہیں۔

تیسرے گھر ہو تو:

یہ بہن بھائیوں کے معاملات میں بہتری کو ظاہر کرتا ہے۔ فرد کے تعلقات قریبی لوگوں کے ساتھ اچھے ہوتے ہیں۔ فرد مذہبی خیالات کا مالک ہوتا ہے۔ چھوٹے سفروں کا امکان بھی ہے۔

چوتھے گھر ہو تو:

وراثتی و خاندانی لحاظ سے حصول دولت و جائیداد وغیرہ کو ظاہر کرتا ہے۔ اچھی قسمت خصوصاً بڑی عمر میں۔

پانچویں گھر ہو تو:

ایک بڑے خاندان کا مالک، اولاد سے خوشیوں کا حصول، جوا، لاٹری، ریس اور انعامی بانڈ وغیرہ جیسی سکیموں سے فائدہ و حصول زر، کھیل اور تفریح کا شائق۔

چھٹے گھر ہوتو:

حاکم طالع کی یہ پوزیشن کچھ اچھی نہیں خصوصاً صحت کے مسائل سے واسطہ رہتا ہے۔ تمام عمر کوئی نہ کوئی مرض فرد کے ساتھ چمٹا رہتا ہے۔ خصوصاً شمس و قمر کو یہاں نحس نہیں ہونا چاہئے ورنہ صورت حال زیادہ خراب ہوسکتی ہے۔

ساتویں گھر ہوتو:

ساتواں گھر شریک حیات کا گھر ہے۔ یہاں حاکم طالع کا ہونا ایک مہربان، خوش قسمت اور خوب صورت شریک حیات کی علامت ہے۔

آٹھویں گھر ہوتو:

خرابی صحت خصوصاً جب شمس و قمر سے کسی طور نحس تعلق ہوتو زندگی مختصر ہوتی ہے۔ تاہم شریک حیات کے ذریعے حصول دولت، یعنی شادی اس کو راس آتی ہے۔

نویں گھر ہوتو:

یہ مذہبی رجحانات رحم دلی اور لمبے سفروں کو ظاہر کرتا ہے۔ لمبے سفر حج، عمرہ، زیارت وغیرہ کے لئے بھی ہو سکتے ہیں۔ ملک سے باہر جانا یا سفر سے وابستہ روزگار اختیار کرنا اس کے لئے فائدہ مند ہوتا ہے۔

دسویں گھر ہوتو:

یہ حصول دولت، شہرت اور عزت کی علامت ہے۔ حاکم طالع باصورت دیگر طاقتور ہوتو حکومت میں اعلیٰ

عہدے اور بڑی فرموں اور اداروں کی سربراہی وغیرہ ملتی ہے۔ زندگی کے دوسرے شعبوں میں بھی فرد کے لئے یہ کامیابی اور خوش قسمتی کی واضح علامت ہے۔

گیارہویں گھر ہوتو:

فرد محنتی اور کام کا شائق ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ملازموں وغیرہ سے اس کو فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ اس کا حلقہ احباب وسیع ہوتا ہے۔ یہ کوا ئی پوزیشن حصول دولت' طاقت' عزت اور پیشہ ورانہ کامیابی کی علامت ہے۔

بارھویں گھر ہوتو:

حاکم طالع کی یہ پوزیشن نحس ہے۔ فرد مطلب پرست' ظالم اور ناخوش رہنے والا ہوتا ہے۔ قید اور سزا کا ملنا بھی ممکن ہے۔

دوسرے گھر کا مالک جب

طالع میں ہوتو:

خوش قسمتی اور دولت کا حصول مگر ذاتی محنت کے باعث کامیابی' صاحب عزت' شہرت' مشہور و کامیاب۔

دوسرے گھر ہوتو:

یعنی اپنے گھر میں تو روپے کا حصول' دولت مند' مخیر' رحمدل' اچھے طریقے سے گفتگو کرنے والا۔

تیسرے گھر ہوتو:

چھوٹے سفروں' بھائیوں اور ہمسائیوں سے فائدہ۔

چوتھے گھر ہو تو:

محنتی اور خوشحال، والدین سے فوائد، وراثت اور خاندانی جائیداد وغیرہ کا حصول۔

پانچویں گھر ہو تو:

مشہور، ذہین، خوش اخلاق، اولاد سے فوائد کا حصول۔

چھٹے گھر ہو تو:

خرابی نظر، گھٹیا یا دوسرے درجے کا کام کرنے والا، دشمنوں سے نقصان۔

ساتویں گھر ہو تو:

شوقین مزاج، دوسری عورتوں کا شائق، خوش قسمت شادی، شراکتی کاموں میں فائدہ۔

آٹھویں گھر ہو تو:

اچانک دولت کا حصول، جس کی وجہ کسی کی موت، وراثت اور شادی وغیرہ ہو۔

نویں گھر ہو تو:

صاحب علم ودانش، سائنس اور مذہب کی طرف رجحان، ان کو بطور پیشہ اپنانے والا، سفر سے فائدہ۔

دسویں گھر ہو تو:

خوش قسمت، دولت مند، وسیع تعلقات، حکومتی اداروں سے فوائد کا حصول۔

گیارہویں گھر ہو تو:

بہترین کاروباری صلاحیت' محنت کم معاوضہ زیادہ' دشمنوں پر فتح۔

بارھویں گھر ہو تو:

چھپے ہوئے مخفی' پوشیدہ اور غیر پسندیدہ معاملات سے متعلق کاموں سے فوائد' یوں عمومی طور پر مالی لحاظ سے کمزور۔

تیسرے گھر کا مالک جب

طالع میں ہو تو:

مولود روپے کی تنگی کا شکار' بدکردار' حالت سفر اور تبدیلیوں کا شکار رہتا ہے۔

دوسرے گھر ہو تو:

روپے پیسے کی تنگی' سفر کے ذریعے روپے کا حصول۔

تیسرے گھر ہو تو:

بہن بھائیوں کے ذریعے فوائد' ہمسائیوں سے اچھے تعلقات۔

چوتھے گھر ہو تو:

ماں باپ کے ساتھ ناچاقی' گھریلو ماحول میں بدمزگی' زمین وجائیداد کے کام سے کسی قدر فوائد کا حصول۔

پانچویں گھر ہو تو:

صاحب اولاد ذہانت سے محروم' گورو پیہ کمائے۔

چھٹے گھر ہو تو:

سفر میں خرابی صحت' جھگڑالو' تاہم بھائیوں کی مدد کرنے والا۔

ساتویں گھر ہو تو:

فطری طور پر کچھ اچھی پوزیشن نہیں۔ شریک حیات بے وفا اور مشکوک کردار کا مالک' سفر سے نقصان' شادی حالت سفر میں یا حالت سفر میں تعلق یا خط و کتابت کی باعث۔

آٹھویں گھر ہو تو:

لمبی عمر' امراض کا خاتمہ' دوران سفر موت' بہن بھائیوں کے لئے یہ پوزیشن اچھی نہیں۔ ان کو مصائب و موت کا سامنا ہو یا مولود کو ان سے نقصان پہنچے۔

نویں گھر ہو تو:

بہن بھائیوں سے فوائد اور اچھے تعلقات' خود بہن بھائی بھی خوشحال ہوں' لمبے سفر اور ان سے فائدہ۔

دسویں گھر ہو تو:

عزت دولت اور شہرت کا حصول' تجارت وغیرہ کے لئے سفر اور فائدہ۔

گیارھویں گھر ہو تو:

اعلیٰ تعلیم کا حصول، دوستوں سے اچھے تعلقات، مختلف امیدوں اور خواہشات کی تکمیل۔

بارہویں گھر ہوتو:

قید اور دشمنوں کا خوف، عجیب وغریب عادات واطوار، ہمسائیوں وغیرہ سے ناچاقی۔

چوتھے گھر کا مالک جب

طالع میں ہوتو:

والدین کے ساتھ اچھے تعلقات خصوصاً والدہ کے ساتھ، گھریلو خوشیاں، وفادار، فرمانبردار، وراثت سے فائدہ۔

دوسرے گھر ہوتو:

اچھی تعلیم وتربیت کا حصول، ماں سے ورثہ یا نانا و ماموں وغیرہ سے مالی فائدہ یا مدد۔

تیسرے گھر ہوتو:

بہن بھائیوں کے ذریعے حصول جائداد، ماں کے ساتھ ناچاقی اور جھگڑے، گھریلو پریشانی، خاندانی جائداد کا نقصان۔

چوتھے گھر ہوتو:

ماں باپ سے فوائد کے حصول، خاندانی جائداد و کاروبار وغیرہ سے حیثیت میں اضافہ، زمین و جائداد کا حصول، جائے پیدائش پر کاروبار، رہائش اور نوکری اس کے لئے سفر کی نسبت بہت بہتر ہے۔

پانچویں گھر ہو تو:

ذہین، اعلیٰ تعلیم کا حصول، حکومت سے اعزاز و پوزیشن، لمبی عمر اور خوشیاں۔

چھٹے گھر ہو تو:

روپے پیسے کا نقصان، جائداد کا ہاتھ سے نکلنا، بد کردار دشمنوں اور امراض سے تکلیف۔

ساتویں گھر ہو تو:

اعلیٰ تعلیم کا حصول، ازدواجی خوشیاں، بیوی یا سسرال سے مالی امداد۔

آٹھویں گھر ہو تو:

گھریلو ناچاقی، بے سکونی، خاندانی جائداد کو بیچ ڈالے یا تباہ و برباد کرے۔

نویں گھر ہو تو:

سفر سے فائدہ، مذہب کی طرف رجحان اور بطور پیشہ اپنانے کا امکان۔

دسویں گھر ہو تو:

پیشہ ورانہ کامیابی، کامیاب تاجر، زمین جائداد وغیرہ کا حصول۔

گیارہویں گھر ہو تو:

صاحب عزت و وقار، خوشحال، دوستوں اور والدہ سے فائدہ۔

بارھویں گھر ہوتو:

اختتام زندگی' مالی مشکلات' زمین جائداداور وزارت کا ضیاع' دشمنوں میں اضافہ۔

پانچویں گھر کا مالک جب

طالع میں ہوتو:

مولود صاحب علم اور ذہانت کا مجموعہ ہوتا ہے۔ اولاد کے سلسلے میں پریشانیوں سے نجات' کافی اور اچھے بچے' کھیلوں اور لاٹری کی طرف رجحان۔

دوسرے گھر ہوتو:

دولت' شہرت' روپیہ' بڑا خاندان' جوئے سے فائدہ' لاٹری وریس وغیرہ کا شوق۔

تیسرے گھر ہوتو:

خود پسند' لالچی' کمینہ' حالت سفر میں' ہمسائیوں سے ناچاقی۔

چوتھے گھر ہوتو:

ذہین' اعلیٰ دماغی صلاحیتیں' ایجاد واختراع کا مادہ' زندگی میں اچھی پوزیشن' چالاک' جنس مخالف کا پسندیدہ فرد۔

پانچویں گھر ہوتو:

ہوشیار' چالاک' جنس مخالف کا پسندیدہ فرد' بچوں کے معاملے میں غیر معمولی خوش قسمتی' تھیٹر' ڈرامے' ٹی وی' فلم' کھیل کود' انعامی مقابلوں' ریس لاٹری وغیرہ کا شوقین۔

چھٹے گھر ہوتو:

خاندانی جھگڑوں یا بیماریوں کا شکار' جھگڑے عموماً اپنی ہی اولاد کے ساتھ' بعض اوقات اولاد کا نہ ہونا بھی ظاہر ہوتا ہے۔

ساتویں گھر ہوتو:

ازدواجی زندگی میں ناموافقت' تاہم اگر کوئی سعد کوکب ہوتو برعکس حالات ہوں گے۔

آٹھویں گھر ہوتو:

تندمزاج' ناخوش' لاولد یا اولاد مشکل سے ہو یا مرجائے۔

نویں گھر ہوتو:

مشہور و معروف' خوشحال' فارغ البال' اولاد بھی خوش رہے۔

دسویں گھر ہوتو:

دولت مند' خوش قسمت' عزت' شہرت' نامور اولاد۔

گیارھویں گھر ہوتو:

عزت' دولت' شہرت' کامیابی کا ایک بڑا ذریعہ جوا' ریس' لاٹری' انعامی بانڈ وغیرہ ہوسکتا ہے دوست بھی مددگار ہوں۔

بارہویں گھر ہوتو:

بدقسمت' جوئے' ریس وغیرہ کے ذریعے دولت کی تباہی' اولاد کے ساتھ ناچاقی اور دشمنی۔

چھٹے گھر کا مالک جب

طالع میں ہوتو:

امیر اور دولت مند ہو' قدرے مشہور بھی مگر عموماً بیمار رہے۔

دوسرے گھر ہوتو:

مالی لحاظ سے نحس' نقصانات کا سامنا' خرابی صحت دشمنوں یا نوکروں کی وجہ سے۔

تیسرے گھر ہوتو:

مشتعل مزاج' جلد باز' دوران سفر خرابی صحت۔

چوتھے گھر ہوتو:

دولت اور جائداد کی تباہی' وراثت کا ضیاع' ماں سے ناچاقی' سخت دشمنی اور نقصان اس وجہ سے۔

پانچویں گھر ہوتو:

مالی معاملات میں اتار چڑھاؤ' بچے عموماً بیماری کا شکار اور باعث پریشانی۔

چھٹے گھر ہو تو:

دشمنوں پر فتح و کامیابی، اچھی صحت اور نوکروں سے فائدہ۔

ساتویں گھر ہو تو:

مولود کی صحت عموماً خراب رہے، شراکتی کام نقصان دہ ثابت ہوں، بیوی سے ناچاقی، مقدمہ بازی۔

آٹھویں گھر ہو تو:

دولت مند اور کامیاب فرد صحت کی خرابی اور ملازموں کی موت واقع ہو، بدکردار فرد۔

نویں گھر ہو تو:

دولت کا نقصان، مشکلات اور مسائل کا شکار دوران سفر بیمار ہو۔

دسویں گھر ہو تو:

دشمن کثرت سے ہوں اور طاقت ور حکومت کی مخالفت کا سامنا، تنزلی یا بے عزتی ہو اور بیمار ہو۔

گیارھویں گھر ہو تو:

گھر یا خاندانی یا قریبی افراد یا دوستوں میں سے کوئی نہ کوئی بیمار اور پریشانی کا باعث ہو، دشمن بھی ہو۔

بارھویں گھر ہو تو:

تشدد مزاج، حاسد، قید وغیرہ کا خوف، اچانک دولت کا حصول۔

ساتویں گھر کا مالک جب

طالع میں ہوتو:

مولود ہوشیار چالاک' جنس مخالف سے ناپسندیدہ تعلقات۔

دوسرے گھر ہوتو:

یہ پوزیشن شادی کے بعد مالی حالت میں بہتری اور ایک سے زائد شادیوں کی علامت ہے۔

تیسرے گھر ہوتو:

بہن بھائیوں یا قریبی تعلقات والے افراد سے ناچاقی' شادی میں رکاوٹ' دیر پا نہ ہونا۔

چوتھے گھر ہوتو:

ذہین' خوشحال' خوش وخرم' اچھی شریک حیات' شادی سے حصول جائیداد وغیرہ۔

پانچویں گھر ہوتو:

کامیاب وکامران فرد' کم عمر جنس مخالف سے تعلقات یا شادی وغیرہ۔

چھٹے گھر ہوتو:

شریک حیات کی صحت عموماً خراب' ناخوشگوار خانگی زندگی' نوکری سے نقصان۔

ساتویں گھر ہوتو:

یہ جلد شادی، اچھے کنبہ، اچھی جگہ، اچھے گھر، اچھے شریک حیات سے شادی کی علامت۔

آٹھویں گھر ہوتو:

ملے جلے اثرات یعنی شریک حیات دولت مند ہو یا اس سے دولت کا حصول ہو مگر وہ عموماً بیماری کا شکار ہو۔

نویں گھر ہوتو:

امیر کبیر فرد، ایک سے زائد عورتوں سے تعلق اور اس سلسلے میں سفر۔ یہ بھی ممکن ہے عورت / مرد کسی دور کے علاقے کا رہائشی ہو۔

دسویں گھر ہوتو:

صاحب حیثیت بیوی ذاتی طور پر یا خاندانی لحاظ سے، امکان ہے کہ ملازمت پیشہ یا کاروباری ہو۔

گیارھویں گھر ہوتو:

بہت سی امیدوں کی تکمیل، فرمابردار اولاد، بعد از شادی (یا شریک حیات سے) مالی و مادی فائدہ ممکن ہے۔

بارھویں گھر ہوتو:

دشمنوں میں گھرا ہوا، ناخوشگوار اور پریشان کن شادی، شریک حیات عموماً بیمار رہے۔

آٹھویں گھر کا مالک جب

طالع میں ہو تو:

زندگی کو خطرہ' خراب صحت' جسمانی اعضاء کی خرابی' حادثہ وغیرہ۔

دوسرے گھر ہو تو:

مالی معاملات میں اس کو نحس خیال کیا جاتا ہے' تاہم زندگی لمبی ہوتی ہے۔

تیسرے گھر ہو تو:

تنگ مزاج' بہن بھائیوں سے ناچاقی' سفر سے خطرہ۔

چوتھے گھر ہو تو:

ماں کے لئے نحس وہ جلد ہی بچپن میں فوت ہو جائے۔ اگر زندہ رہے تو مولود کے ساتھ ناچاقی ہو' جائداد کا نقصان' پرانی عمارتوں اور اونچی جگہوں سے گرنے کی وجہ سے چوٹ یا موت واقع ہو۔

پانچویں گھر ہو تو:

بچوں کے معاملات میں پریشانی' بچے نہ ہوں یا کم ہوں' اور بد قسمت واقع ہوں۔

چھٹے گھر ہو تو:

پالتو جانوروں اور سانپ وغیرہ سے نقصان' بیمار رہے' مکمل صحت کی توقع نہ ہو' حادثہ وغیرہ۔

ساتویں گھر ہو تو:

شراکتی امور میں ناکامی' اور نقصان' بیوی کی موت واقع ہو۔

آٹھویں گھر ہو تو:

یہ حالت صاحب زائچہ کو لمبی عمر عطا کرتی ہے اور وہ قدرتی موت مرتا ہے۔

نویں گھر ہو تو:

دولت کا نقصان' لمبی عمر مگر موت جائے پیدائش سے کہیں دور واقع ہو۔

دسویں گھر ہو تو:

پیشہ ورانہ امور میں ناکامی' قریبی رشتے داروں میں موت۔

گیارھویں گھر ہو تو:

غربت اور مقدمات کا شکار ہو مگر لمبی عمر ہو۔

بارھویں گھر ہو تو:

دولت کا حصول تو ممکن ہے لیکن عمر کم ہو' ساتھ ہی دشمن بھی کم ہوں یا مر جائیں۔

نویں گھر کا مالک جب

طالع میں ہو تو:

یہ خوش قسمتی کی علامت ہے۔ فرد اچھے مزاج اور کردار کا مالک اعلیٰ طبقوں میں اثر ورسوخ والا' سفر کی طرف مائل۔

دوسرے گھر ہوتو:

امیر کبیر' مشہور اور صاحب علم' خوش نصیب' سمندر اور سفر سے مادی فائدہ۔

تیسرے گھر ہوتو:

ہوشیار' چالاک' دولت مند' اچھے اطوار کا مالک تہذیب یافتہ' بھائی بہنوں سے اچھے تعلقات' سفر در پیش۔

چوتھے گھر ہوتو:

گھریلو خوشیاں خصوصاً ماں کی طرف سے پرسکون زندگی۔

پانچویں گھر ہوتو:

پڑھا لکھا' دولت مند اور مشہور' اولاد کی طرف سے سکون۔

چھٹے گھر ہوتو:

سفر کی وجہ سے بیماری کا شکار' مالی معاملات میں اتار چڑھاؤ۔

ساتویں گھر ہوتو:

لوگوں سے خراب تعلقات جس کی بنیادی وجہ مذہب' عقیدہ ہو' شادی سے فوائد مگر سسرال سے ناچاقی۔

آٹھویں گھر ہوتو:

بدقسمت' مذہب سے بیگانہ' گھر سے دور یا حالت سفر میں موت۔

نویں گھر ہوتو:

دولت کے ساتھ ساتھ نام بھی کمائے' غیر ممالک کا سفر اور اُس سے فائدہ۔

دسویں گھر ہوتو:

حد درجہ خوش قسمت زندگی میں غیر معمولی کامیابی اور پیشہ ورانہ میدان میں اعلیٰ پوزیشن اور عہدے کا حصول۔

گیارھویں گھر ہوتو:

ہوشیار' چالاک اور مال دار' سفر سے فائدہ۔

بارہویں گھر ہوتو:

سفر سے نقصان' خرچ زیادہ آمدن کم' غربت اور تنگ دستی کا شکار۔

دسویں گھر کا مالک جب

طالع میں ہوتو:

پڑھا لکھا' دولت مند' صاحب حیثیت و قابل عزت و احترام' البتہ بچپن میں کمزور اور بیمار۔

دوسرے گھر ہوتو:

خوشحال' دولت مند' صنعت و تجارت کے میدان میں کامیابی' حکومت کا منظور نظر اور حکومتی ذرائع سے

فائدہ۔

تیسرے گھر ہوتو:

ملازمت پیشہ، ہمسایوں میں نمایاں اور صاحب عزت، بہن بھائیوں سے فوائد مگر ذاتی طور پر کامیابی کے لئے سخت محنت کی ضرورت۔

چوتھے گھر ہوتو:

زندگی میں اچھی پوزیشن، خوشیاں، دولت، عزت وغیرہ کا حصول۔

پانچویں گھر ہوتو:

ذہین، سمجھدار، پڑھا لکھا، کامیاب ذریعہ آمدن، باعث افتخار بچے۔

چھٹے گھر ہوتو:

بدقسمت، مالی معاملات اور ملازمت میں مسائل کا شکار، روپے پیسے کا ضیاع، دشمنوں کی کثرت اور بیماری کا شکار۔

ساتویں گھر ہوتو:

محنتی، پڑھا لکھا، شریک حیات کسی طور خوشحالی کا باعث یعنی یا خود کمائے یا کسی طور اس کی مدد کرے۔

آٹھویں گھر ہوتو:

بدکردار، بدمزاج، برا فرد، ذریعہ آمدن یا روپے کا حصول بھی نیچ اور غلط ذرائع سے ہو۔

نویں گھر ہوتو:

عزت' دولت' شہرت اور دیگر کامیابیاں زندگی میں حاصل ہوں' سمندر یا سفر سے فائدہ۔

دسویں گھر ہوتو:

خوش قسمت' غیر معمولی کامیابی' دولت اور شہرت' زندگی میں اعلیٰ پوزیشن' عہدے اور اعزاز کا حصول۔

گیارھویں گھر ہوتو:

خوش قسمت مگر ذاتی محنت کے باعث کامیابی' اولاد سے خوشیوں کا حصول۔

بارھویں گھر ہوتو:

مادی و مالی معاملات میں قسمت پوری طرح ساتھ نہ دے' حکومت اور صاحب حیثیت افراد کی طرف سے خطرہ' سزا اور جرمانہ ہوسکتا ہے۔

گیارھویں گھر کا مالک جب

طالع میں ہوتو:

خوش قسمت' خوش حال' بہت سے دوست اور مددگار۔

دوسرے گھر ہوتو:

دولت کا حصول' زندگی کے مختلف میدانوں میں کامیابی' دوستوں کے ذریعے کامیابی۔

تیسرے گھر ہوتو:

بھائیوں کے ساتھ ناچاقی اور مسائل، دوران سفر تعلقات اور دوست ملیں۔

چوتھے گھر ہوتو:

زمین اور جائداد ملے، دوست مدد کریں، ماں یا ماں کے خاندان سے مدد ملے۔

پانچویں گھر ہوتو:

خوش قسمت، صاحب علم، خوشحال، خدمت گزار اولاد، جوا، ریس، بانڈ وغیرہ سے آمدن کی توقع کی جاسکتی ہے۔

چھٹے گھر ہوتو:

دشمنوں کا خوف ہو اور ان سے نقصان پہنچے، بیمار رہے اور بیرون ملک سفر کرے۔

ساتویں گھر ہوتو:

آزاد خیال مگر بیوی کا دست نگر، شریک حیات با اثر ہو۔

آٹھویں گھر ہوتو:

مشکل زندگی، کسی دوست یا شریک حیات کی موت۔

نویں گھر ہوتو:

ہوشیار، چالاک، خوش قسمت، سفر، تعلیم یا حصول علم کے دوران تعلقات بڑھیں اور دوست بنیں۔

دسویں گھر ہو تو:

سخت محنت سے پیشہ ورانہ کامیابی' باعزت اور اعلیٰ طبقوں سے دوست۔

گیارھویں گھر ہو تو:

خوش قسمت' حصولِ دولت' محنت کم معاوضہ زیادہ' دوستوں سے فائدہ ملے' بچوں کے معاملے میں خوش قسمتی۔

بارہویں گھر ہو تو:

مخلص دوستوں سے محروم' دوستی کے پردے میں دشمنی کریں' عورتوں کا شائق۔

بارہویں گھر کا مالک جب

طالع میں ہو تو:

مال' دولت' عزت' تعلیم غرض یہ کہ ہر معاملے میں ناکامی کا اندیشہ' گرفتاری' قید و بند کا خطرہ۔

دوسرے گھر ہو تو:

مجموعی لحاظ سے دولت کی کمی' دشمنوں کی وجہ سے مالی پریشانی کا شکار' مذہبی رحجانات کا مالک اور ان معاملات پر خرچ کرنے والا۔

تیسرے گھر ہو تو:

بہن بھائیوں سے نا چاقی' لالچی' خود پرست اور خوشیوں سے محروم۔

چوتھے گھر ہو تو:

زمین جائداد اور سواری کا نقصان' گھریلو خوشیوں سے محروم۔

پانچویں گھر ہو تو:

تعلیمی سلسلے میں رکاوٹیں' بچوں کے بارے میں مشکلات کا سامنا۔

چھٹے گھر ہو تو:

مالدار ہو مگر نوکروں اور ملازموں کے ذریعے تکلیف و مالی نقصان' عمومی لحاظ سے بدمزاج اور ترش مزاج۔

ساتویں گھر ہو تو:

ازدواجی زندگی کی مسرتیں کم تر ہوتی ہیں' زوجین میں اختلاف و مقدمہ بازی اور علیحدگی ممکن ہے۔

آٹھویں گھر ہو تو:

دولت مند' لمبی زندگی' دشمنوں پر فتح' دشمنوں کی موت۔

نویں گھر ہو تو:

بدقسمت' مال و دولت سے محروم' غریب۔

دسویں گھر ہو تو:

پیشہ ورانہ امور میں مشکلات' مخالفت کا سامنا' دشمنوں اور حکومت وقت یا اہل کاروں سے نقصان۔

گیارھویں گھر ہو تو:

تکلیف دہ اور دھوکہ دینے والے دوست۔

بارہویں گھر ہو تو:

عزت' دولت' شہرت' دشمنوں پر غلبہ' ایک سے زائد عورتوں سے تعلق بھی ممکن ہے۔

نوٹ

کسی بھی گھر کے مالک کے اثرات کسی دوسرے گھر میں ہونے سے کیا ہوں گے کو بیان کیا گیا۔ لیکن یاد رکھیں انفرادی زائچے کے پیش نظر ان میں کچھ تبدیلی ہونا یا بالکل بدل جانا بھی بعض اوقات ممکن ہوتا ہے۔

کواکب جس برج میں ہوں' خود سعد ہوں یا نحس' سعد و نحس نظرات بھی احکام میں تبدیلی کا باعث ہوتے ہیں۔ ان کو ہمیشہ مدنظر رکھیں۔

مثلاً تیسرے کا مالک ساتویں ہو تو خوش قسمت اور خوبصورت شریک حیات کی علامت ہے۔ مولود کی بیوی کے اس کے بھائیوں سے اچھے تعلقات ہوں گے۔ لیکن اگر یہ نحس کوکب ہو تو نہ تو بیوی ان خصوصیات کی حامل ہوگی نہ ہی پاک دامن' بلکہ توقع کی جا سکتی ہے کہ اس کے مولود کے بھائیوں سے ناجائز مراسم ہوں۔ اس طرح دوسرے امور میں بھی تبدیلی واقع ہوتی ہے۔ خیال رہے مندرجہ بالا اثرات صرف فطری حالت کے زیر اثر بیان کئے گئے ہیں۔

ادوار

حالات زندگی معلوم کرنے کا طریقہ

ادوار یا دشا کے نظام کے بارے میں ابتدائی معلومات پہلے ہی بیان کی جا چکی ہیں۔ یہاں ہم ادوار کی مدد سے فرد کے حالات زندگی معلوم کرنے کے بارے میں طریقہ کار کو بیان کریں گے۔ ادوار کا نظام ہندی نجوم میں احکام بیان کرنے کا سب سے بہترین طریقہ خیال کیا جاتا ہے۔ گو یونانی سسٹم میں کئی ایک طریقہ کار حالات زندگی اخذ کرنے کے رائج ہیں تاہم ادوار کی اہمیت سے اس سسٹم میں بھی کسی ماہر کو اختلاف نہیں بلکہ اس کو قابل اعتبار اور درست نتائج کا حامل قرار دیا جاتا ہے۔

ہنشوتری دشا

ادوار کے کئی ایک طریقہ کار مروج ہیں۔ تاہم ہنشوتری دشا جس میں فرد کی اوسط عمر 120 سال لی جاتی ہے سب سے کثرت سے استعمال ہونے والا طریقہ کار ہے اور یہاں بھی اس ہی کی تعلیم دی جائے گی۔

ہنشوتری دشا میں 120 سال کے عرصے کو نو کوکب پر تقسیم کیا گیا ہے اور اس تقسیم کو دور کبیر کے نام سے پکارتے ہیں۔ ان کی ترتیب اور مدت یوں ہے۔

شمس	6 سال
قمر	10 سال

مریخ 7 سال

راہو 18 سال

مشتری 16 سال

زحل 19 سال

عطارد 17 سال

کیتو 7 سال

زہرہ 20 سال

یہ دیکھنے کے لئے بوقت پیدائش کس کوکب کا دور جاری ہے۔ زائچہ بناتے ہوئے درجات قمر کے درست استخراج کو ذہن میں رکھنا چاہیے۔ یہ ایک تیز رفتار کوکب ہے اور حساب میں ایک درجے کی غلطی بھی غلط نتائج کا باعث بن سکتی ہے۔

بطور مثال ہمیں کسی فرد یا بچے کے ادوار استخراج کرنے ہیں۔ جبکہ قمر در جوزا 35-8 پر تھا۔

اس مقصد کے لئے جدول نمبر 8 کے کالم نمبر 1 کو دیکھیں اس میں درجات قمر درج ہیں اور مقابل کی تین کالموں میں مختلف بروج میں قمر کے قابض ہونے سے جو دور جاری ہوگا وہ درج ہے۔

سب سے پہلے ہمیں 8-35 درجے کو اس جدول کے پہلے کالم میں تلاش کرنا ہیں۔ یہ مقدار تو نہیں البتہ اس کے قریبی مقدار 20-8 درج ہے۔ ان دونوں مقداروں میں فرق صرف 15-00 کا ہے۔ فی الحال اس فرق کو بھول جائیں اور دیکھیں 8-20 کے سامنے برج جوزا کے کالم میں کس کوکب کے دور کا اندراج ہے۔

معلوم ہوا دور راہو جاری ہے اور 18-3-15 (یعنی 15 سال 3 ماہ اور 18 دن) کا عرصہ باقی ہے۔

اب باقی 15-00 کے لئے دیکھیں جدول نمبر 9۔ اس میں 15-00 کے مقدار کے آگے جو دور راہو درج ہے اس کو نوٹ کرلیں اور حاصل شدہ کل مدت میں سے اس کو تفریق کردیں آپ کو جاری دور کا عرصہ معلوم ہوجائے گا۔

		دن	-	ماہ	-	سال
8-20	=	00	-	09	-	15
00-15		2	-	4	-	
باقی دور راھو	=	58	-	05	-	14

یعنی بوقت پیدائش سے لے کر آئندہ 14 سال 11 ماہ اور 16 دن تک دور راہو جاری رہے گا اور پھر بالترتیب 16 سالہ دور مشتری وغیرہ شروع ہوگا۔ جس کو ذیل میں بیان کیا گیا ہے۔

دور مشتری

	دن	-	ماہ	-	سال
تاریخ پیدائش	1	-	6	-	1992
بقایا دور راھو	58	-	11	-	14
	59	-	11	-	2007
دور مشتری	00	-	00	-	16
	59	-	11	-	2023
دور زحل	00	-	00	-	19
	59	-	11	-	2042

اس طور باقی عمل مکمل ہوگا۔

یہ حساب تو تھا دور اکبر معلوم کرنے کا۔ کسی کوکب کے دور اکبر میں دوسرے کوکب کا دور اصغر معلوم کرنے کے لئے جدول نمبر 10 سے مدد لے سکتے ہیں۔ اس میں تمام کواکب کے دور اکبر میں کواکب کا دور صغیر بیان کیا گیا ہے۔ کسی بھی کوکب کا دور اکبر ایک طویل عرصے تک جاری رہتا ہے۔ اس عرصے میں فرد کے حالات تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔ تبدیلی حالات کا درست اندازہ ہمیں کسی بھی کوکب کے دور اکبر میں دوسرے کواکب کے دور صغیر سے ہوگا اور زائچے میں اپنی پوزیشن کے مطابق ہر کوکب اثرات کا اظہار کرے گا اور اپنے دور کے مطابق تبدیلی لائے گا جو درست حالات اخذ کرنے میں مددگار ہوگی۔

ذیل میں بطور مثال راھو کے دور اکبر میں کواکب کا دور صغیر بیان کیا گیا ہے۔ باقی عرصے کے دور صغیر جدول نمبر 10 کی مدد سے خود معلوم کر سکتے ہیں۔

دور اکبر راھو

دور اصغر	دن	-	ماہ	-	سال
	1	-	6	-	1992
مشتری	22	-	0	-	2
	23	-	6	-	1994

زحل	6	-	10	-	2
	29	-	4	-	1997
عطارد	18	-	6	-	2
	17	-	11	-	1999
کیتو	18	-	0	-	1

اس طور باقی عمل مکمل ہوگا۔

یہاں ایک بات مزید سمجھ لیں۔ مندرجہ بالا مثال میں راھو کا بقایا دور 14 سال 11 ماہ اور 16 دن ہے۔ اس کے یا اس طرح کی کسی دوسری صورت حال میں دور صغیر اس طرح معلوم ہو جائے گا۔

	دن		ماہ		سال
کل مدت راھو کے دور اکبر کی	00	-	00	-	18
اس میں باقی وقت تفریق کریں	16	-	11	-	14
یہ وہ وقت ہے جو گزر چکا ہے	14	-	00	-	3

اب راھو کے دور صغیر کو ایک دوسرے میں جمع کرتے جائیں یہاں تک کہ حاصل جمع گزرے ہوئے وقت سے کچھ زیادہ ہو جائے

	دن		ماہ		سال
دور صغیر راھو	12	-	8	-	2
دور صغیر مشتری	24	-	4	-	2
	6	-	1	-	5
اس سے گزری مدت تفریق کریں	14	-	00	-	3
باقی دور صغیر مشتری	22	-	00	-	2

سو باقی دور صغیر مشتری کو تاریخ پیدائش میں جمع کر دیں اور بعد میں باقی کواکب کا دور صغیر بھی بالترتیب جمع کرتے جائیں۔ یوں تمام دور صغیر استخراج ہو جائیں گے۔ ادوار کے استخراج کے بعد ادوار سے احکام اخذ کرنے کے طریقہ کار کو بیان کیا جا رہا ہے۔

دور اکبر میں حالات زندگی

مختلف کواکب کے دور اکبر میں جن واقعات اور حالات کا ظہور ہو سکتا ہے ان کو ذیل میں بالترتیب بیان کیا جا رہا ہے۔

دور اکبر شمس

اگر سعد ہو تو عزت و مرتبہ میں بلندی ہو' حکومت سے فائدہ و سرفرازی ملے' حکومتی عہدہ و اعلیٰ پوزیشن کا حصول ہو' حکومت' طاقت اور اختیار ملے' بیٹے کی پیدائش ہو' باپ کو فائدہ ہو' آمدنی میں اضافہ ہو' صحت اچھی ہو۔

اگر نحس ہو تو عزت و مرتبہ میں تنزلی ہو' معاشرے میں وقار خطرے میں ہو' حکومت کی طرف سے سزا یا خوف و قید' حاکم وقت مخالف و آمادہ فساد ہو' باپ کو نقصان یا موت باپ کی ہو' خاندان میں لڑائی جھگڑے ہوں' جسمانی صحت متاثر ہو' آنکھ و دل کے امراض ہوں' بخار سے تکلیف اور حادثات سے خطرہ جان و مال ہو۔

دور اکبر قمر

اگر سعد ہو تو اچھی خوبصورت اور آرام دہ رہائش کا حصول ہو' زندگی کی دوسری آسائشوں کا حصول ہو'

پرسکون زندگی بسر ہو' ماں کو فائدہ و آرام ملے اور مولود کو بھی ماں سے فائدہ ہو' بچوں کی پیدائش' زمین و جائداد و مکان کا حصول ہو۔

اگر نحس ہو تو بے آرام اور بدصورت رہائش گاہ ہو' ماں کی زندگی کو خطرہ ہو' ماں سے تعلقات کشیدہ ہوں' بے چینی اور بے سکونی کا شکار رہے' نیند سے متعلق امراض کا شکار ہو' یرقان اور چیچک میں مبتلا ہو' خاندانی جائداد ہاتھ سے نکل جائے' پیٹ بھر کر روٹی نہ ملے' بدحال و پریشان ہو۔

دورا کبر مریخ

سعد ہو تو دشمن زیر ہوں' مقدمات میں فتح اور کامیابی ہو' چھوٹے بھائی کی پیدائش' زمینوں سے فائدہ' چھوٹے بھائیوں کی مالی حالت میں بہتری' باوقار اور صاحب اختیار ہو' اعلیٰ پوزیشن حاصل ہو' صحت اچھی ہو' توانا رہے۔

نحس ہو تو دشمن غالب آئیں' مقدمات میں ناکامی' بدمزاجی اور لڑائی جھگڑے کرے' ہر وقت کسی نہ کسی دشمن کا خوف ہو' ان سے رنج پہنچے' چوٹ اور زخم لگے' بھائیوں کے ساتھ ناچاقی یا بھائیوں کی مالی حالت میں خرابی' حکام وقت کی ناراضگی' آگ اور حکومت سے نقصان' جائداد کا ہاتھ سے نکل جانا اور خاندانی جھگڑے۔

دورا کبر راھو

سعد ہو تو مذہب کی طرف رجحان کی علامت ہے' حج' عمرہ' زیارت وغیرہ' اعلیٰ روحانی منازل کا حصول' دولت اور عزت' کاروبار میں کامیابی' سیاسی زندگی کی شروعات یا سیاست میں کامیابی۔

نحس ہو تو بدمزاج اور لڑنے جھگڑنے والا بناتا ہے' مختلف امراض اور زہر خورانی' غربت' مالی بدحالی' خاندان میں کسی قریبی فرد کی موت۔

دورا کبر مشتری

سعد ہو تو دولت میں اضافہ' کامیابی' شہرت' حکومتی ذرائع سے فائدہ' نوکری پیشہ ہو تو ترقی ورنہ کاروبار میں اضافہ و کامیابی' بچوں کی پیدائش خصوصاً لڑکا' علم میں اضافہ' سواری کا حصول۔

نحس ہو تو کاروبار میں ناکامی' مال و زر کا نقصان' حاکم وقت کا خوف اور اس سے خطرہ' اولاد کو تکلیف یا اولاد کی موت یا اولاد سے غم' سواری کا نقصان یا گم ہو جانا وغیرہ' جگر اور سرطان جیسے امراض' بدنامی اور معاملات زندگی میں

ناکامی۔

دورِ اکبر زحل

سعد ہو تو روزگار اور عزت میں ترقی کی علامت ہے۔ معاشرے میں اعلیٰ پوزیشن اور طاقت کا حصول' سیاسی میدان میں کامیابی' جائیداد میں اضافہ' زراعت سے فائدہ' تجارت و جانوروں کی خرید و فروخت' وفادار اور فائدہ مند ملازم۔

نحس ہو تو زمین و جائیداد کا نقصان و ضائع ہونا' روپے کا ناحق اور فضول خرچ' خرابی صحت' خاندان کے کسی بزرگ یا بڑی عمر کے فرد کی موت' حکومت وقت کی ناراضگی' نوکروں سے نقصان اور بے وفائی' لڑائی جھگڑے' سیاسی میدان میں ناکامی اور اثر و نفوذ اور شہرت کو نقصان۔

دورِ اکبر عطارد

سعد ہو تو تعلیمی میدان میں کامیابی' علم و عقل میں اضافہ' اس وجہ سے صاحب علم افراد میں عزت' کاروبار میں اضافہ اور کامیابی' امن و سکون اور دولت کا حصول' بھائیوں سے اچھے تعلقات اور ان پر دبدبہ' کھیلوں میں کامیابی' مخفی علوم میں رغبت' تحقیق سے رغبت اور دلی مرادوں کی تکمیل۔

نحس ہو تو مختلف قسم کے امراض' سفر کی طرف رغبت مگر کوئی فائدہ نہ ہو' ذہنی امراض' باہم لڑائی جھگڑے' تعلیمی میدان اور کھیلوں میں ناکامی' کاروباری صلاحیت کا فقدان اور نقصان' مختلف مسائل اور پریشانیوں کا شکار۔

دورِ اکبر ذنب

سعد ہو تو دشمنوں پر فتح' حصول دولت' زر و مال' آمدن کے لئے نامناسب اور غلط طریقہ کار یا پیشہ اختیار کرے۔

نحس ہو تو بے عزتی اور خرابی صحت' عقل پر پردہ' مذہبی افراد سے بگاڑ اور ناچاقیاں' چوروں اور ڈاکوؤں کا خطرہ' حکومت سے سزا اور قید' جرمانہ' چور راستوں سے آمدن۔

دورِ اکبر زہرہ

سعد ہو تو مال و دولت، عیش وعشرت، شادی، آرام وسکون، سواری کا حصول، بیٹی کی پیدائش، حکومت وقت سے فائدہ، بہت عروج حاصل ہو۔ اعلیٰ پوزیشن مثلاً منسٹر وغیرہ، ذاتی مکان کا حصول۔

نحس ہو تو ناخوش گوار اور بے آرام زندگی، تیسرے درجے کے لوگوں سے نقصان، بیوی کی موت اور سائل عورت، ہو تو امراض زنانہ، عورتوں سے نقصان، مختلف امراض، جسمانی صحت کی تباہی، بدکردار۔

دورِ اصغر کے اثرات

مختلف کواکب اپنے دورِ اکبر میں جن اثرات کا اظہار کریں گے ان کو اوپر بیان کیا گیا ہے۔ جہاں تک ان کے دورِ اصغر میں اثرات کا تعلق ہے تو عمومی طور پر وہی ہوں گے جن کو کواکب کے دورِ اکبر کے سلسلے میں بیان کیا گیا ہے۔

گھروں کی ملکیت کے مطابق اثرات

ذیل میں ان اثرات کو بیان کیا جا رہا ہے جو کواکب مختلف گھروں کے مالک ہونے کی وجہ سے اپنے اپنے دور میں دیں گے۔

پہلے گھر:

کے مالک کا دور ہو اور سعد ہو تو اچھی صحت، خوشحالی اور کامیابی کی علامت ہے، اور اگر نحس ہو تو پریشانی کا شکار، بیمار اور پریشانی حال اور ناکام ونامراد ہے۔

دوسرے گھر:

کے مالک کا دور ہو اور سعد ہو تو حصول دولت اچھی خبریں اور افراد خانہ میں اضافہ اور اگر نحس ہو تو مالی

پریشانی، جمع پونجی خرچ ہو اور زبان و بیان کی صلاحیت متاثر ہو۔

تیسرے گھر:

کے مالک کا دور ہو اور سعد ہو تو بہن بھائیوں کے ذریعے فائدہ ہو اور ان کے اپنے خیالات بہتر ہوں اور اگر نحس ہو تو بہن بھائیوں کی طرف سے پریشانی اور نقصان ہو یا ان کی اپنی حالت خراب ہو چھوٹے سفر ناکام و نامراد رہیں۔

چوتھے گھر:

کے مالک کا دور ہو اور سعد ہو تو زمین و جائداد میں اضافہ ہو گھریلو خوشیاں ملیں سواری کا حصول اور والدہ سے اچھے تعلقات اور اگر نحس ہو تو والدہ سے ناچاقی، گھریلو جھگڑے اور باہم فساد پیدا ہو زمین و جائداد کا نقصان ہو۔

پانچویں گھر:

کے مالک کا دور ہو اور سعد ہو تو اولاد پیدا ہو اولاد سے اچھے تعلقات ہوں چھوٹی عمر ہو تو علم و عقل میں اضافہ ہو آسائش زندگی کا حصول ہو اور اگر نحس ہو تو ذہنی طور پر پریشان، اولاد عموماً بیمار رہے یا باہم ناچاقی ہو یا گم ہو یا مر جائے۔

چھٹے گھر:

کے مالک کا دور ہو اور سعد ہو تو دشمنوں پر فتح اور نوکری سے فائدہ و ترقی ہو اور اگر نحس ہو تو دشمنوں سے خطرہ اور پریشان حال ہے نوکری سے بے عزتی اور مالی بدحالی، ترقی نہ ہو کام کی زیادتی اور نیچ لوگوں سے نقصان ہو۔

ساتویں گھر:

کے مالک کا دور ہو اور سعد ہو تو عورتوں سے خوشیوں کا حصول ہو شادی ہو اور کاروباری رفاقت قائم ہو اور

یہ نحس ہوتو شریک حیات سے جھگڑے اور علیحدگی اور عورتوں سے نقصان۔

آٹھویں گھر:

کے مالک کا دور ہو اور سعد ہو تو وراثت اور روپے کا حصول ہو۔ آسودگی حاصل ہو' شریک حیات کے ذریعے فائدہ ہو اور اگر نحس ہو تو زندگی کو خطرہ' خرابی صحت' دشمنوں کا خوف اور پریشان حال رہے۔

نویں گھر:

کے مالک کا دور ہو اور سعد ہو تو مذہبی رسومات' حج' عمرہ وغیرہ ادا کرنے کے لئے سفر کرے' روزگار بیرون ملک حاصل ہو' آسودگی حاصل ہو' پوتے پوتیوں کی خوشیاں دیکھے اور اگر نحس ہو تو مالی پریشانی' بے فائدہ اور پریشان کن سفر۔

دسویں گھر:

کے مالک کا دور ہو اور سعد ہو تو بہت عروج حاصل کرے مال و دولت ملے' کاروبار میں ترقی ہو' شہرت اور مقبولیت حاصل ہو اور اگر نحس ہو تو غربت اور تندرستی کا شکار ہو' روزگار اور کاروبار میں مشکلات اور پریشانی ہو۔

گیارھویں گھر:

کے مالک کا دور ہو اور سعد ہو تو دوستوں اور خاندان سے خوشیوں کا حصول ہو' امیدیں بھر آئیں اور اگر نحس ہو تو غربت اور تنگ دستی کا شکار ہو' ہر کام توقع کے برعکس ہو اور لوگ دھوکہ کریں۔

بارھویں گھر:

کے مالک کا دور ہو اور سعد ہو تو دولت ملے فر دمذہب اور نیک کاموں پر خرچ کرے اور اگر نحس ہو تو قید و سزا و جرمانے کا خطرہ ہو' صحت خراب رہے' بدحالی اور مشکلات کا شکار ہو۔

طریق احکام

حتمی طور پر اس بات کا تعین کرنا مشکل امر ہے کہ زائچے میں کون سا کوکب کس قسم کے احکام کا باعث ہو گا۔ کیونکہ ہر زائچے میں کواکب کی پوزیشن مختلف ہوتی ہے۔ بہر حال بنیادی طور پر آپ کو کواکب کی قوت و سعادت و نحوست کا فیصلہ ان قواعد کی روشنی میں کرنا ہے جو پہلے بیان کئے جا چکے ہیں اور پھر اس کی پوزیشن اور نظرات وغیرہ کے تحت احکام بیان کرنے چاہئیں۔

اس طرح جب آپ کسی خاص بات مثلاً نوکری' کاروبار یا شادی وغیرہ کو زائچے سے دیکھتے ہیں تو مختلف عوامل ان کی طرف اشارہ کرتے ملیں گے جن سے کوئی نتیجہ اخذ کرنا آپ کا کام ہے۔ مثلاً شادی ہی کو لیں۔ ساتواں گھر ساتویں کا حاکم' اس پر قابض' اس کو ناظر' اس کے حاکم کو ناظر اور شادی سے منسوبی کواکب اہم ہیں۔

جہاں تک اچھے برے کواکب اثرات کا تعلق ہے تو یہ بات ایک دفعہ پھر سمجھ لیں کہ وہ کوکب جو سعد گھر' سعد طاقتور برج اور سعد نظر کا حامل ہوگا' اچھے اثرات اور جو برعکس ہوگا وہ الٹ اثرات دے گا۔ اس طرح جو کوکب کچھ اچھی اور کچھ بری پوزیشن کا حامل ہوگا اس کے اثرات بھی اسی طرح ملے جلے ہوں گے۔

کوئی بھی کوکب دراصل مندرجہ ذیل امور کے باہم امتزاج سے اثرات دیتا ہے۔

1- جس برج میں وہ ہے۔

2- جس کا وہ حاکم ہے۔

3- جس گھر پر قابض ہے۔

4- جن کوکب کو وہ ناظر ہے یا جو اس کو ناظر ہیں۔

5- جس گھر کو وہ ناظر ہے۔

جب کسی کوکب کے دور اکبر میں کسی دوسرے کوکب کا دور اصغر آتا ہے تو ان کے اثرات ایک اور وجہ سے بھی تبدیل ہوتے ہیں۔ اس سلسلے میں مندرجہ ذیل قواعد اہمیت کے حامل ہیں۔

1- سعد کوکب کا دور اکبر اور دور اصغر اچھے اثرات کا اظہار کرے گا۔ اور نحس کوکب کا دور اکبر اور دور اصغر برے اور مشکل حالات کا۔

2-

دور اکبر	دور اصغر	نتیجہ
سعد	سعد	سعد
نحس	نحس	نحس
سعد	نحس	سعد اثر میں کمی
نحس	سعد	نحس اثر میں کمی

جس قدر کواکب زائچے میں سعادت یا نحوست لئے ہوں گے ان کے مطابق ہی اثرات ہوں گے۔

3- دور اکبر اور دور اصغر کے کواکب کا باہم زائچے میں تعلق بہت اہم ہے۔ ذاتی طور پر دونوں سعد ہوں مگر زائچے میں ایک دوسرے کے دشمن یا نحس ناظر ہوں تو ایک دوسرے کے دور میں برے اثرات دیں گے۔

تعین وقت اور حالات زندگی معلوم کرنے کے اس قاعدے کے ساتھ باب کا اختتام ہوتا ہے۔ آپ نے دیکھا اس کتاب میں کس قدر تفصیل سے اس علم کے مختلف پہلوؤں کو بیان کیا ہے۔ اور پہلی دفعہ آپ کے لئے وہ قواعد بلا کسی بخل کے بیان کئے گئے ہیں جو شاید آپ کہیں اور سے برسوں میں بھی نہ سیکھ سکتے۔

راس وذنب:

کوئی بھی فرد جو علم نجوم سے دلچسپی رکھتا ہے اور حالات زندگی معلوم کرنے کے لئے ادوار یا دشا سسٹم کو اپناتا ہے۔ اس کے لئے راس وذنب کے اثرات کا اندازہ لگانا ایک مشکل امر ہوتا ہے۔ سو ذیل میں کوشش کی گئی ہے کہ قاری و مبتدی کی اس سلسلے میں راہنمائی کی جا سکے۔

راس اور ذنب کو ہمیشہ نحس خیال نہ کرنا چاہیے۔ بلکہ کواکب کے مختلف بروج اور گھر میں واقع ہونے سے جو اثرات وقوع پذیر ہو سکتے ہیں وہ ہر دو منفی یا مثبت ہوتے ہیں۔ اسی طرح راس اور ذنب بھی ہمیشہ ہی نحس نہیں ہوتے بلکہ

سعد اثرات کا اظہار بھی کرتے ہیں۔

ادوار کے سلسلے میں ایک بات اور یاد رکھیں راس یا ذنب دوران ادوار اپنے اثرات کی بجائے ان کواکب کے بھی مظہر ہوتے ہیں۔ جن کے ساتھ یہ کسی گھر یا برج میں بیٹھے ہوتے ہیں وہ کواکب اگر تو خود سعد ہیں یا کسی سعد گھر کے ہیں یا سعد برج میں ہیں تو پھر انکے اثرات عمومی طور پر سعد ہوں گے اور اگر وہ کواکب نحس ہوں یا نحس گھر یا نحس برج میں ہوتو ان کے اثرات بھی نحس ہوں گے۔

راس یا ذنب کا دور اس وقت خاص طور پر سعد ہوتا ہے اور زندگی میں اعلیٰ ترین پوزیشن دلانے کا باعث ہوتا ہے جب مندرجہ ذیل میں سے کوئی بھی ایک صورت ہو۔

1- راس و ذنب زائچے کے پہلے، چوتھے، ساتویں یا دسویں گھر سعد واقع ہو۔

2- راس اور ذنب زائچے کے پانچویں یا نویں گھر سعد واقع ہو۔

3- یہ مندرجہ بالا تمام گھروں میں سے کسی گھر کے مالک کے ساتھ بحالت سعد واقع ہوں۔ تاہم یہ اتحاد (قران) زائچے کے سعد گھروں سے کسی میں ہوتو پھر اچھے حالات واقع ہوں گے ورنہ نہیں۔

3- یہ جب کسی طاقتور کوکب یا حاکم دہم یا کسی اور ایسے کوکب کے ساتھ بیٹھے ہوں جو اپنے دور میں کامیابی کا اظہار کر رہا ہو تو ایسے کوکب کے دور اکبر میں جب بھی راس یا ذنب کا دور اصغر آئے گا فرد کو غیر معمولی کامیابی کا حصول ہو گا۔

نظرات اور ادوار

نظرات کا اثر صرف زائچے کی عمومی حالت تک ہی نہیں ہوتا۔ بلکہ ادوار میں بھی اس کو محسوس کیا جاتا ہے۔

1- وہ کواکب جو زائچے میں باہم نحس ناظر ہوں ایک دوسرے کے دور میں خراب اثرات کا اظہار کرتے ہیں اور منسوبی گھروں کے معاملات کو بھی تباہ و برباد کرتے ہیں۔

2- وہ کواکب جو زائچے میں باہم سعد ناظر ہوں ایک دوسرے کے دور میں اچھے اثرات کا اظہار کرتے ہیں اور منسوبی گھر کے معاملات کو طاقت دینے اور ان امور سے کامیابی لانے کا باعث ہوتے ہیں۔

بطور مثال دیکھیں کسی کوکب کو شمس نحس ناظر ہو تو اس کے دور میں آنکھوں کی تکلیف، حکومت سے خطرہ، حکومتی نوکری یا پوزیشن میں بگاڑ، بڑے لوگوں سے دشمنی، والد سے ناراضگی، شہرت کو نقصان، سونے چاندی کا کھو جانا یا ہاتھ سے نکل جانا وغیرہ ممکن ہے۔

اسی طرح دیکھیں شمس کس گھر پر قابض ہے۔ اس گھر کی مطابقت سے معاملات مزید واضح ہو سکتے ہیں۔

مثلاً یا اگر پہلے گھر ہو تو چہرے اور سر پر چوٹ و زخم' بے سکونی' خرابی صحت' زندگی کو خطرہ' پریشانی وغیرہ کا مظہر ہے۔

دوسرے گھر ہو تو مالی' معاملات میں نقصان' دادا' دادی کی خرابی صحت' بول چال میں کسی قسم کی پریشانی یا کمزوری وغیرہ' غیر متاثر کن لہجہ' خراب خوراک کا حصول ممکن ہے۔

تیسرے گھر ہو تو چھوٹے بہن بھائیوں سے بدمزگی' تحریری معاملات میں پریشانی وغیرہ۔

چوتھے گھر ہو تو ماں سے ناامیدی یا ناچاقی' ناخوشگوار گھریلو زندگی' جائداد اور سواری کے معاملات میں خرابی۔

پانچویں گھر ہو تو والد سے ناچاقی یا ان کے باعث بدنامی یا پریشانی' جوئے' ریس' لاٹری کے ذریعے دولت کا نقصان۔

اس کے برعکس جب شمس سعد ناظر ہو گا تو متعلقہ امور میں فائدے اور حکومت اور طاقت کا حصول ہو گا۔

اگر آپ غور کریں تو معمولی سی توجہ سے دیگر تمام کواکب کے بارے میں مندرجہ بالا مثال کی روشنی میں از خود احکام واضح کر سکتے ہیں۔

نجومی احکام کا سلسلہ اس کتاب کے اختتام کے ساتھ ختم نہیں ہوتا۔ اس سلسلے میں کتاب ہذا کا دوسرا حصہ آپ کے لئے نجوم کے وہ راز ظاہر کرے گا جو آپ کو ایک نئی دنیا سے متعارف کروائیں گے۔

جدول بقایا دور اکبر معلوم کرنے کے لئے

جدول نمبر 8

5	4	3	2	1
حمل' اسد' قوس	ثور' سنبلہ' جدی	جوزا' میزان' دلو	سرطان' عقرب' حوت	بروج

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

دقیقے درجے	دن ماہ سال	دن ماہ سال	دن ماہ سال	دن ماہ سال
0-0	0-0-4 مشتری	0-6-3 مریخ	0-6-4 شمس	0-0-7 کیتو
0-20	3-7-6	3-3-27	4-4-6	6-9-27
0-40	3-2-12	3-1-24	4-2-12	6-7-24
1-0	2-9-18	2-11-21	4-0-18	6-5-21
1-20	2-4-24	2-9-18	3-10-24	6-3-18
1-40	2-0-0	2-7-15	3-9-0	6-1-15
2-0	1-7-6	2-5-12	3-7-6	5-11-12
2-20	1-2-12	2-3-9	3-5-12	5-9-9
2-40	0-9-18	2-1-6	3-3-18	5-7-6
3-0	0-4-24	1-11-3	3-1-24	5-5-3
3-20	0-0-19 زحل	1-9-0	3-0-0	5-3-0
3-40	18-6-9	1-6-27	2-10-6	5-0-27
4-0	18-0-18	1-4-24	2-8-12	4-10-24
4-20	17-6-27	1-2-21	2-6-18	4-8-21
4-40	17-1-6	1-0-18	2-4-24	4-6-18
5-0	16-7-15	0-10-15	2-3-0	4-4-15
5-20	16-1-24	0-8-12	2-1-6	4-2-12
5-40	15-8-3	0-6-9	1-11-12	4-0-9
6-0	15-2-12	0-4-6	1-9-18	3-10-6
6-20	14-8-21	0-2-3	1-7-24	3-8-3
6-40	14-3-0	0-0-18 راہو	1-6-0	3-6-0
7-0	13-9-9	17-6-18	1-4-6	3-3-27
7-20	13-3-18	17-1-6	1-2-12	3-1-24
7-40	12-9-27	16-7-24	1-0-18	2-11-21
8-0	12-4-6	16-2-12	0-10-24	2-9-18
8-20	11-10-15	15-9-0	0-9-0	2-7-15
8-40	11-4-24	15-3-18	0-7-6	2-5-12
9-0	10-11-3	14-10-6	0-5-12	2-3-9
9-20	10-5-12	14-4-24	0-3-18	2-1-6
9-40	9-11-21	13-11-12	0-1-24	1-11-3

1-9-0	10-0-0 قمر	13-6-0	9-6-0	10-0
1-6-27	9-0-0	13-0-18	9-0-9	10-20
1-4-24	9-6-0	12-7-6	8-6-18	10-40
1-2-21	9-3-0	12-1-24	8-0-27	11-0
1-0-18	9-0-0	11-8-12	7-7-6	11-20
0-10-15	8-9-0	11-3-0	7-1-15	11-40
0-8-12	8-6-0	10-9-18	6-7-24	12-0
0-6-9	8-3-0	10-4-6	6-2-5	12-20
0-4-6	8-0-0	9-10-24	5-8-12	12-40
0-2-3	7-9-0	9-5-12	5-2-21	13-0
20-0-0 زہرہ	7-6-0	9-0-0	4-9-0	13-20
19-6-0	7-3-0	8-6-18	4-3-0	13-40
19-0-0	7-0-0	8-1-6	3-9-15	14-0
18-6-0	6-9-0	7-7-24	3-3-27	14-20
18-0-0	6-6-0	7-2-12	2-10-6	14-40
17-6-0	6-3-0	6-9-0	2-4-15	15-0
17-0-0	6-0-0	6-3-18	1-10-24	15-20
16-6-0	5-9-0	5-10-6	1-5-3	15-40
16-0-0	5-6-0	5-4-24	0-11-12	16-0
15-6-0	5-3-0	4-11-12	0-5-21	16-20
15-0-0	5-0-0	4-6-0	17-0-0 عطارد	16-40
14-6-0	4-9-0	4-0-18	16-6-27	17-0
14-0-0	4-6-0	3-7-6	16-1-24	17-20
13-6-0	4-3-0	3-1-24	15-8-21	17-40
13-0-0	4-0-0	2-8-12	15-3-18	18-0
12-6-0	3-9-0	2-3-0	14-10-15	18-20
12-0-0	3-6-0	1-9-18	14-5-12	18-40
11-6-0	3-3-0	1-4-6	14-0-9	19-0
11-0-0	3-0-0	0-10-24	13-7-6	19-20
10-6-0	2-9-0	0-5-12	13-2-3	19-40

10-0-0	2-6-0	مشتری 16-0-0	12-9-0	20-0
9-6-0	2-3-0	15-7-6	12-3-27	20-20
9-0-0	2-0-0	15-2-12	11-10-24	20-40
8-6-0	1-9-0	14-9-18	11-5-21	21-0
8-0-0	1-6-0	14-4-24	11-0-18	21-20
7-6-0	1-3-0	14-0-0	10-7-15	21-40
7-0-0	1-0-0	13-7-6	10-2-12	22-0
6-6-0	0-9-0	13-2-12	9-9-9	22-20
6-0-0	0-6-0	12-9-18	9-4-6	22-40
5-6-0	0-3-0	12-4-24	8-11-3	23-0
5-0-0	مریخ 7-0-0	12-0-0	8-6-0	23-20
4-6-0	6-9-27	11-7-6	8-0-27	23-40
4-0-0	6-7-24	11-2-12	7-7-24	24-0
3-6-0	6-5-21	10-9-18	7-2-21	24-20
3-0-0	6-3-18	10-4-24	6-9-18	24-40
2-6-0	6-1-15	10-0-0	6-4-15	25-0
2-0-0	5-11-12	9-7-6	5-11-12	25-20
1-6-0	5-9-9	9-2-12	5-6-9	25-40
1-0-0	5-7-6	8-9-18	5-1-6	26-0
0-6-0	5-5-3	8-4-24	4-8-3	26-20
شمس 6-0-0	5-3-0	8-0-0	4-3-0	26-40
5-10-6	5-0-27	7-7-6	3-9-27	27-0
5-8-12	4-10-24	7-2-12	3-4-24	27-20
5-6-18	4-8-21	6-9-18	2-11-21	27-40
5-4-24	4-6-18	6-4-24	2-6-18	28-0
5-3-0	4-4-15	6-0-0	2-1-15	28-20
5-1-6	4-2-12	5-7-6	1-8-12	28-40
4-11-12	4-0-9	5-2-12	1-3-9	29-0
4-9-18	3-10-6	4-9-18	0-10-6	29-20
4-7-24	3-8-3	4-4-24	0-5-3	29-40
4-6-0	3-6-0	4-0-0	0-0-0	30-0

جدول نمبر 9

دقیقے	عطارد	زحل	مشتری	راہو	مریخ	قمر	شمس	زہرہ	کیتو	دقیقے
	دن ماہ	دن ماہ	دن ماہ	دن ماہ	دن ماہ	دن ماہ	دن ماہ	دن ماہ	دن ماہ	
1	0-8	0-9	0-7	0-8	0-3	0-5	0-3	0-9	0-3	1
2	0-15	0-17	0-14	0-16	0-6	0-9	0-5	0-18	0-6	2
3	0-23	0-26	0-22	0-24	0-9	0-14	0-8	0-27	0-9	3
4	1-1	1-4	0-29	1-2	0-13	0-18	0-11	1-6	0-13	4
5	1-8	1-13	1-6	1-11	0-16	0-23	0-14	1-15	0-16	5
6	1-16	1-21	1-13	1-19	0-19	0-27	0-16	1-24	0-19	6
7	1-24	2-0	1-20	1-27	0-22	1-2	0-19	2-3	0-22	7
8	2-1	2-8	1-28	2-5	0-25	1-6	0-22	2-12	0-25	8
9	2-9	2-17	2-5	2-13	0-28	1-11	0-24	2-21	0-28	9
10	2-17	2-26	2-12	2-21	1-1	1-15	0-27	3-0	1-1	10
15	3-25	4-8	3-18	4-2	1-17	2-8	1-11	4-15	1-17	15
20	5-3	5-21	4-24	5-12	2-3	3-0	1-24	6-0	2-3	20

دوراکبر میں دوراصغر

جدول نمبر 10

کوکب دوراکبر	کوکب دوراصغر	عرصہ دوراصغر
		دن۔ماہ۔سال
شمس	شمس	0-3-18
	قمر	0-6-0
	مریخ	0-4-6
	راہو	0-10-24
	مشتری	0-9-18
	زحل	0-11-12
	عطارد	0-10-6
	کیتو	0-4-6
	زہرہ	1-0-0

قمر	قمر	0-10-0
	مریخ	0-70
	راہو	1-6-0
	مشتری	1-4-0
	زحل	1-7-0
	عطارد	1-5-0
	کیتو	0-7-0
	زہرہ	1-8-0
	شمس	0-6-0
مریخ	مریخ	0-4-27
	راہو	1-0-18
	مشتری	0-11-6
	زحل	1-1-9
	عطارد	0-11-27
	کیتو	0-4-27
	زہرہ	1-2-0
	شمس	0-4-6
	قمر	0-7-0
راہو	راہو	2-8-12
	مشتری	2-4-24
	زحل	2-10-6
	عطارد	2-6-18
	کیتو	1-0-18
	زہرہ	3-0-0
	شمس	0-10-24
	قمر	1-6-0
	مریخ	1-0-18

مشتری	مشتری	2-1-18
	زحل	2-6-12
	عطارد	2-3-6
	کیتو	0-11-6
	زہرہ	2-8-0
	شمس	0-9-18
	قمر	1-4-0
	مریخ	0-11-6
	راہو	2-4-24
زحل	زحل	3-0-3
	عطارد	2-8-9
	کیتو	1-1-9
	زہرہ	3-2-0
	شمس	0-11-12
	قمر	1-7-0
	مریخ	1-1-9
	راہو	2-10-6
	مشتری	2-6-12
عطارد	عطارد	2-4-27
	کیتو	0-11-27
	زہرہ	2-10-0
	شمس	0-10-6
	قمر	1-5-0
	مریخ	0-11-27
	راہو	2-6-18
	مشتری	2-3-6
	زحل	2-8-9

کیتو	کیتو	0-4-27
	زہرہ	1-2-0
	شمس	0-4-6
	قمر	0-7-0
	مریخ	0-4-27
	راہو	1-0-18
	مشتری	0-11-6
	زحل	1-1-9
	عطارد	0-11-27
زہرہ	زہرہ	3-4-0
	شمس	1-0-0
	قمر	1-8-0
	مریخ	1-2-0
	راہو	3-0-0
	مشتری	2-8-0
	زحل	3-2-0
	عطارد	2-10-0
	کیتو	1-2-0

نقوش، تعویذ والواح، اعمال روحانی

نقوش تعویذ والواح شرف کواکب

جب کوئی کوکب دائرۃ البروج کا سفر طے کرتا ہوا اپنی سب سے طاقت ور پوزیشن پر پہنچتا ہے، جسے فنی لحاظ سے شرفی اوقات کہا جاتا ہے۔ یہ خاص وقت جن روحانی وعملیاتی قوتوں کا مظہر ہوتا ہے اس کے تحت متعلقہ کوکب کے خواص ومنسوبات کو سامنے رکھتے ہوئے مطلوبہ نقش، لوح، طلسم یا روحانی عمل تیار کیا جاتا ہے۔ سطور ذیل میں اس خاص وقت کی خصوصیات کے حوالے سے بیان کیا گیا ہے کہ کون سے کوکب کی شرف اور خاص حالات کے مدنظر انسانی زندگی کے کن کن پہلوؤں میں روحانی حوالے سے آسودگی اور بہتری پیدا کرنے کے لیے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔

لوحِ شرف قمر

شرف قمر کا انتہائی سعد وقت ہر ماہ آتا ہے۔ اس وقت ہر قسم کے نیک وسعد اعمال تیار کیے جاتے ہیں۔

لوحِ شرف شمس

عزت، وقار، شہرت، کامیابی، عروج، حکومت، سیاست، حصولِ عہدہ، اعلیٰ پوزیشن، نوکری میں استحکام، کاروبار میں ترقی اور ترقی، اولاد نرینہ کے حصول کے لیے بہترین لوح ہے۔

لوحِ شرف عطارد

برائے علم وعقل اور حافظے میں اضافہ، رزق، کاروبار اور تجارت میں ترقی، فصاحت وبلاغت، دماغی امراض سے بچاؤ، امتحان میں کامیابی اور بچوں کی تعلیم۔

لوحِ شرف زہرہ

عوام وخواتین میں مقبولیت، تسخیر محبوب، رجوعِ خلقت، شادی، خوبصورتی اور کشش پیدا کرنے کے خاص لوح۔

لوحِ شرف مریخ

مخالفین پر غلبہ حاصل کرنے، دشمنوں کو شکست دینے، مقدمہ بازی/لڑائی میں کامیابی، صحت، سحری وآسیبی امراض سے بچاؤ، تحفظ اور قوت جسمانی مردانہ وحیوانی جیسے فوائد میں سے منسوب ہیں۔

لوح شرف مشتری

دولت، استحکام، خوش حالی، تجارت میں اضافہ، ترقی، حصول جائیداد، انعامی بانڈ، لاٹری، خاتمہ غربت، کسی بھی قسم کی مالی، مادی، کاروباری اور پیشہ ورانہ کامیابی کے لیے موثر۔

لوحِ شرف زحل

جب چلتے کام رکنے لگ جائیں اور کام ہوتے ہوتے رہ جائیں تو آپ کو اس لوح کی ضرورت ہے۔ مختلف قسم کی ناکامیوں اور پریشانیوں سے تحفظ کے لیے حد درجہ موثر ہے۔

خاص مسائل کی عملیاتی الواح ونقوش

انسانی زندگی بہت مختصر بھی ہے اور بہت پُر طوالت بھی۔ حالات اچھے ہوں تو گزرتے وقت کا پتہ نہیں چلتا لیکن اگر مشکلات ومسائل زندگی کا حصہ ہو تو تاریک رات گزرنے میں نہیں آتی۔ اس تاریک رات اور مشکل وقت میں کلام الٰہی کی مدد سے نورانی علم عملیات کے تحت زندگی کے مختلف مسائل کے حل کے لیے کئی ایک قسم کی الواح اور نقوش تیار کی جاتی ہیں۔ آپ بھی حسب ضرورت ان کو طلب کر سکتے ہیں۔

لوح خوش قسمتی

زندگی کے عمومی مسائل کے خاتمے اور زندگی میں پیش آنے والی مختلف مشکلات، رکاوٹوں اور مسائل کے حل کے لیے موثر اور مجرب لوح ہے۔ زائچہ کی عمومی نحوست کو دور کرنے کے لیے بھی موثر ہے۔

طلسم تسخیر وحاجت

رزق، دولت، شادی، تسخیرِ مطلوب، تسخیر خلق، حصول عہدہ، انعامی بانڈ، تسخیر دشمن، حصول اولاد، صحت، جادو وسحر سے حفاظت، حفظ وامان یا کسی بھی مطلب ومقصد کے لیے حاصل کر سکتے ہیں۔

طلسم صحت وشفاء

آپ کسی بھی بیماری کا شکار ہوں اس طلسم کو بھی علاج کا حصہ بنائیں۔ حصول صحت کے حوالے سے موثر طلسم ہے۔

لوحِ آیت الکرسی / رد سحر و تحفظ

جادو، سحر، کالے علم، ڈھایہ، ہانڈی، آسیب، اثر، حاضرات، جنات، ہمزاد، سایہ، پریوں اور دیگر ایسی مخلوقات، عملیاتی اور سحری اعمال سے تحفظ اور ان کے خاتمے کے لیے ہر درجہ موثر ہے۔

لوح زچگی

یہ لوح زچہ و بچہ کی حفاظت، ان کو سحر، جادو، ٹونا اور ہر قسم کے سحری اور جسمانی نقائص اور اثرات سے محفوظ رکھتی ہے۔

لوحِ استخارہ

یہ لوح کسی بھی ضرورت یا کام کا استخارہ کرنے کے لیے مفید ہے۔

لوح نورانی وکبیر

نوکری، روزگار، بزنس، اولاد، سفر، خوش قسمتی، صحت تندرستی، تعلیم حافظہ عقل و دانش، روحانیات، رد سحر، تحفظ یا جو بھی کوئی اور نیک مقصد ہو اس کے لیے موثر۔

خاتم سلیمان

یہ لوح بہت سارے مسائل کا سامنا کرنے والے افراد کے لیے خاص حل کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔

لوح بدنظری

بچے کا ایک دم دودھ چھوڑ دینا، پڑھائی چھوڑ دینا، لگی ہوئی نوکری کا اچانک خاتمہ، چلتے کاروبار کی بندش، اچانک بیماری کا حملہ لیناوغیرہ کے لیے موثر۔

زعفرانی نقوش

بیماری کی نوعیت کچھ بھی ہو، بیماری چاہے کتنی پرانی یا موذی کیوں نہ ہو، زعفرانی نقوش کا ایک کورس کرنے سے فائدہ ہوگا۔

الواح رفع نحوست و رجعت کواکب

الواح ا پاؤ، رجعت و نحوست ہیں کیا؟

بعض اوقات پیدائشی زائچہ میں سیارگان کی رجعت اور نحوست فرد پر اس طور اثر انداز ہوتی ہے کہ اس کی تمام صلاحیتیں بے کار ثابت ہوتی ہیں۔ وہ جو بھی کوشش اور محنت کرتا ہے بے مقصد ثابت ہوتی ہے۔ ذیل میں مختلف کواکب کی رجعت یا نحوست سے پیدا ہونے والے امور کا بیان ہے۔ ان تفصیلات کو پڑھنے کے بعد آپ کو خود بھی اندازہ ہو جائے گا کہ آپ کے زائچہ میں موجود کواکب کس طرح آپ پر اثر انداز ہو رہے ہیں۔ الواح رد رجعت و نحوست کی تیاری کا طریقہ اور اوقات اس حوالے سے نسبتاً فرق ہے کہ ان الواح کی تیاری کے لیے علم النجوم میں مکمل مہارت یعنی زائچہ سازی میں مہارت سے بڑھ کر زائچہ کو مکمل طور پر سمجھنا اور اس سے بڑھ کر کواکب کی حالت سے اخذ ہونے والے احکام کو سمجھنا از حد اہم ہے۔ اسی طور متعلقہ ساعت، نظرات کواکب اور عملیاتی امور کی مکمل سمجھ بھی ضروری ہے۔

لوح رفع نحوست قمر

قمر کی نحوست سب سے زیادہ شیر خوار بچے کی نشوونما کو متاثر کرتی ہے۔ بچوں کے معاملات میں سب سے بہتر لوح۔

لوح رفع نحوست شمس

شمس جب کسی فرد کے زائچہ پیدائش میں نحوست کا شکار ہو تو ایسے فرد کو معاشرے میں عزت و وقار کی نگاہ سے نہیں دیکھا جاتا۔ عمومی صحت اور نظر کی کمزوری بھی ممکن ہے۔

لوح رفع رجعت و نحوست عطارد

فرد کی ذہانت اور عقل و دانش میں کمی اور کمزوری رہ جاتی ہے۔ کاروباری حضرات، سیلز مین، ملازمت پیشہ خواتین و حضرات اور اساتذہ اپنے روزمرہ کے معمولات میں کامیابی حاصل نہیں کر پاتے اور مشکلات میں گھرے رہتے ہیں۔

لوح رفع رجعت و نحوست زہرہ

عشق و محبت کے متوالوں کے لیے اور ازدواجی زندگی کی سچی خوشیوں سے محروم رہتے ہیں۔ خوشی کا حصول نہ ہونا۔

لوح رفع رجعت و نحوست مریخ

بات بے بات لڑائی جھگڑا اور دنگا فساد طبع کا آمادہ رہنا اور آگے کی بجائے پیچھے کی طرف جانا۔

لوح رفع رجعت و نحوست مشتری

افرد اپنی زندگی میں رزق کی تنگی اور روزی میں برکت نہ ہونے کی شکایت کرتا ہوا پایا جاتا ہے۔

لوح رفع رجعت و نحوست زحل

زندگی میں تاخیر، التواء اور رکاوٹیں ایک لازمی امر ہے۔ زندگی میں ٹھہراؤ کی کمی ہو اور اہم معاملات مستقل بنیادوں پر حل نہ ہوتے ہوں۔

لوح رفع نحوست راس (راہو)

زندگی میں پے در پے ناکامیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے خواہشیں حسرتیں بن کر رہ جاتی ہیں۔

لوح رفع نحوست ذنب (کیتو)

جو لڑائی جھگڑا، نقصان، حادثہ، پریشانی، جان لیوا مرض غرضیکہ گھٹیا قسم کے حالات سے انسان کو دوچار کردیتی ہے۔ گھٹیا اور چھوٹے قسم کے لوگوں سے واسطہ پڑتا ہے اور انسان کو ان کے ہاتھوں ذلیل وخوار ہونا پڑتا ہے۔

لوح رفع رجعت ونحوست یورانس

انسان ناگہانی آفات اور مصیبتوں کے گھیرے میں رہتا ہے۔ کسی نہ کسی انداز میں جدید آلات کے استعمال میں نقصان ہوتا رہتا ہے۔

لوح رفع رجعت ونحوست نیپچون

فرد حقیقی دنیا میں کم اور خیالی دنیا میں زیادہ وقت گزارتا ہے۔ ایسے لوگ اپنے آپ کو نشہ اور دیگر ایسی بری عادتوں کا شکار کر لیتے ہیں۔

لوح رفع رجعت ونحوست پلوٹو

فرد ایسی شدت پسندی کا شکار ہو جاتا ہے کہ جو صرف اور صرف اُس کو مایوسی اور ناکامی کے اندھیروں میں دھکیل دیتی ہے۔

الواح سہ جہتی طلاسم

یہ طلاسم ہیں کیا؟

زمانہ قدیم سے سات بنیادی کواکب کو نجوم، ساعات، اعداد اور عملیات وغیرہ میں موثر خیال کیا جاتا ہے۔ خالد اسحٰق راٹھور، ایڈیٹر راہنمائے عملیات نے اپنے طویل تجربے، علمی اور فنی مہارت کے ساتھ ان سات بنیادی کواکب کے اشکالی اور عددی طلاسم کا کھوج لگایا اور اسلامی عملیات وروحانیات کے ملاپ سے ان کو ایک خاص روحانی طاقت کے تابع کر دیا تاکہ اِن کے اثرات میں غیر معمولی اضافہ ہو اور اِن سے زیادہ سے زیادہ فوائد حاصل کیے جاسکیں۔ یہ طلسم تین حصوں پر مشتمل ہے۔

- پہلا حصہ عددی طلسم پر مشتمل ہے۔
- دوسرا حصہ طلسم سے منسوب ایک خاص شکل ہے۔
- اور تیسرا حصہ اسماء وآیات پر مشتمل ہے۔

یہ تمام طلاسم پہلی دفعہ آپ کی نظر سے گزریں گے۔ الحمدللہ ادارہ ہذا کے علاوہ آپ کو ان کی شکل کوئی دوسری کہیں سے نہ ملے گی۔

سہ جہتی طلسم قمر

وہ لوگ جو رات کو ڈرتے ہیں یا اندھیرے سے خوف کھاتے ہیں یا ان کو اکیلے میں سحر یا ہمزاد یا ایسی کسی مخلوق کی موجودگی محسوس ہوتی ہے۔ نجوم، رمل، جفر اعداد وغیرہ کا حساب کرنے والوں کے لیے بھی یہ مفید ہے۔ خواتین کے خصوصی امراض میں خاص طور پر مفید ہے۔

سہ جہتی طلسم شمس

عزت ووقار کے حصول، دوسرے لوگوں پر اپنا دبدبہ بٹھانے اور اختیار قائم کرنے کے لیے اس کا استعمال حد درجہ موثر ہے۔ وہ جو پابندیوں میں جکڑے ہوں یا زیر عتاب ہو کے لیے مفید۔

سہ جہتی طلسم عطارد

ذہانت، تعلیم، یادداشت اور گفتگو، جادو، ٹونہ، کالا علم، سحر وغیرہ سے حفاظت یا ان میں مہارت۔ سائنس یا جدید زمانہ میں کمپیوٹر وغیرہ سے منسلک ہیں ان کے لیے بھی حد درجہ موثر ہے۔

سہ جہتی طلسم زہرہ

حصول دولت اور خوشحالی جیسے مقاصد میں بھی موثر کردار ادا کرتا ہے۔ اس طلسم کا ایک خاص استعمال پیار محبت اور جنسی معاملات میں ہے۔

سہ جہتی طلسم مریخ

کمزوری جسمانی ہو ذہنی ونفسیاتی تقریری مقابلہ ہو یا جسمانی یا کھیل کود سے متعلق اس طلسم کی قوتوں سے صرف نظر نہیں کیا جاسکتا۔ ردسحر اور حفاظت کے حوالے سے مفید ہے۔

سہ جہتی طلسم مشتری

حصول دولت، کاروبار میں کامیابی اور ترقی، دولت کی ریل پیل، شان وشوکت، آسودگی، مال ومتاع میں اضافہ جیسے تمام معاملات طلسم مشتری کے تحت آتے ہیں۔

سہ جہتی طلسم زحل

نحس کواکبی سحری، جادو یا دیگر اثرات جو عرصہ دراز سے فرد پر طاری ہوں ان کا مداوا کیا جاسکتا ہے۔ ایسی نحوستیں ساڑھ ستی اور نحوست زحل کے خاتمہ کے لیے بھی یہ موثر ہے۔

عملیاتی وطلسماتی انگوٹھیاں

روحانی وعملیاتی مقاصد کے لیے الواح ونقوش کے علاوہ مختلف قسم کی عملیاتی وطلسماتی انگوٹھیاں بھی تیار کرتا ہے۔ بعض لوگ نقش یا لوح کی بجائے انگوٹھی کا استعمال زیادہ پسند کرتے ہیں اور بعض اس کو ہمہ وقت ہاتھ میں ہونے کی بناء پر زیادہ موثر مانتے ہیں۔ سو آپ بھی ان انگوٹھیوں کو استعمال کر کے ان کے روحانی اور عملیاتی خواص اور برکات سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ بہترین اور موثر عملیات اور طلسماتی انگوٹھیاں۔

انگوٹھی عدد 9

• معاملات زندگی میں عمومی تکمیلیت اور متفرق مسائل کے حل کے لیے عدد 9 کی انگوٹھی بہت زیادہ استعمال ہوتی ہے۔ اس انگوٹھی کو مختلف کاموں کو باخیر انجام دینے اور معاملات میں عمومی کامیابی کے لیے اعتماد سے استعمال کیا جاتا ہے۔

برکاتی انگوٹھی

کاروبار اور تجارت میں اضافے، رزق میں برکت، حصول روزگار، حصول اولاد، تسخیر و رجوع خلقت، شادی، محبت، صحت، خصوصی امراض، ردسحر، جادو، مقدمے میں کامیابی وغیرہ کے لئی استعمال میں لائی جاتی ہے۔

انگوٹھی مریخ

جنسی قوت، صحت، توانائی، جسمانی، حیوانی تحفظ، خاتمہ بیرونی اثرات اور ردسحر کے لیی اس کو بہت دفعہ تجربے کے بعد زودواثر پایا گیا ہے۔

عددی طلسمی انگوٹھیاں

یہ تاریخ پیدائش کے مفرد عدد کے حوالے سے زیادہ موثر ہیں۔ نام کے حساب سے بھی استعمال ہوسکتی ہیں۔

خاتم سلیمان (انگوٹھی)

متفرق معاملات ومسائل کے حل کے لیے موثر ہے۔

زائچہ جات، حالات زندگی

ہر انسان کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ مستقبل کے حوالے سے کچھ جان سکے۔ اس حوالے سے ادارے کے زیر اہتمام جاری زائچہ سازی کے کام سے آپ بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ آپ اپنا یا شریک حیات یا بچوں یا بہن بھائی یا ہونے والی بیوی یا شوہر یا کاروباری ساتھی یا کسی دوست یا کسی دشمن وغیرہ کا زائچہ بنوانے اور حالات زندگی معلوم کرنے کے خواہش مند ہوں تو بالمشافہ مل کر یا خط یا ای میل کے ذریعے کوائف ارسال کر کے زائچہ اور حالات زندگی استخراج کروا سکتے ہیں۔

بچے کا نام وصدقہ وغیرہ

نام استخراج کرنے کے ساتھ یہ بھی راہنمائی کردی جاتی ہے کہ نومولود کے زائچہ کے حوالے سے کون سا صدقہ زائچہ کی نحوست کے خاتمہ کے لیے بہتر ہوگا۔ اپنا برج معلوم کرنے کے خواہش مند بھی اس کے تحت معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔

خوش قسمتی کا پتھر

خوش قسمتی کا پتھر کون سا ہے؟ کس پتھر کا استعمال آپ کے لیے موزوں ہے؟ حصول صحت، ردسحر اور دیگر مسائل کے حل کے لیے موزوں پتھر کا انتخاب۔

وقتی زائچہ

مستقبل کے حوالے سے کسی ایک خاص معاملے یا امر کا ہر پہلو سے جائزہ لینے کے لیے زائچہ سوال بنایا جاتا ہے۔ اس معاملے سے متعلق تمام سوالوں کے جواب اس زائچے سے دیے جائیں گے۔ جن کے پاس پیدائشی کوائف نہ ہوں وہ بھی رجوع کرسکتے ہیں۔

خوش قسمتی کے نمبرز (3 اعداد)

تین بنیادی اعداد اس حوالے سے استخراج کر کے دیے جائیں گے جن کو آپ روزمرہ زندگی اور خوش قسمتی کی سکیموں اور انعامی بانڈوں وغیرہ میں استعمال کرسکتے ہیں۔

آپ کا برج؟

نجوم میں تین طرح سے برج وستارہ استخراج کیا جاتا ہے۔ سو اگر آپ بھی یہ معلومات حاصل کرنے کے خواہش مند ہوں تو آپ کو تینوں طریقوں (قمری، شمسی اور طالع پیدائش) سے حساب کر کے دیا جائے گا۔

کون سا کوکب سعد ہے، کون سا نحس؟

زائچہ میں کواکب کے شرف و ہبوط رجعت واستقامت اور درجاتی طاقت کا بیان اس رپورٹ کا بنیادی موضوع ہے۔

مہورت/ استخراج/ خاص اوقات

شادی، بزنس یا کسی بھی کام کے لیے خاص سعد وقت کا انتخاب

راہنمائے عملیات میں ہر ماہ مہورت کے عنوان سے کم وبیش 125 سے زائد کاموں کے لیے خاص سعد وخاص وقت در وقت کا انتخاب بیان کیا جاتا ہے۔ تاہم اگر آپ شادی، نکاح، نیا بزنس شروع کرنے، عمری بنیاد رکھنے، آپریشن کروانے، کارخانہ شروع کرنے یا کسی بھی کام کی ابتداء اپنے ذاتی زائچہ کی روشنی میں سعد وثبت وقت میں کرنا چاہیں تا کہ متعلقہ کام میں آپ کو کامیابی

اور احکام ملے تو پھر آپ اس سہولت سے فائدہ اٹھائیں۔

شادی/شراکت کریں یا نہ

شادی/ازدواجی یا شراکتی زائچہ کے ذریعے شادی یا شراکتی کاروبار میں کامیابی یا حالات وواقعات کے بارے میں جان سکتے ہیں۔

ساڑھ ستی

ساڑھ ستی کا دورانیہ جو زندگی میں تین بار آ سکتا ہے کے بیان کے ساتھ ساتھ اس سے بچاؤ کے اقدامات تجویز کیے جائیں گے جن پر عمل پیرا ہو کر آپ اپنے آپ کو پریشانیوں سے بچا پائیں گے۔

زحل مشتری اور آپ

اگر آپ یہ جاننے کے خواہش مند ہوں کہ زحل اور مشتری آنے والے سالوں میں آپ کو کیوں اور کیسے متاثر کریں گے تو یہ رپورٹ حاصل کریں۔

23 اُمور کی رپورٹ

زندگی کے 123 اہم امور پر یہ نجومی رپورٹ پیدائشی زائچے کی روشنی میں تیار کی جاتی ہے۔

تقدیر: پیدائشی زائچہ

فطرت نے بوقت پیدائش آپ اور آپ سے متعلقہ معاملات کے حوالے سے کیا طے کر رکھا ہے؟ آپ کے اندر موجود مختلف صلاحیتوں کے بارے میں فطری رازوں سے آپ کی آشنائی کروائی جائے گی۔

سالانہ زائچہ

موجودہ اور آنے والے وقت میں کواکب کی فطری حرکت کس انداز میں آپ کی زندگی پر اثر انداز ہوگی؟ آپ کے آنے والے ماہ وسال آپ کے لیے کیا لے کر آ رہے ہیں؟

کورسز علوم مخفی

خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز، لاہور کا قیام 1991 میں عمل میں آیا تھا۔ اس کے تحت ادارہ نے مختلف علوم پر کورسز کا اجرا، بالمشافہ، ڈاک اور کلاسز کے ذریعے کیا ہے۔ ذیل کی سطور میں کورس کی تفصیل دی گئی ہے۔ ہر طالب علم کو زیادہ سے زیادہ علمی معلومات فراہم کرنے اور صاحب علم بنانے کے لیے ہر کورس کے ابتدائی سلسلہ میں علوم مخفی کی حقانیت، ان کی تاریخ، مختلف علوم کا تعارف اور دیگر امور کا بیان بھی کورس کا حصہ بنایا گیا ہے۔ تاکہ جب طالب علم ادارہ سے اعزازی سند لے کر نکلے تو عملی طور پر کام کرنے اور کام کو سمجھنے میں مہارت رکھتا ہو، اور علمی لحاظ سے ایک مضبوط بنیاد رکھتا ہو۔

کورسز علوم مخفی کی تعلیم وتربیت ادارہ راہنمائے عملیات کے تحت درج ذیل تین طریق سے جاری ہے:

کورسز بذریعہ ڈاک/ای میل

کورسز بذریعہ کلاس/بالمشافہ

کتابی کورسز

علم نجوم (بنیادی + پیدائشی احکام)۔
علم نجوم (قرانات/ حالات وواقعات)۔
علم عملیات۔
علم حاضرات۔
علم اعداد۔
انعامی نمبرز۔
علم ساعات۔
علم دست شناسی۔
ٹیرٹ کارڈ۔
علم جفر (مستحصلہ)۔

عطر/خوشبو

خوشبو کا استعمال سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہونے کے باعث ہر مسلمان کے لیے قابل پیروی ہے۔ تاہم عملیاتی اور روحانی مقاصد کے لیے الکوحل اور ایسی دیگر اشیاء سے پاک خوشبویات کی ضرورت ہوتی ہے۔ جبکہ بازار میں دستیاب خوشبویات عموماً الکوحل اور ایسے محلولوں کی بنیاد پر بنائی جاتی ہیں یا پھر ان میں ایسے ہی غیر شرعی مواد کی ملاوٹ کی جاتی ہے۔ اس وجہ سے روحانی وعملیاتی مقاصد کے لیے قابل اعتبار نہیں ہوتیں۔ ادارہ راہنمائے عملیات نے عملیاتی اور روحانی مقاصد

کے لیے اصلی، خالص اور ملاوٹ سے پاک عطریات کا خصوصی بندوبست کیا ہے۔ اب آپ مکمل اعتماد سے ضرورت کے عطر ادارہ سے طلب فرما سکتے ہیں۔

عطر تسخیر ورجوع		عطر گلاب
عطر مشک		عطر عنبر
عطر مشک عنبر مکس		عطر چنبیلی
عطر صندل		عطر رات کی رانی
عطر موتیا		عطر خس
عطر صندل گل		عطر زعفران
عطر عود		عطر نرگس
عطر نسرین		عطر کرنہ
عطر غلاف کعبہ		عطر حجر اسود
عطر زمزم		عطر مکہ
عطر بخور		عطر اعمال سعد
عطر اعمال نحس		عطر سعد کواکب

قیمتی پتھر اور جواہرات

ادارہ قیمتی پتھر اور جواہرات دو اشکال یعنی جڑاؤ اور غیر جڑاؤ بھی فراہم کرتا ہے۔ یعنی آپ صرف پتھر یا جواہر حاصل کرنا چاہیں، تو بھی رابطہ کر سکتے ہیں اور اگر انگوٹھی، لاکٹ، بریسلٹ او ربالی وغیرہ حاصل کرنا چاہیں تو ادارہ کی خدمات سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں:

آپ کے مسائل کے حل، آپ کی صحت، روزگار اور رزق میں برکت و وسعت، مختلف امراض سے حصول صحت، معاشرتی عزت و وقار و مرتبہ کے حصول، روحانی مسائل کے حل، روزمرہ مسائل و پریشانی کے حل کے واسطے، تعلیمی سلسلوں میں رکاوٹوں کے خاتمے اور ذہن کے علم کی طرف متوجہ ہونے، اعلیٰ تعلیم کے واسطے، جادو ٹونے سے بچنے، سحر کے علاج وغیرہ کے لئے، زائچہ پیدائش کے حوالے سے موزوں پتھر کا انتخاب، ستاروں کی نحوست دور کرنے کے واسطے پتھر و جواہرات استعمال کرنا زندگی میں کامیابیوں کو بڑھائے گا

نقلی اور اصلی پتھر

آج کل جدید سائنس کی بدولت نقل کے کام نے بہت ترقی کر لی ہے۔ اصل سے بہتر نقل دستیاب ہے۔ جو قیمت میں بھی کم ہوتا ہے۔ تاہم میرا مشورہ یہ ہے کہ ان نقلی پتھروں کے استعمال سے کوئی فائدہ نہیں اٹھایا جا سکتا۔ سو زیادہ پیسے نہیں ہیں تو سستا پتھر خرید لیں لیکن ہو اصل، اگر اصل ہوگا تو اس کا فائدہ ہوگا ورنہ نہیں۔ نقلی پتھر ایسے ہی ہے جیسے آپ نے رنگ دار شیشہ یا پلاسٹک پہن رکھا ہو۔

موزوں قیمت

ادارہ آپ کے لیے جواہرات و پتھروں کے انتخاب کے علاوہ صرف قیمتی ہی نہیں بلکہ کم اور درمیانی مالیت کے حامل موزوں پتھر/جواہر بھی فراہم کرتا ہے۔ آپ ہر قسم کے پتھروں کے حصول کے لیے رجوع کر سکتے ہیں۔ ہر پتھر کی نوعیت اور وزن کے اعتبار سے اس کی قیمت ہوتی ہے۔

نام جوہر/پتھر

لاجورد		مرجان
فیروزہ		مون سٹون
اوپل		زمرد
یاقوت		پکھراج
سنہلا پکھراج		سنگ مریم
ایکوا مرین		گاؤمیدک
پیری دوٹ		نیلم
لہسنیا		عقیق
ٹائیگر		گارنٹ
موتی		فونکس/جیڈ
زبرجد		دانہ فرہنگ
کوارڈز		ایمے تھسیٹ
سنگ ستارہ (خاص)		موئے نجف
در نجف		سنگ موسیٰ
بلڈ سٹون		مقناطیس
سنگ یشب		سنگ حدید/حدید چینی
مانک		کوارٹز
ترملین		

جواہراتی انگوٹھیاں، لاکٹ بریسلٹ اور بالیاں

جواہرات کی افادیت اپنی جگہ مسلمہ ہے اور قدیم زمانہ سے ہر معاشرہ اور طبقے میں اصلی جواہرات کو مختلف مقاصد کے حصول کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ ادارہ نے اس حوالے سے جواہراتی انگوٹھیاں، لاکٹ اور بالیاں وغیرہ مختلف ڈیزائنوں میں تیار کی ہیں تاکہ مردوں کے ساتھ عورتیں اور بچے بھی پسند کے مطابق جواہرات کو زیورات کی شکل میں بھی استعمال کر سکیں۔ یعنی فیشن بھی ہو گیا اور جواہراتی اثرات کے فائدے بھی مل گئے۔

یاقوت		زمرد
لاجورد		مرجان
پکھراج		سنہلا پکھراج
موتی		عقیق
نیلم		مون سٹون
موتی		لہسنیا
اوپل		مقناطیس
مرجان		سنہلا پکھراج

تسبیحاں

اصل جواہرات کے ساتھ ساتھ ادارہ جواہرات کی اصل تسبیحاں بھی فراہم کرتا ہے۔ اگر آپ ذکر اذکار کے لیے اصل جواہرات کی تسبیحاں یا چاندی کی تسبیح جس کے بردانے پر "اللہ" و"محمد" کندہ ہے کے علاوہ چاندی اور اصل جواہرات کی مکس تسبیحاں بھی دستیاب ہیں۔ تفصیل ذیل میں ہے۔

تسبیح عقیق بڑی
تسبیح عقیق بڑی
تسبیح موئے نجف
تسبیح چاندی (تسبیح کے بردانے پر اللہ اور محمد کندہ ہے)
تسبیح چاندی موتی مکس (تسبیح میں چاندی کے بردانے پر اللہ اور محمد کندہ ہے)
تسبیح عقیق کالی بڑی
تسبیح ٹائیگر
تسبیح عقیق چھوٹی
تسبیح موتی
تسبیح عقیق سلیمانی
تسبیح لاجورد
تسبیح سیپ

اگربتیاں

شان اگربتی

مقصد آپ کا کوئی بھی ہو۔ کسی چلے کے لیے بخور کی ضرورت ہو یا عمومی پڑھائی کے لیے اگربتی استعمال کرنے کے خواہشمند ہوں یا صرف گھر یا دفتر کے ماحول کو معطر، خوشبودار اور خوشگوار رکھنا چاہتے ہوں تو شان اگربتی کو استعمال کریں۔ یہ بڑے سائز میں اور عملیاتی مقاصد کے حوالے سے تمام تر احتیاطوں کو دھیان میں رکھ کر تیار کی گئی ہیں۔ مختلف خوشبوں کے ملاپ سے تیار کردہ یہ اگربتی وظیفہ یا چلہ کا دورانیہ چار گھنٹے تک ہو تو بھی کام دیتی ہے۔ بازاری اگربتی تو آپ نے استعمال کی ہو گی ایک دفعہ اس کا لطف اٹھا کر دیکھیں۔

متفرق اگربتیاں

یہ اگربتیاں عملیاتی اور گھریلو ہر قسم کے مقاصد کے لیے استعمال ہو سکتی ہیں۔ کم قیمت میں اور ہر فرد ان کو خرید سکتا ہے۔

صندل		بخور
غلاف کعبہ		عود
گلاب		موتیا
دربار		لوبان
مشک		عنبر
حب و سعادت		بغض و نحوست

قدیم اور نایاب کتب

ادارہ راہنمائے عملیات علوم مخفی کے شائقین کے لیے قدیم و نایاب کتب مختلف ذرائع سے گراں قدر قیمت میں حاصل کر کے قارئین کے مطالعہ کے پیش کرنے کی روایت کا امین ہے۔ اس وقت کم و بیش 600 کے قریب قدیم و نایاب قیمتی خزانے جو اُردو، عربی، فارسی اور انگریزی زبان پر مشتمل ہیں اس فہرست میں شامل ہیں۔ یہ کتب صرف فوٹو کاپی کی شکل میں فراہم کی جاتی ہے۔

اردو کتب

شمار	کتاب کا نام
1	گنجینۂ عملیات
2	لال کتاب
3	سحر الہنود
4	دریائی طلسم
6	سحر بنگالہ
7	مجمع البحرین
8	سحر سامری اول
9	جادو کی تیسری کتاب
10	اشراق الرمل و محبوب الرمل
11	مجموعہ اسرار الہنود
12	انکشاف غیبی الحب معروف من موہنی
13	کتاب التعویذات مخزن عملیات
14	وظائف پیران پیر
15	نقش روحانی
16	طلسم چشمہ
17	طلسم بنگالہ
18	حل المشکلات
19	تعویذ سلیمانی حصہ سوم
20	طلسم بحر
22	اعجاز محمدی
23	ڈاکٹر کلام یا منتر چکتسا ودیا
24	کتاب التعویذات بڑی
25	نوشتہ قسمت
26	عملیات نادرہ
27	ارشاد پیر بجواب عرض فقیر
28	تحفۃ المشتاق
29	مجموعہ تعویذات
30	عجائبات ہلواؤ الوسترا
31	عملیات عفرانی
32	جواہر الحروف
33	اسرار الاعداد / حصہ اول
34	ترجمہ الواح جواہر افلاطون
35	مجموعہ اعمال مجربہ سورہ فاتحہ شریف باموکل معہ زکوۃ
36	عجائب مسمریزم
37	شموس الانوار اول دوم
38	جامع الاسرار
39	سررشتہ تقدیر، اول
40	کلید جفر عرف اعجاز زیدی بمعہ لاٹری، ڈراو کلید شہ
41	طلسمات عجائب کلاں
42	اعمال حب و تسخیر
43	عملیات و نغزیات خواجہ معین الدین چشتی
44	مرآۃ النجوم
45	جوتش سار مالا ہندی نجوم
46	پریم بالی
47	جوگ ساگر
48	شریمد بھگوت گیتا
49	تحفہ غلام جیلانی فی الاثبات سلوہ دائمی
50	اسرار جفر
51	حکمت النعیم
52	جوہر سلیمانی گلشن مراد
53	سررشتہ قسمت ہندی نجوم
54	علم کیرل اعداد
55	تسخیر ہمزاد المعروف پر اثر جادو
56	اسرار الجفر مع اکوار الجفر
57	انتخاب النجوم
59	حب کے سربستہ راز
60	کلید اسرار
61	کلید سلیمانی المعروف تحفہ سلیمانی
62	منتر یدیا
63	مقناطیس القلوب
64	محبوب الطالبین
65	طلسمات منازل قمر
66	راز نجوم
67	زمرد کریم النجوم
68	اسرار الطلسمات ترجمہ کلید اسرار
69	تحفہ اسم اعظم
70	عملیات نادرہ و مجربات علم طب ہندی
71	لطف جوانی
72	صحیفۃ النور
73	سررشتہ تقدیر دوم
74	زندہ جادو
75	روشن ضمیری، تسخیر ہمزاد
76	ترجمہ خزینۃ الاسرار محبوب الابرار
77	خلاصۃ النجوم
78	ابجد النجوم
79	سحر سامری دوم
80	عملیات مراقب بڑا
81	اندر جال بڑا بمعہ سشکی کنجی
82	مجربات سیوطی طب والحکمۃ
83	غیبی اشارے علم اعداد

نمبر	نام کتاب
84	تجربات تخ سیوی اردو ترجمہ
85	اوشتر، پنڈت راجیش دیکشت
86	گلشن اسرار الا ہوت
87	اسرار الاعداد حصہ دوم
88	پرشن آفتاب، اول ہندی و فن نجوم
89	مجموعہ اعمال مجربہ سورہ یسین شریف باموکل طریقہ زکوۃ
90	مجموعہ اعمال مجربہ سورہ مزمل شریف باموکل طریقہ زکوۃ
91	امداد السالکین ۔ سیف العاملین
92	آئینہ جواہر
93	ترجمہ شرح حزب البحر
94	ترجمہ سترا جمیل
95	الحکیم، جنوری 1929
96	الحکیم، فروری 1929
97	الحکیم، مارچ 1929
99	الحکیم، جون 1929
100	الحکیم، جولائی 1929
101	الحکیم، اگست 1929
102	الحکیم، ستمبر 1929
103	الحکیم، اکتوبر 1929
104	الحکیم، نومبر 1929
105	الحکیم، دسمبر 1929
106	الحکیم، جنوری 1930
107	الحکیم، فروری 1930
108	الحکیم، مارچ 1930
109	الحکیم، اپریل 1830
110	الحکیم، مئی 1930
111	الحکیم، جون 1930
112	الحکیم، جولائی 1930
113	مصر کا جادو اصلی و قدیمی
114	وظائف حب و بغض
115	اندر جال
116	الوسترعرف خفیہ جادو
117	مجرہ رسول حب رسول مقبول
118	تعویذات لاثانی
119	منتر عشق
120	ہمالیہ پربت کا جادو، موہنی و دیا
121	وفیات الاخیار، عرس، بزرگوں کی تاریخ وفات، مقام دن

نمبر	نام کتاب
122	اعمال قرآنی
123	گنج کا ستارہ
124	فضائل الشہور والصیام فی ادوار اللیالی والایا
125	پندنامہ حضرت شیخ فریدالدین عطار
126	انوار غوثیہ
127	اسوہ صحابیات
128	نوائے فلک علم نجوم
129	یوگا ودیا
130	علاج الانسان باجزا الحیوان
131	بیاض مخزن اعمال، اول قلمی
132	مخزن اعمال، دوم قلمی
133	سا جن موہنی، چھیا جادو
134	نسخہ مہر سلیمانی
135	زندہ ولی کرامات، قلمی
136	رسالہ شہادۃ الوجود
137	اصلی مکمل جراحی پرکاش
138	حکایات شیریں، قدیم
139	تلبیس ابلیس
140	الکشف عن التصوف عن مہمات مہمات التصوف
141	گنجینہ ہدایت کیمیائے سعادت
142	ہاتھ کی لکیروں میں قسمت
144	فضائل درود شریف
145	سراج السالکین
146	احکام الرجاء احکام الدعا
147	مناجات مقبول مکمل
148	جوب البحر اسم آء مکرر جین
149	جوب الاعظم
150	درود اعظم شریف
152	شمس العارفین
153	راہ نجات
154	مجموعہ اعمال اکابر و مشائخ، 8 عدد
155	اعمال قرآنی مترجم
156	ہپناٹزم کا مکمل نصاب از شاد گیلانی
157	جفر الانعام از شاد گیلانی
158	جفر بدوح یلین از شاد گیلانی
159	سرغیب متصلہ ابو طالبی از شاد
160	سائنس از شاد گیلانی
161	جفر الجامع خافیہ از شاد گیلانی

نمبر	نام کتاب
162	قاعدہ شناء از شاد گیلانی
163	نکات جفر از شاد گیلانی
164	علم حروف کا الجبرا از شاد گیلانی
165	تنویم اور نفسیاتی علاج کی تاریخ
166	ریکھا ودیا آئینہ تقدیر
167	تصوف اسلام از عبدالماجد
168	اسرار النفس
169	تجربۂ آسمانی معروف تجوبات انسانی
170	اگنی ہوتر از بال کرشن
171	سیر الافلاک
172	الکلام المبین فی معجزات سید المرسلین
173	کوک شاستر
174	اندر جال کلاں طلسمی
175	دعائے حزب البحر مترجم
176	تقویۃ الایمان از شاہ اسماعیل شہید
177	تقدیر کی تصویر
178	نیر اعظم
179	احکام و شاہنشو تری
180	اسرار حیات
181	اسرار و علمی آپ کا ہاتھ
182	بزم انجم
183	مجرب اعمال و تعویذات
184	نقش رحمانے، مہر سلیمانے
186	بیاض عملیات و تعویزات
187	کاشف الرموز
188	طلسمات عجائب
189	نقش مصطفائی
190	گنجینہ جواہرات
191	علم النفس از شفق رامپوری
192	کتاب الدعاء
193	کوشن ویاں مکمل شاہ نعمت اللہ
194	علاج بذریعہ جنتر منتر تنتر
195	علم رمل از شاد گیلانی
196	دی نیو سائنس آف ہیلنگ
197	مفتاح النجوم
198	سلک مجرنما طب از شاد گیلانی
199	خزینہ رمل از شاد گیلانی
200	علاج نفسی
201	علم النفس
202	الوسترعرف خزانہ طلسمات

نمبر	نام
203	گواشتر
204	دل کی گیتا ترجمہ شریمد بھگوت
205	تعبیر خواب عکسی
206	کاتب تقدیر کتاب رمل
207	مکمل سرخاب رمل، رمل کورس دوحصے
208	عملی کتاب رمل از پنڈت کرشن کمار
209	تعویذات وعملیات صوفیہ
210	ہاتھ میں قسمت از ناموس
211	حدائق الحنفیہ
212	آئینہ مسمریزم از گپتا، دہلی
213	ارتکاز توجہ از شاد گیلانی
214	فالنامہ عجیب وغریب
215	شعبدہ بازی
216	مرغ کلیسی اردو ترجمہ
218	ہاتھ بولتے ہیں
219	تحفہ العالمین المعروف خزینہ فال دوم
220	لوح تسخیر ہمزاد/رموز اسرار ہمزاد
221	سیر رمل از شاد گیلانی
222	مجرب گنجینہ عملیات، تعویذات وظائف
223	حقیق النجوم ترجمہ از فارسی
224	مکمل شہنشاہی لوک شاستر لدکی انڈیا
225	حاجت روا قلمی نسخہ
226	آئینہ عملیات
227	ماہنامہ ستارہ۔ رامپور یوپی
228	بحر العملیات کامل قلمی
229	حالات واعمال غوث پاک
230	معمولات اولیا
231	ماہنامہ ستارہ۔ رامپور، یوپی ورسائل
232	رسالہ تصوف سلسبیل
233	رسالہ تصوف سلسبیل
234	رسالہ تصوف سلسبیل
235	رسالہ تصوف سلسبیل
236	رسالہ تصوف سلسبیل
237	میزان الطب
238	جواہر خمسہ
239	الحکیم۔ اگست 1949
240	الحکیم۔ ستمبر 1949
241	الحکیم۔ اکتوبر 1949
242	بیاض کبیر، اصل، اول 1956
243	خاتم خانہ عملیات قلمی
244	مجربات فیصل قلمی (اول)
246	عملیات عشق محبت
247	کشکول قلندری (حصہ دوم)
248	طلسمات کواکب
249	زمرد، موتی ونیلم بنانے کے عمل
250	مجموعہ اوراد
251	عملیات بزرگان دین
252	عملیات صابریہ
253	روحانی علاج
254	حقیقت تصوف
255	الوظیفۃ الکریمۃ، احمد رضا خان بریلوی
257	طلسماتی دنیا (انڈیا)
258	روحانی اسرار، حاشیہ (...)
259	طلسماتی دنیا (جنات نمبر)
260	طلسماتی دنیا (امراض جسمانی)
261	طلسماتی دنیا (شیطان نمبر)
262	طلسماتی دنیا (جادو ٹونا نمبر)
263	فرانس اور امریکہ کا جادو
264	وظائف وعملیات رحمانی، انڈیا
265	کلید نوشتہ وقسمت
266	کرشمات روحانی
267	خزانہ عامرہ
268	مجربات امام غزالی
269	مفتاح الجفر جدید شیخ کاش البرنی
270	اصلی مکمل کنز الحسین مترجم
271	حرز سلیمانی
272	خواب وتعبیر
273	مجموعہ علوم مخفی
275	عملیات صوفی وارثی
277	رسیم الاعداد (دوم) (عبدالرحیم)
278	رسیم الاعداد (سوم) (عبدالرحیم)
279	اعجاز الحروف (عبدالرحیم)
280	خاتم خانہ عملیات
281	اصلی بیاض محمدی
282	صحیفۃ النور جفر
283	معمولات اولیاء
284	آیت الکرسی عظمت وافادیت
285	نور العیون ترجمہ ضیاء العیون
286	رشتہ صالحہ
287	تسخیر وحاضری روحانیات وجنات
288	کرشمہ اعداد
289	علم جوتش کا تیسرا قاعدہ
290	تحفہ اسم اعظم
291	عملیات بے بہا
292	بیاض عملیات
293	تحفۃ العمل
294	انتخاب الجفر
295	حروف صوامت
296	علم الاعداد
297	طلسمات نادرہ (اول)
298	طلسمات نادرہ (دوم)
299	طلسمات نادرہ (سوم)
300	طلسمات نادرہ (چہارم)
301	طلسمات نادرہ (پنجم)
302	طلسمات نادرہ (مکمل)
303	نقش سلیمانی اصلی
304	جواہر خمسہ مکمل
305	مجرب عملیات نمبر
306	کرشمات عشق ومحبت (محبت نمبر)
307	کشکول نیازی
308	صحیفۃ النور (کبیر)
309	لوح محفوظ
310	طلسماتی دنیا (استخارہ نمبر)
311	کتاب عملیات وجفریات (اول)
312	کتاب عملیات وجفریات (دوم)
313	کتاب عملیات وجفریات (سوم)
314	نوادرات بیاض عملیات
315	فوائد عملیات
316	نقش صد در صد
317	عملیات مقطعات (کن فیکون)
319	انوار معرفت
320	سیر افلاک
321	آفتاب عملیات (حصہ اول)
322	آفتاب عملیات (حصہ دوم)
323	اسماء اعظم البرکات
324	طلسماتی دنیا (خاص شمارہ)
325	مجربات امام غزالی
326	بیاض زاتی مجربات
327	مشکوۃ الاسرار معیت جفریات طلسمات

نمبر	کتاب
328	نافع الخلائق
329	کمالات عزیزی مجربات عزیزی
330	النجوم
331	جامع الاکسیر (کشتہ جات) دوم
332	امرت بان گنگا حکمت (دوم)
333	حدیقہ معرفت
334	روحانی عملیات کے خزانے
335	بیاض قلندری
337	کالا جادو (اول) بنگال یونان مصر
338	کالا جادو (دوم) بنگال یونان مصر
339	جمال حبیب
340	ہدایت الطالبین
341	تاریخ خط و خطاطین
342	مجمع الاسرار
343	تربیت العشاق
344	فصوص الحکم
345	رموز جفر
346	رسالہ سلوک و قیومیت (ترجمہ)
347	ارشاد الطالبین
348	بیاض ذاتی مجربات و نقش صد در صد
349	عملیات و نقوش درود شریف
350	تصوف
351	روح تصوف
352	شرح اسماء اللہ الحسنیٰ
353	ابوریحان البیرونی
354	جادو کی قدیم کتاب
355	مہا تما سدھی (سفلی و کالا)
356	عملیات جلب الغلب
357	منتر شکتی
358	تاریخ القرآن
359	قسمت کے پتے
360	پراسرار پتے
361	عملیات دست غیب
362	بیاض یاسین (حصہ اول)
363	فضل اسم اعظم
364	تیسری آنکھ
365	شرح اسماء الحسنیٰ مع اسم اعظم
366	اکابر علماء دیوبند
367	بیعت کی شرعی حیثیت
368	اثبات تصور شیخ
369	تاریخ القرآن
370	جواہر الحکمت، اول
371	جواہر الحکمت، دوم
372	جواہر الحکمت، سوم
373	خوفناک کالے علوم
374	طلسماتی دنیا (جنوری 1994)
375	طلسماتی دنیا (مارچ 2015)
385	توجہات
386	معارف
387	اعمال حزب البحر
388	اعداد کے کرشمے
389	اعمال ناسوتی
390	حکمت رومی
391	حامی الصحت (طلائی نمبر)

عربی فارسی کتب

شمار	کتاب کا نام
1	شمس المعارف الکبریٰ، امام بونی
2	انوار الرمل، عبدالغنی شیروانی
3	وقایۃ الانسان من الجن والشیطان، ابوبکر جابر الجزائری
4	الاوفاق
5	الطوالع القدسیہ للرجال والنساء
6	کشف المودت لعقد المحبت
7	مادۃ الفوائد، قلمی عملیات
8	الارواح
9	تلبیس ابلیس
10	طب القلوب ابن قیم الجوزیہ
11	رسائل ابن عربی
12	خبایا الزوایا
13	منبع اصول و حکمت از امام بونی
14	اسرار الجزء ونہ از امام غزالی
15	رفیق السالک
16	مجربات الشیخ احمد الدیرب بمعہ مجربات الشیخ السنوسی
17	مجموعہ علم رمل از خواجہ نصیر طوسی
18	ارشاد البدر نعالم تخریج حزب الاعظم
19	نادر الرمل از شیخ عبداللہ حسین
20	تاج الملوک الحکمی بدرۃ الانوار
21	تعویذات عملیہ فی مجربات الودیہ
22	مجموعہ علوم جفر
23	حیات الحیوان الکبریٰ اول
24	مجموعہ رسائل الامام الغزالی
25	المقصد الاسنیٰ فی شرح اسماء اللہ الحسنیٰ از غزالی
26	والطب النبوی
27	تحصین مشہور مجرب
28	عملیات و مجربات دوم از علوم علی نقیہ
29	فالنامہ شیخ بہائی
30	نجوم العملیات
31	ہدایۃ النجوم در اصول حیات و نجوم جدید
32	محمود الرمل
33	السحر الاحمر از طوخی
34	سحر بار نوح از ساحر سوڈانی
35	کتاب العملیات بڑی، قلمی
36	کتاب العملیات جلد دوم قلمی مصالہ
37	ازالۃ الحزن عن الکسیر البدن
38	شمس المعارف الصغریٰ از امام بونی
39	السحر اسبابہ، عوارضہ، علاجہ
40	رسائل 6 عدد از عبداللہ بن سیرین
41	جامع الفوائد فی اسرار المقاصد
42	فتح الرحمن فیما یحتاج الیہ کل انسان
43	خاتم الارواح
44	السر المکتوم فی السحر والطلاسم و النجوم (1)
45	السر المکتوم فی السحر والطلاسم و النجوم (2)
47	مفاتیح الکنوز فی حل الطلاسم والرموز
50	السر المستتر
51	جفر الجامع والنور الدمع
52	مجرب المجرب عملیات
53	مرشد الطلاسم
54	منبع النفائس (اول)
55	منبع النفائس (دوم)
58	الغزالی الکبیر فی العلاج الروحانی 1
59	الغزالی الکبیر فی العلاج الروحانی 2
60	الغزالی الکبیر فی العلاج الروحانی 3

یونانی ہندی جنتریاں و تقویم

شمار	کتاب کا نام
T1	1936 تا 1960
T2	1961 تا 1980
T3	1981 تا 2000
T4	2001 تا 2020
T5	2021 تا 2040
T6	2041 تا 2050
R1	رافیل کی تسویۃ البیوت
Z1	ہندی تقویم 1900-1941
Z2	ہندی تسویۃ البیوت
Z3	ہندی تقویم 1951-2050
H1	ہندی تقویم وی بی رامن 2001 تا 2050

انگلش کتب

No.	ENGLISH
1	The old science of astrology
2	The book of numerology
3	The master numbers in numrology
4	Understanding astrology
5	The circle of stars
8	The Concise Graphalogy Note book
9	Guide to Astrology (Raphael)
10	The Science of Palmistry and its relations to Astrology & Pherology
11	The black Arts, Richard Cavendish
12	Your life in your hands
13	Chines Numberology
15	Remedial Vaastushastra
16	Astrology?
17	Guide to the futre
18	Astrology & Remedies of LAL KITAB
19	Encyclopaedia of Palm Reading
20	Modern Palmist
21	The principales of Hindu Astrology
22	Satan's Power
23	The Elements of Astrology
24	Dreams & Illusions of Astrology
25	Love & Marriage
26	Secretarys of Astrology
27	Fundamentals of Astrology
28	Profession from the Positions of Planets
29	Chakras
30	Yoga - Mearing Values & Practice
31	Hand Writing Analysis
32	Cast Your Own Horoscope
33	Healing Power of Gems and Stone
34	A complete self teaching guide Handwriting Analysis
35	Alternative Therapies
36	Feng Shui
37	I Ching
38	Applied Astrology
39	Natural Magic
40	Arbatel of Magic of the ancients
41	Tarjuman Al-Ashwaq, Abn Arabi (Eng & Arabic both)
42	The only way to learn Astrology (Vol-I)
43	The only way to learn Astrology (Vol-II)
44	The only way to learn Astrology (Vol-III)
45	Occult Tradition of Tarot in tarey with Ibn Arabi life & teaching.
46	Liquid light of sex
47	Complete book of Amulets and Talisman
48	Rephael's Mundane Astrology
49	Chinese Sexual Astrology
50	The New Astrology
51	Moon Magic & Manifestation
52	New Dictionary of Astrology
53	The Occult Anatomy of Man
54	Midpoints (Astrology)
55	The Source Book of Magic
56	Secrets of Maint of Tantra
57	Ubrael's Lock
59	Magic Numbers
60	Complete Guide to Numberlogy
62	Retorgrade Planets
63	Myteries and Secrets of Magic
64	Complete book of Tarot
65	Ayurvedic Astrology
66	Gemstone & their distintive characters
67	Crystals Vision through Crystal Gazing
68	Aghora (at left hand of God)
69	Treatise on Occult Meciciane & Pratical Magic
70	A simple guide to using gemstones
71	Crystal Healing
72	Magical & ritual use of Herbs
73	Dark side of the Moon
74	Spells
75	The Secret Doctrine in Isreal
76	Midpoints
77	Figuring
78	The Kabala of Numbers
79	Treatise on Occult Medicine and Practical Magic
80	Book of Black Magic and of Pacts
81	The New Astrology
82	The Secret Life of Numbers
83	Swara Yoga
84	Bhrigu Samhita
85	Ayurveda for dummies
86	The only way to learn astrology V-I
87	Jaataka Tattvam
88	Incense, Oil & Brews
89	Chinese Astrology
90	Jatakachundrika

کتب راٹھور پبلشرز

- راہنمائے عملیات (ماہنامہ)
- خالد روحانی جنتری (سالانہ)
- خالد ہندی جنتری (سالانہ)
- راہنمائے علم نجوم (حصہ اول) ترمیم شدہ
- راہنمائے علم نجوم (حصہ دوم)
- 10 سالہ جنتری (2001 تا 2010)
- ہندی نجوم بمعہ 20 سالہ ہندی تقویم (2001 تا 2020)
- آپ کا برج
- راٹھور تسویۃ البیوت (لگن سارنی، پوری دنیا کی)
- راٹھور 60 سالہ تقویم (1940 تا 2000)
- راٹھور 50 سالہ تقویم (2001 تا 2050)
- راٹھور وقتی نجوم
- احکام النجوم (وقتی نجوم)
- کتاب الرمل، کواکب، بروج و ساعات
- عملیات اسمائے ربی
- روحانی مشورے
- تسخیر موکلات وحاضرات
- علم الحروف
- راہنمائے عملیات
- مفتاح الرموز واسرار الکنوز
- السحر الاحمر
- السحر العجیب فی جلب الحبیب (1)
- السحر العجیب فی جلب الحبیب (2)
- السحر العجیب فی جلب الحبیب (3)
- سحر بارنوخ
- مجربات خالد
- اُصول وقواعد عملیات
- مسائل کا روحانی حل
- آسان عملیات
- شفائے امراض
- خاص نمبر (سحر، جادو، محبت، عداوت)
- طلسمات زہرہ (عملیات تسخیر)
- بحر الغرائب (ترجمہ)
- اعمال شفق رامپوری
- حروف نورانی
- غایت الحکیم
- الشجرۃ النعمانیہ
- اقوال امرضیہ فی معرفۃ الاعمال الرملیہ
- بانڈریس اور لاٹری کے نمبر
- نمبر ہی نمبر (حصہ اول)
- نمبر ہی نمبر 15000 (حصہ دوم)
- قسمت اور چانس
- انعامی کرشمات
- صفحہ، آکڑہ اور بنڈل (حصہ اول) (نیا ترمیم شدہ ایڈیشن)
- صفحہ، آکڑہ اور بنڈل (حصہ دہم) برائے 2015
- بانڈ روٹینیں
- اسباق دست شناسی
- راہنمائے شکل شناسی
- ساعات حقیقی
- کتب ابن عربی
- ذائقے
- خزینہ اعداد
- مستحصلہ قادر الکلام
- اسرار حیات
- علم النفس
- کتابی کورس علم عملیات (حصہ اول، دوم)
- کتابی کورس علم عملیات (حصہ سوم وچہارم) آخری حصہ
- کتابی کورس انعامی نمبرز کرکٹ میچ فگر اور ریس (مکمل)
- کتابی کورس علم تسخیر حاضرات موکلات وجنات (مکمل)